بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب کا نام : اَلصَّرْفُ الْمُيَسَّرُ

علم صرف کی تعریف

الصرف علمٌ بالاصول يُعْرَفُ بها أَحْوَالُ اَبْنِيَةِ الْكَلِمَةِ مِنْ حيثُ الصّيغة .

ترجمہ :

علم الصرف ان قوانین کے جاننے کا نام ہے جن کے ذریعے کلمہ کے بنانے کے قواعد معلوم ہوتے ہیں صیغہ کے اعتبار سے ۔

موضوعہ :

الکلمۃ من حیث الصیغۃ

ترجمہ : کلمہ صیغ کے اعتبار سے ۔

غایتہ :

صیانۃ الذھن عن الخطأ فی الصیغہ

ترجمہ :

ذھن کو بچانا صیغہ کی غلطی سے ۔

مدون :

معاذ بن مسلم الھروی وفات ۱۸۷ھ

لفظ :

جس چیز کو انسان زبان سے ادا کرتا ہے اسے لفظ کہتے ہیں

لفظ کی دو قسمیں ہیں۔ موضوع ، مہمل۔

موضوع :

موضوع وہ لفظ ہے جسکا کوئی معنی ہو۔

مہمل :

مہمل وہ لفظ ہے جسکا کوئی معنی نہ ہو۔

لفظ موضوع کی دو قسمیں۔ مفرد اور مرکب۔

مفرد :

مفرد وہ لفظ موضوع ہے جسکا ایک معنی ہو۔

مرکب : ~~مرکب دو یا دو سے~~

مرکب دو یا دو سے زیادہ مفردوں کے مجموعے کا نام ہے۔

لفظ مفرد کو کلمہ بھی کہتے ہیں۔

کلمہ :

کلمہ کی تین قسمیں ہیں۔ ① اسم ② فعل ③ حرف۔

اسم :

اسم وہ کلمہ ہے جو معنیٔ مستقل پر دلالت کرے اور تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ اسکے اندر نہ پایا جائے۔ جیسے : رجل ، فرس وغیرہ۔

فعل :

فعل وہ کلمہ ہے جو معنیٔ مستقل پر دلالت کرے اور تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ اسکے اندر پایا جائے۔ جیسے : ضرب ، یضرب۔

حرف =

حرف وہ کلمہ ہے جو بمعنی مستقل پر دلالت نہ کرے اور تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ اسکے اندر نہ پایا جائے جیسے. من (سے) الی (تک)

اصطلاحات

ضمہ = ضمہ پیش کو کہتے ہیں اور اس کا دوسرا نام رفع ہے۔

فتحہ = فتحہ زبر کو کہتے ہیں اور اسکا دوسرا نام نصب ہے۔

کسرہ = کسرہ زیر کو کہتے ہیں اور اسکا دوسرا نام جر ہے۔

مضموم = مضموم وہ کلمہ ہے جسکے آخر میں ضمہ ہو اور اسکو مرفوع بھی کہتے ہیں جیسے = زیدٌ

مفتوح = وہ کلمہ ہے جسکے آخر میں فتحہ ہو اور اسے منصوب بھی کہتے ہیں جیسے = زیدًا۔

مکسور = وہ کلمہ ہے جسکے آخر میں کسرہ ہو اور اسے مجرور بھی کہتے ہیں جیسے = زیدٍ

حرکت = زبر، زیر اور پیش کو حرکت کہتے ہیں

سکون یا جزم = حرکت نہ ہونے کو سکون یا جزم کہتے ہیں۔

تنوین = دو زبر، دو زیر، اور دو پیش کو کہتے ہیں۔

تشدید = ایک حرف کو دوبار پڑھنا ایک مرتبہ سکون اور دوسری مرتبہ حرکت کے ساتھ۔ جیسے = عَضَّ۔

اسم کی پہلی تقسیم:

اسم کی تین قسمیں ہیں، مصدر، مشتق، جامد،

مصدر =

لغت میں مصدر نکلنے کی جگہ کو کہتے ہیں. اصطلاح صرف

میں مصدر وہ اسم ہے جس سے افعال کو بنایا جائے۔ اور اردو ترجمہ کرتے وقت آخر میں "نا" آئے۔ جیسے الضرب، مارنا، القتل، قتل کرنا۔

مشتق =

لغت میں مشتق کا معنی "چیرنا" اور "پھاڑنا" ہے۔ اور اصطلاح صرف میں مشتق وہ اسم ہے جو مصدر سے بنایا جائے، اور اس میں مصدر کا معنی اور مادہ باقی ہو، اسکی سات قسمیں ہیں۔

(۱) اسم فاعل = الضرب سے ضَارِبٌ
(۲) اسم مفعول = ضرب سے مَضْرُوْبٌ
(۳) صفت مشبّہ = شرف سے شَرِیف
(۴) اسم تفضیل = ضرب سے اَضْرَبُ
(۵) اسم مبالغہ = علم سے علامَةٌ
(۶) اسم آلہ = ضرب، مِضْرَبٌ
(۷) اسم ظرف ضرب، مَضْرِبٌ

پہلی پانچ قسموں کو اسمائے صفات بھی کہتے ہیں۔

جامد =

جامد لغت میں بانجھ کو کہتے ہیں، اور اصطلاح صرف میں جامد وہ اسم ہے جو نہ مصدر ہو اور نہ مصدر سے مشتق ہو۔ اسے جامد کہتے ہیں۔ اسم جامد کی حروف کی تعداد کے اعتبار سے تین قسمیں ہیں۔

ثلاثی
رباعی
خماسی

پھر ان تین قسموں میں ہر ایک قسم کی دو قسمیں ہیں۔ مجرد اور مزید۔

مجرد اس طرح سے اسم جامد کی چھ قسمیں ہو گئیں۔

حروف اصلیہ =

حروف اصلیہ وہ حروف ہوتے ہیں جو ف، ع، ل کلمہ کے مقابلے میں ہوں۔

حروف زائدہ =

حروف زائدہ وہ حروف ہوتے ہیں جو ف، ع اور ل" کے مقابلے نہ ہوں۔

حروف مجرد =

مجرد وہ اسم ہے جس میں تمام حروف اصلی ہوں، اور اس میں زائد حرف نہ ہوں۔

مزید =

وہ اسم ہے جس میں کوئی حرف زائد ہو۔

فا، عین یا لام کلمہ کے

ثلاثی مجرد =

ثلاثی مجرد وہ اسم جامد ہے جس میں تین حروف اصلیہ پائے جائیں، اور کوئی حرف زائد نہ ہو، جیسے، رَجُلٌ بروزن فَعُلٌ

فا، عین، لام

ثلاثی مزید =

ثلاثی مزید وہ اسم جامد ہے جس میں تین حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد پایا جائے، جیسے = حِمَارٌ بروزن فعالٌ

رباعی مجرد =

کے مقابلے

وہ اسم جامد ہے جس میں چار حروف اصلیہ، ف، ع، اور دو ل" پائے جائیں ~~اور~~ کوئی حرف زائد نہ ہو، جیسے = دِرْہَمٌ بروزن فِعْلَلٌ

میں ہو

خماسی میں کوئی حرف زائد نہ ہو

رباعی مزید =
وہ اسم جامد ہے جس میں چار حروف اصلیہ: ف، ع اور دو "ل" کے علاوہ کوئی حرف زائد ہو، جیسے = قِرْطَاسٌ بروزن فِعْلَالٌ۔

خماسی مجرد =
وہ اسم جامد ہے جس میں پانچ حروف اصلیہ۔ ف، ع، اور تین "ل" کے علاوہ کوئی حرف زائد نہ ہو، جیسے = جَحْمَرِشٌ بروزن فَعْلَلِلٌ۔

خماسی مزید =
وہ اسم جامد ہے جس میں پانچ حروف اصلیہ، ف، ع اور تین "ل" کے علاوہ کوئی حرف زائد ہو، جیسے = خَنْدَرِیْسٌ بروزن فَعْلَلِیْلٌ۔

فعل کی پہلی تقسیم

فعل کی چار قسمیں ہیں، ماضی، مضارع، امر، نہی۔

فعل ماضی
وہ فعل ہے جس میں کسی کام کا وقوع (ہونا) گذرے ہوئے زمانے میں ہو۔ جیسے = ضَرَبَ (اسنے مارا، گذرے ہوئے زمانے میں) نَصَرَ (اسنے مدد کی گزرے ہوئے زمانے میں)

فعل مضارع
وہ فعل ہے جس میں کسی کام کا وقوع (ہونا) موجودہ یا آئندہ زمانے میں ہو۔ جیسے = یَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا مار یگا) یَنْصُرُ (وہ مدد کرتا ہے یا مدد کریگا)

فعل امر:
امر وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے وقوع کا حکم دیا جائے
جیسے: اِضْرِبْ (تو مار)، اُنْصُرْ (تو مدد کر)۔

فعل نہی
نہی وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے وقوع سے روکا جائے،
جیسے: لا تَضْرِبْ (تو مت مار)، لا تَنْصُرْ (تو مدد نہ کر)۔

فعل کی دوسری تقسیم

معروف اور مجہول

فعل معروف
وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم ہو، جیسے: ضرب
ضَرَبَ زیدٌ عمراً (زید نے مارا عمر کو)۔

فعل مجہول:
وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم نہ ہو، جیسے: ضُرِبَ زیدٌ
(زید کو مارا گیا)

فعل کی تیسری تقسیم

حروف کے اعتبار سے فعل کی چار قسمیں ہیں۔

ثلاثی مجرد
ثلاثی مزید
رباعی مجرد
رباعی مزید

ثلاثی مجرد

وہ فعل ہے جس میں تین حروف اصلیہ ف، ع، ل کے علاوہ کوئی حرف زائد نہ ہو، جیسے = ضَرَبَ بروزن فَعَلَ

ثلاثی مزید

وہ فعل ہے جس میں تین حروف اصلیہ، ف، ع، ل کے علاوہ کوئی حروف زائد ہو، جیسے = اَکْرَمَ بروزن اَفْعَلَ ۔

رباعی مجرد

وہ فعل ہے جس میں چار حروف اصلیہ، ف، ع، اور دو "ل" کے علاوہ کوئی حرف زائد نہ ہو، جیسے = دَحْرَجَ بروزن فَعْلَلَ ۔

رباعی مزید

وہ فعل ہے جس میں چار حروف اصلیہ، ف، ع اور دو "ل" کے علاوہ کوئی حرف زائد ہو، تَدَحْرَجَ، بروزن تَفَعْلَلَ ۔

فعل کی چوتھی تقسیم

① فعل لازم
② فعل متعدی

فعل لازم

وہ فعل ہے جو فاعل پر پورا ہو جائے، اور اسکو مفعول کی ضرورت نہ ہو، جیسے = ذَھَبَ زیدٌ (زید گیا)، خَرَجَ بکرٌ (بکر نکلا)۔

فعل متعدی

وہ فعل ہے جس جو فاعل پر پورا نہ ہو، بلکہ اسکو مفعول کی بھی ضرورت ہو، جیسے ۔ ضَرَبَ زیدٌ عمرًا، (زید نے مارا عمر کو) ۔

ہفت اقسام

حروف کی اقسام کے اعتبار سے کلمہ کی سات قسمیں ہیں، جیسے ہفت اقسام بھی کہتے ہیں ۔

① صحیح

لغت میں صحیح تندرست کو کہتے ہیں ۔ اور اصطلاح صرف میں صحیح وہ کلمہ ہے جس میں حروف اصلیہ ۔ ف، ع، ل، کلمہ کے مقابلے میں کوئی حرف علت، ہمزہ اور دو حرف ایک جنس کے پائے جائیں۔ جیسے ۔ ضَرَبَ بروزن فَعَلَ، عَلِمَ، فَعِلَ ۔

② مہموز

لغت میں ہمزہ دیئے ہوئے کو کہتے ہیں، اور اصطلاح صرف میں مہموز وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ ۔ یعنی فا، ع، ل، کلمہ کے مقابلے میں ہمزہ پایا جائے ۔ اسکی تین قسمیں ہیں ۔ مہموز الفاء، مہموز العین، مہموز اللام ۔

(i) ~~مہموز اللام~~ (i) مہموز الفاء

وہ کلمہ ہے کہ جس کے "فاء" حرف اصلی کے مقابلے میں ہمزہ ہو، جیسے أَمَرَ بروزن فَعَلَ، أَكَلَ بروزن فَعَلَ ۔

(ii) مہموز العین

وہ کلمہ ہے جس کے "عین" حرف اصلی کے مقابلے میں ہمزہ ہو، جیسے ۔ سَأَلَ بروزن فَعَلَ ۔

(iii) مہموز اللام

وہ کلمہ ہے جسکے "لام" حرف اصلی کے مقابلے میں ہمزہ ہو،
جیسے = قَرَءَ بروزن فَعَلَ۔

(٣) مثال

مثال لغت میں مانند کو کہتے ہیں، اصطلاح صرف میں
مثال وہ کلمہ ہے جسکے "فاء" حرف اصلی کے مقابلہ میں کوئی حرف علت پایا جائے
اسکی دو قسمیں ہیں۔ (i) مثال واوی (ii) مثال یائی۔

(i) مثال واوی

وہ کلمہ ہے جس کے "فاء" حرف اصلی کے مقابلہ میں حرف علت
واؤ ہو۔ جیسے = وَعَدَ بروزن فَعَلَ

(ii) مثال یائی

وہ کلمہ ہے جسکے "فاء" حرف اصلی کے مقابلہ میں حرف علت
"یاء" ہو۔ جیسے یَسَرَ بروزن فَعَلَ

(٤) اجوف

اجوف لغت میں خالی پیٹ کو کہتے ہیں، اور اصطلاح
صرف میں اجوف وہ کلمہ ہے جسکے "عین" حرف اصلی کے مقابلہ میں
کوئی حرف علت ہو۔ اسکی دو قسمیں ہیں۔ (i) اجوف واوی (ii) اجوف یائی۔

(i) اجوف واوی

وہ کلمہ ہے جسکے "عین" حرف اصلی کے مقابلہ میں
حرف علت واؤ ہو۔ جیسے = قَوَلَ بروزن فَعَلَ

(ii) اجوف یائی

وہ کلمہ ہے جس کے "عین" حرف اصلی کے مقابلہ میں حرف علت
"یاء" ہو۔ جیسے = بَیَعَ بروزن فَعَلَ

۵ ناقص

ناقص لغت میں دم کٹے ہوئے کو کہتے ہیں۔ اور اصطلاح صرف میں ناقص وہ کلمہ ہے جس کے "لام" حرف اصلی کے مقابلہ میں کوئی حرف علت ہو۔ اسکی دو قسمیں ہیں۔ (i) ناقص واوی (ii) ناقص یائی۔

(i) ناقص واوی

وہ کلمہ ہے جسکے "لام" حرف اصلی کے مقابلہ میں حرف علت واؤ ہو۔ جیسے = دَعَوَ بروزن فَعَلَ

(ii) ناقص یائی

وہ کلمہ ہے جسکے "لام" حرف اصلی کے مقابلہ میں حرف علت "یاء" ہو۔ جیسے = رَمَیَ بروزن فَعَلَ

۶ لفیف

لفیف لغت میں لپیٹے کو کہتے ہیں۔ اور اصطلاح صرف میں لفیف وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ کے مقابلے میں دو حرف علت ہوں۔ اسکی دو قسمیں ہیں۔ (i) لفیف مقرون (ii) لفیف مفروق۔

(i) لفیف مقرون

مقرون لغت میں ملے ہوئے کو کہتے ہیں۔ اور اصطلاح صرف میں لفیف مقرون وہ کلمہ ہے جس میں دو حروف اصلیہ کے مقابلہ میں دو حروف علت ایک ساتھ واقع ہوں۔ جیسے: طَوَیَ بروزن فَعَلَ، قَوِیَ بروزن فَعِلَ۔

(ii) لفیف مفروق

لغت میں جدا کیے ہوئے کو کہتے ہیں، اصطلاح صرف میں لفیف مفروق وہ کلمہ ہے جس کے دو حروف اصلیہ کے مقابلہ میں دو حرف علت جدا جدا واقع ہوں۔ جیسے = وَقَیَ بروزن فَعَلَ

⑦ مضاعف

مضاعف لغت میں دوگنا کرنے کو کہتے ہیں۔ اصطلاح صرف میں مضاعف وہ کلمہ ہے جس کے دو حروف اصلیہ کے مقابلہ میں دو حرف ایک جنس کے واقع ہوں۔ اسکی دو قسمیں ہیں۔ (i) مضاعف ثلاثی۔ (ii) مضاعف رباعی۔

(i) مضاعف ثلاثی

وہ کلمہ ہے جس کے دو حروف اصلیہ "فاء" "عین" یا "عین" "لام" کلمہ کے مقابلہ میں دو حرف ایک جنس کے واقع ہوں۔ جیسے دَدَنَ ، تَتَرَ ، مَدَدَ

(ii) مضاعف رباعی

وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ "فاء اور لام اوّل" یا "عین اور لام ثانی" کے مقابلہ میں دو حرف ایک جنس کے واقع ہوں۔ جیسے زَلْزَلَ ، مَضْمَضَ

علامات اسم

اسم کی علامتیں چودہ ہیں۔

① کلمہ کے شروع میں "الف لام" کا ہونا۔ جیسے الرجل ، الفرس

② کلمہ کے شروع میں حروف جر کا ہونا۔ جیسے اِلٰی زیدٍ بالبلد

حروف جر یہ ہیں۔

باء و تاء و کاف و لام واو منذ و مذ خلا
رُبَّ حاشا من عدا فی عن علی حتّٰی اِلٰی

③ کلمہ کے آخر میں تنوین کا ہونا۔ جیسے = زیدٌ ، ضاربٌ

۴) کلمہ کا مضاف ہونا = غلامُ زیدٍ میں غلام

۵) کلمے کا موصوف ہونا = جیسے رجلٌ عالمٌ۔

۶) کلمہ کے اوپر حرف ندا "یا" کا داخل ہونا جیسے = یاخالد

۷) تثنیہ کا ہونا جیسے = رجلانِ ، رجلینِ

۸) جمع کا ہونا جیسے = مسلمونَ ، مسلمینَ

۹) کلمے کا مصغر ہونا = جیسے = رجل سے رجیل

۱۰) کلمے کا منسوب ہونا = جیسے = مکی

۱۱) کلمہ کے آخر میں الف مقصورہ کا ہونا جیسے = عیسیٰ ، موسیٰ

۱۲) آخر میں الف ممدودہ کا ہونا جیسے = حمراءُ

۱۳) کلمہ کے آخر میں تائے متحرکہ کا ہونا جیسے = ضاربَةٌ

۱۴) مسند الیہ کا ہونا جیسے = ضرب زیدٌ ۔

علامات اسم کا شعر

لام و تنوین ، حرف جر ، مسند الیہ ، منسوب دال
پس مصغر ، تثنیہ ، مجموع ، مضاف ، را بخوان

علامات فعل

فعل کی علامتیں بارہ ہیں ۔

۱) کلمہ کے شروع میں حروف "اَتَین" میں سے کسی حرف کا ہونا ، جیسے
اَضْرِبُ ، تَضْرِبُ ، یَضْرِبُ ، نَضْرِبُ

۲) کلمے کا امر ہونا ، جیسے = اِضْرِبْ

۳) کلمے کا نہی ہونا ، جیسے = لاتَضْرِبْ

۴) کلمے کا ماضی ہونا ، جیسے = ضَرَبَ

⑤ کلمہ کے شروع میں "قد" کا ہونا، جیسے = قَدْ اَفْلَحَ

⑥ کلمہ کے شروع میں "س" زائدہ کا ہونا، جیسے = سَیَضْرِبُ

⑦ کلمہ کے شروع میں "سوف" کا آنا، جیسے = سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ

⑧ کلمہ کے شروع میں حروف جازمہ میں سے کسی حرف کا آنا،
جیسے = لَمْ یَضْرِبْ

حروف جازمہ پانچ ہیں۔

اِنْ ، لَمْ ، لَمَّا ، لامِ امر ، لائے نہی۔

⑨ کلمہ کے شروع میں حروف ناصبہ کا ہونا جیسے = لَنْ اَضْرِبَ

حروف ناصبہ چار ہیں

اَنْ ، لَنْ ، کَیْ ، اِذَنْ

⑩ کلمہ کے آخر میں تائے تانیث ساکنہ کا ہونا، ضَرَبَتْ

⑪ کلمہ کے آخر میں تا ضمیر کا متحرک ہونا، جیسے = ضَرَبْتُ

⑫ کلمہ کے آخر میں نون ثقیلہ یا نون خفیفہ کا ہونا =

نون ثقیلہ کی مثال جیسے = اِضْرِبَنَّ

نون خفیفہ کی مثال جیسے = اِضْرِبَنْ

باب اوّل ثلاثی مجرد صرف صغیر صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

اَلضَّرْبُ = ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ وَضُرِبَ یُضْرَبُ ضَرْبًا فَذَاكَ مَضْرُوْبٌ

لَمْ یَضْرِبْ لَمْ یُضْرَبْ لا یَضْرِبُ لا یُضْرَبُ لَنْ یَضْرِبَ لَنْ یُضْرَبَ

اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِضْرِبْ لِتُضْرَبْ لِیَضْرِبْ لِیُضْرَبْ

وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَضْرِبْ لَا تُضْرَبْ لَا یَضْرِبْ لَا یُضْرَبْ

اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَضْرِبٌ مَضْرِبَانِ مَضَارِبُ وَمُضَیْرِبٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ مِضْرَبٌ مِضْرَبَانِ مَضَارِبُ وَمُضَيْرِبٌ

مِضْرَبَةٌ مِضْرَبَتَانِ مَضَارِبُ مُضَيْرِبَةٌ

مِضْرَابٌ مِضْرَابَانِ مَضَارِيْبُ مُضَيْرِيْبٌ

وَمُضَيْرِيْبَةٌ

افعل التفضيل المذكر منه

أَضْرَبُ أَضْرَبَانِ أَضْرَبُوْنَ أَضَارِبُ أُضَيْرِبٌ

والمؤنث منه

ضُرْبٰى ضُرْبَيَانِ ضُرْبَيَاتٌ ضُرَبٌ وَضُرَيْبٰى

وفعل التعجب منه

مَا أَضْرَبَهُ وَأَضْرِبْ بِهٖ وَضَرُبَ يَا ضَرُبَتْ

ثلاثی مجرد کے ابواب

۱ فَعَلَ يَفْعِلُ جیسے = ضَرَبَ يَضْرِبُ

۲ فَعَلَ يَفْعُلُ جیسے = نَصَرَ يَنْصُرُ

۳ فَعَلَ يَفْعَلُ جیسے = فَتَحَ يَفْتَحُ

۴ فَعِلَ يَفْعَلُ جیسے = سَمِعَ يَسْمَعُ

۵ فَعِلَ يَفْعِلُ جیسے = حَسِبَ يَحْسِبُ

۶ فَعُلَ يَفْعُلُ جیسے = شَرُفَ يَشْرُفُ

صرف کبیر فعل ماضی معلوم

گردان	ترجمہ	زمانہ	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	باب
ضَرَبَ	مارا اس ایک مرد نے	گزرے ہوئے زمانہ میں	واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم	ثلاثی مجرد	صحیح	فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبَا	مارا ان دو مردوں نے	=	تثنیہ مذکر غائب	=	=	=	=
ضَرَبُوْا	مارا ان سب مردوں نے	=	جمع مذکر غائب	=	=	=	=
ضَرَبَتْ	مارا اس ایک عورت نے	=	واحد مؤنث غائب	=	=	=	=
ضَرَبَتَا	مارا ان دو عورتوں نے	=	تثنیہ مؤنث غائب	=	=	=	=
ضَرَبْنَ	مارا ان سب عورتوں نے	=	جمع مؤنث غائب	=	=	=	=
				=	=	=	=
ضَرَبْتَ	مارا تو ایک مرد نے	=	واحد مذکر مخاطب	=	=	=	=
ضَرَبْتُمَا	مارا تم دو مردوں نے	=	تثنیہ مذکر مخاطب	=	=	=	=
ضَرَبْتُمْ	مارا تم سب مردوں نے	=	جمع مذکر مخاطب	=	=	=	=
ضَرَبْتِ	مارا تو ایک عورت نے	=	واحد مؤنث مخاطب	=	=	=	=
ضَرَبْتُمَا	مارا تم دو عورتوں نے	=	تثنیہ مؤنث مخاطب	=	=	=	=
ضَرَبْتُنَّ	مارا تم سب عورتوں نے	=	جمع مؤنث مخاطب	=	=	=	=
ضَرَبْتُ	مارا میں ایک مرد یا عورت نے	=	واحد مذکر متکلم یا واحد مؤنث متکلم	=	=	=	=
ضَرَبْنَا	مارا ہم دو مرد یا دو عورتوں نے یا ہم سب مرد یا سب عورتوں نے		تثنیہ مذکر یا تثنیہ مؤنث یا جمع مذکر یا جمع مؤنث متکلم	=	=	=	=

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	باب
ضُرِبَ	مارا گیا وہ ایک مرد گزرے ہوئے زمانے میں	واحد مذکر غائب	فعل ماضی مجہول	ثلاثی مجرد	صحیح	فَعَلَ، یَفْعِلُ
ضُرِبَا	مارے گئے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب	=	=	=	=
ضُرِبُوْا	مارے گئے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب	=	=	=	=
ضُرِبَتْ	ماری گئی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب	=	=	=	=
ضُرِبَتَا	ماری گئیں وہ دوعورت	تثنیہ مؤنث غائب	=	=	=	=
ضُرِبْنَ	ماری گئیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب	=	=	=	=
ضُرِبْتَ	مارا گیا تو ایک مرد	واحد مذکر مخاطب	=	=	=	=
ضُرِبْتُمَا	مارے گئے تم دو مرد	تثنیہ مذکر مخاطب	=	=	=	=
ضُرِبْتُمْ	مارے گئے تم سب مرد	جمع مذکر مخاطب	=	=	=	=
ضُرِبْتِ	ماری گئی تو ایک عورت	واحد مؤنث مخاطب	=	=	=	=
ضُرِبْتُمَا	ماری گئیں تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث مخاطب	=	=	=	=
ضُرِبْتُنَّ	ماری گئیں تم سب عورتیں	جمع مؤنث مخاطب	=	=	=	=
ضُرِبْتُ	مارا گیا میں ایک مرد یا عورت	واحد مذکر یا واحد مؤنث متکلم	=	=	=	=
ضُرِبْنَا	مارے گئے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا مارے گئے ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ مذکر یا تثنیہ مؤنث یا جمع مذکر یا جمع مؤنث متکلم	=	=	=	=

صرف کبیر ھا فعل مضارع معلوم

گردان	ترجمہ
يَضْرِبُ	مارتا ہے یا ماریگا وہ ایک مرد
يَضْرِبَانِ	مارتے ہیں یا مارینگے وہ سب دو مرد
يَضْرِبُوْنَ	مارتے ہیں یا مارینگے وہ سب مرد
تَضْرِبُ	مارتی ہے یا ماریگی وہ ایک عورت
تَضْرِبَانِ	مارتی ہیں یا مارینگی وہ دو عورتیں
يَضْرِبْنَ	مارتی ہیں یا مارینگی وہ سب عورتیں
تَضْرِبُ	مارتا ہے یا ماریگا تو ایک مرد
تَضْرِبَانِ	مارتے ہو یا مارو گے تم دو مرد
تَضْرِبُوْنَ	مارتے ہو یا مارو گے تم سب مرد
تَضْرِبِيْنَ	مارتی ہے یا مارو گی تو ایک عورت
تَضْرِبَانِ	مارتی ہو یا مارونگی تم دو عورتیں
تَضْرِبْنَ	مارتی ہیں یا مارینگی تم سب عورتیں
اَضْرِبُ	مارتا ہوں یا مارونگا، مارتی ہوں یا مارونگی میں ایک مرد یا عورت
نَضْرِبُ	مارتے ہیں یا مارینگے، یا مارتی ہیں، مارینگیں ہم دو مرد یا دو عورتیں
	مارتے ہیں یا مارینگے، یا مارتی ہیں یا مارینگیں ہم سب مرد یا عورتیں

= = =

صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	باب
واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم	ثلاثی مجرد	صحیح	فَعَلَ، یَفْعِلُ
تثنیہ مذکر غائب	=	=	=	=
جمع مذکر غائب	=	=	=	=
واحد مؤنث غائب	=	=	=	=
تثنیہ مؤنث غائب	=	=	=	=
جمع مؤنث غائب	=	=	=	=
		=	=	
واحد مذکر مخاطب	=	=	=	=
تثنیہ مذکر مخاطب	=	=	=	=
جمع مذکر مخاطب	=	=	=	=
واحد مؤنث مخاطب	=	=	=	=
تثنیہ مؤنث مخاطب	=	=	=	=
جمع مؤنث مخاطب	=	=	=	=
واحد مذکر متکلم، واحد مؤنث متکلم	=	=	=	=
تثنیہ مذکر یا تثنیہ مؤنث متکلم	=	=	=	=
جمع مذکر یا جمع مؤنث متکلم				

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

گردان	ترجمہ
يُضْرَبُ	مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا وہ ایک مرد
يُضْرَبَانِ	مارے جاتے ہیں یا مارے جائینگے وہ دو مرد
يُضْرَبُوْنَ	مارے جاتے ہیں یا مارے جائینگے وہ سب مرد
تُضْرَبُ	ماری جاتی ہے یا ماری جائیگی وہ ایک عورت
تُضْرَبَانِ	ماری جاتی ہیں یا ماری جائینگی وہ دو عورتیں
يُضْرَبْنَ	ماری جاتی ہیں یا ماری جائینگی وہ سب عورتیں
تُضْرَبُ	مارا جاتا ہے یا مارا جائیگا تو ایک مرد
تُضْرَبَانِ	مارے جاتے ہو (ہیں) یا مارے جائینگے تم دو مرد
تُضْرَبُوْنَ	مارے جاتے ہو (ہیں) یا مارے جائینگے تم سب مرد
تُضْرَبِيْنَ	ماری جاتی ہے یا ماری جائیگی تو ایک عورت
تُضْرَبَانِ	ماری جاتی ہو (ہیں) یا ماری جائینگی تم دو عورتیں
تُضْرَبْنَ	ماری جاتی ہو (ہیں) یا ماری جائینگی تم سب عورتیں
أُضْرَبُ	مارا جاتا ہوں یا مارا جاؤنگا میں ایک مرد، ماری جاتی ہوں یا ماری جاؤنگی میں ایک عورت
نُضْرَبُ	مارے جاتے ہیں یا مارے جائینگے ہم دو مرد، یا ماری جاتی ہیں یا ماری جاؤنگی ہم دو عورتیں، یا مارے جاتے ہیں یا مارے جائینگے ہم سب مرد یا ماری جاتی ہیں یا ماری جائینگیں ہم سب عورتیں

= = =

صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	باب
واحد مذکر غائب	فعل مضارع مجہول	ثلاثی مجرد	صحیح	فَعَلَ ، یَفْعِلُ
تثنیہ مذکر غائب	=	=	=	=
جمع مذکر غائب	=	=	=	=
واحد مؤنث غائب	=	=	=	=
تثنیہ مؤنث غائب	=	=	=	=
جمع مؤنث غائب	=	=	=	=
واحد مذکر مخاطب	=	=	=	=
تثنیہ مذکر مخاطب	=	=	=	=
جمع مذکر مخاطب	=	=	=	=
واحد مؤنث مخاطب	=	=	=	=
تثنیہ مؤنث مخاطب	=	=	=	=
جمع مؤنث مخاطب	=	=	=	=
واحد مذکر متکلم، واحد مؤنث متکلم	=	=	=	=
تثنیہ مذکر یا تثنیہ مؤنث متکلم	=	=	=	=
یا جمع مذکر یا جمع مؤنث متکلم				

صرف کبیر اسم فاعل

گردان	ترجمہ	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	باب
ضَارِبٌ	مارنے والا ایک مرد	واحد مذکر	اسم فاعل	ثلاثی مجرد	صحیح	فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَارِبَانِ	مارنے والے دو مرد	تثنیہ مذکر	=	=	=	=
ضَارِبُوْنَ	مارنے والے سب مرد	جمع مذکر سالم	=	=	=	=
			-			=
ضَرَبَۃٌ	مارنے والے سب مرد	جمع مذکر مکسر	=	=	=	=
ضُرَّابٌ	=	=	=	=	=	=
ضُرَّبٌ	=	=	=	=	=	=
ضُرُبٌ	=	=	=	=	=	=
ضُرَبَاءُ	=	=	=	=	=	=
ضُرْبَانٌ	=	=	=	=	=	=
ضِرَابٌ	=	=	=	=	=	=
ضُرُوْبٌ	=	=	=	=	=	=
ضُوَیْرِبٌ	تھوڑا مارنے والا ایک مرد	واحد مذکر مصغر	=	=	=	=
ضَارِبَۃٌ	مارنے والی ایک عورت	واحد مؤنث	=	=	=	=
ضَارِبَتَانِ	مارنے والی دو عورتیں	تثنیہ مؤنث	=	=	=	=
ضَارِبَاتٌ	مارنے والی سب عورتیں	جمع مؤنث سالم	=	=	=	=
ضَوَارِبُ	مارنے والی سب عورتیں	جمع مؤنث مکسر	=	=	=	=
ضُرَّبٌ	=	=	=	=	=	=
ضُوَیْرِبَۃٌ	تھوڑا مارنے والی ایک عورت	واحد مؤنث مصغر	=	=	=	=

صرف کبیر اسم مفعول

گردان	ترجمہ	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	باب
مَضْرُوْبٌ	مارا ہوا ایک مرد	واحد مذکر	اسم مفعول	ثلاثی مجرد	صحیح	فَعَلَ یَفْعِلُ
مَضْرُوْبَانِ	مارے ہوئے دو مرد	تثنیہ مذکر	=	=	=	=
مَضْرُوْبُوْنَ	مارے ہوئے سب مرد	جمع مذکر سالم	=	=	=	=
مَضْرُوْبَةٌ	ماری ہوئی ایک عورت	واحد مؤنث	=	=	=	=
مَضْرُوْبَتَانِ	ماری ہوئی دو عورتیں	تثنیہ مؤنث	=	=	=	=
مَضْرُوْبَاتٌ	ماری ہوئی سب عورتیں	جمع مؤنث سالم	=	=	=	=
مَضَارِیْبُ	مارے ہوئے سب مرد یا سب عورتیں	جمع مذکر یا مؤنث مکسر	=	=	=	=
مُضَیْرِیْبٌ	تھوڑا مارا ہوا ایک مرد	واحد مذکر مصغر	=	=	=	=
مُضَیْرِیْبَةٌ	تھوڑی ماری ہوئی ایک عورت	واحد مؤنث مصغر	=	=	=	=

صرف کبیر فعل جحد معلوم

گردان	ترجمہ
لَمْ یَضْرِبْ	نہیں مارا اس ایک مرد نے گذرے ہوئے زمانے میں
لَمْ یَضْرِبَا	نہیں مارا ان دو مردوں نے =
لَمْ یَضْرِبُوْا	نہیں مارا ان سب مردوں نے =
لَمْ تَضْرِبْ	نہیں مارا اس ایک عورت نے =
لَمْ تَضْرِبَا	نہیں مارا ان دو عورتوں نے =
لَمْ یَضْرِبْنَ	نہیں مارا ان سب عورتوں نے =
لَمْ تَضْرِبْ	نہیں مارا تو ایک مرد نے =
لَمْ تَضْرِبَا	نہیں مارا تم دو مردوں نے =
لَمْ تَضْرِبُوْا	نہیں مارا تم سب مردوں نے =
لَمْ تَضْرِبِیْ	نہیں مارا تو ایک عورت نے =
لَمْ تَضْرِبَا	نہیں مارا تم دو عورتوں نے =
لَمْ تَضْرِبْنَ	نہیں مارا تم سب عورتوں نے =
لَمْ اَضْرِبْ	نہیں مارا میں ایک مرد نے، نہیں مارا میں ایک عورت نے =
لَمْ نَضْرِبْ	نہیں مارا ہم دو مردوں نے یا نہیں مارا ہم دو عورتوں نے یا نہیں مارا ہم سب مردوں نے یا نہیں مارا ہم سب عورتوں نے =

= = =

صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	باب
واحد مذکر غائب	فعل جحد معلوم	ثلاثی مجرد	صحیح	فَعَلَ، یَفْعِلُ
تثنیہ مذکر غائب	=	=	=	=
جمع مذکر غائب	=	=	=	=
واحد مؤنث غائب	=	=	=	=
تثنیہ مؤنث غائب	=	=	=	=
جمع مؤنث غائب	=	=	=	=
واحد مذکر مخاطب	=	=	=	=
تثنیہ مذکر مخاطب	=	=	=	=
جمع مذکر مخاطب	=	=	=	=
واحد مؤنث مخاطب	=	=	=	=
تثنیہ مؤنث مخاطب	=	=	=	=
جمع مؤنث مخاطب	=	=	=	=
واحد مذکر متکلم یا واحد مؤنث متکلم	=	=	=	=
تثنیہ مذکر متکلم یا تثنیہ مؤنث متکلم یا جمع مذکر متکلم یا جمع مؤنث متکلم	=	=	=	=

صرف کبیر فعل جحد مجہول

گردان	ترجمہ	
لَمْ یُضْرَبْ	نہیں مارا گیا وہ ایک مرد	گزرے ہوئے زمانے میں
لَمْ یُضْرَبَا	نہیں مارے گئے وہ دو مرد	=
لَمْ یُضْرَبُوْا	نہیں مارے گئے وہ سب مرد	=
لَمْ تُضْرَبْ	نہیں ماری گئی وہ ایک عورت	=
لَمْ تُضْرَبَا	نہیں ماری گئیں وہ دو عورتیں	=
لَمْ یُضْرَبْنَ	نہیں ماری گئیں وہ سب عورتیں	=
لَمْ تُضْرَبْ	نہیں مارا گیا تو ایک مرد	=
لَمْ تُضْرَبَا	نہیں مارے گئے تم دو مرد	=
لَمْ تُضْرَبُوْا	نہیں مارے گئے تم سب مرد	=
لَمْ تُضْرَبِیْ	نہیں ماری گئی تو ایک عورت	=
لَمْ تُضْرَبَا	نہیں ماری گئیں تم دو عورتیں	=
لَمْ تُضْرَبْنَ	نہیں ماری گئیں تم سب عورتیں	=
لَمْ اُضْرَبْ	نہیں مارا گیا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	=
لَمْ نُضْرَبْ	نہیں مارے گئے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا نہیں مارے گئے ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	=

= = = =

صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	باب
واحد مذکر غائب	فعل جحد مجہول	ثلاثی مجرد	صحیح	فَعَلَ، یَفْعِلُ
تثنیہ مذکر غائب	=	=	=	=
جمع مذکر غائب	=	=	=	=
واحد مؤنث غائب	=	=	=	=
تثنیہ مؤنث غائب	=	=	=	=
جمع مؤنث غائب	=	=	=	=
واحد مذکر مخاطب	=	=	=	=
تثنیہ مذکر مخاطب	=	=	=	=
جمع مذکر مخاطب	=	=	=	=
واحد مؤنث مخاطب	=	=	=	=
تثنیہ مؤنث مخاطب	=	=	=	=
جمع مؤنث مخاطب	=	=	=	=
واحد مذکر متکلم یا واحد مؤنث متکلم	=	=	=	=
تثنیہ مذکر متکلم یا تثنیہ مؤنث متکلم یا جمع مذکر متکلم یا جمع مؤنث متکلم	=	=	=	=

صرف کبیر فعل نفی معلوم

گردان	ترجمہ
لَا یَضْرِبُ	نہیں مارتا ہے یا نہیں ماریگا وہ ایک مرد موجودہ زمانہ میں یا آئندہ میں
لَا یَضْرِبَانِ	نہیں مارتے ہیں یا نہیں مارینگے وہ دو مرد =
لَا یَضْرِبُوْنَ	نہیں مارتے ہیں یا نہیں مارینگے وہ سب مرد =
لَا تَضْرِبُ	نہیں مارتی ہے یا نہیں ماریگی وہ ایک عورت =
لَا تَضْرِبَانِ	نہیں مارتی ہیں یا نہیں مارینگی وہ دو عورتیں =
لَا یَضْرِبْنَ	نہیں مارتی ہیں یا نہیں مارینگی وہ سب عورتیں =
لَا تَضْرِبُ	نہیں مارتا ہے یا نہیں ماریگا تو ایک مرد =
لَا تَضْرِبَانِ	نہیں مارتے ہو یا نہیں مارو گے تم دو مرد =
لَا تَضْرِبُوْنَ	نہیں مارتے ہو یا نہیں مارو گے تم سب مرد =
لَا تَضْرِبِیْنَ	نہیں مارتی ہے یا نہیں ماریگی تو ایک عورت =
لَا تَضْرِبَانِ	نہیں مارتی ہو یا نہیں مارو گی تم دو عورتیں =
لَا تَضْرِبْنَ	نہیں مارتی ہو یا نہیں مارو گی تم سب عورتیں =
لَا اَضْرِبُ	نہیں مارتا ہوں یا نہیں مارونگا میں ایک مرد یا عورت =
لَا نَضْرِبُ	نہیں مارتے ہیں یا نہیں مارینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں نہیں مارتے ہیں یا نہیں مارینگے ہم سب مرد یا عورتیں =

= = =

صیغہ	اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	باب
واحد مذکر غائب	فعل نفی معلوم	ثلاثی مجرد	صحیح	فَعَلَ، یَفْعِلُ
تثنیہ مذکر غائب	=	=	=	=
جمع مذکر غائب	=	=	=	=
واحد مؤنث غائب	=	=	=	=
تثنیہ مؤنث غائب	=	=	=	=
جمع مؤنث غائب	=	=	=	=
واحد مذکر مخاطب	=	=	=	=
تثنیہ مذکر مخاطب	=	=	=	=
جمع مذکر مخاطب	=	=	=	=
واحد مؤنث مخاطب	=	=	=	=
تثنیہ مؤنث مخاطب	=	=	=	=
جمع مؤنث مخاطب	=	=	=	=
واحد مذکر متکلم یا واحد مؤنث متکلم	=	=	=	=
تثنیہ مذکر متکلم یا تثنیہ مؤنث متکلم	=	=	=	=
جمع مذکر متکلم یا جمع مؤنث متکلم	=	=	=	
	//	//	=	//

صرف کبیر فعل نفی مجہول

گردان	ترجمہ	
لَا یُضْرَبُ	نہیں مارا جاتا ہے یا نہیں مارا جائے گا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں	
لَا یُضْرَبَانِ	نہیں مارے جاتے ہیں یا نہیں مارے جائینگے وہ دو مرد	=
لَا یُضْرَبُوْنَ	نہیں مارے جاتے ہیں یا نہیں مارے جائیں گے وہ سب مرد	=
لَا تُضْرَبُ	نہیں ماری جاتی ہے یا نہیں ماری جائیگی وہ ایک عورت	=
لَا تُضْرَبَانِ	نہیں ماری جاتی ہیں یا نہیں ماری جائینگی وہ دو عورتیں	=
لَا یُضْرَبْنَ	نہیں ماری جاتی ہیں یا نہیں ماری جائینگی وہ سب عورتیں	=
لَا تُضْرَبُ	نہیں مارا جاتا ہے یا نہیں مارا جائے گا تو ایک مرد	=
لَا تُضْرَبَانِ	نہیں مارے جاتے ہیں یا نہیں مارے جائینگے تم دو مرد	=
لَا تُضْرَبُوْنَ	نہیں مارے جاتے ہیں یا نہیں مارے جائینگے تم سب مرد	=
لَا تُضْرَبِیْنَ	نہیں ماری جاتی ہے یا نہیں ماری جائیگی تو ایک عورت	=
لَا تُضْرَبَانِ	نہیں ماری جاتی ہو (ہیں) یا نہیں ماری جاؤ گی (جائیں گی) تم دو عورتیں	=
لَا تُضْرَبْنَ	نہیں ماری جاتی ہو یا نہیں ماری جاؤ گی تم سب عورتیں	=
لَا اُضْرَبُ	نہیں مارا جاتا ہوں / نہیں ماری جا(تی ہوں) یا نہیں مارا جاؤنگا میں ایک مرد یا عورت	
لَا نُضْرَبُ	نہیں مارے جاتے ہیں یا نہیں مارے جائیں گے ہم دو مرد یا عورتیں نہیں مارے جاتے ہیں یا نہیں مارے جائیں گے ہم سب مرد یا عورتیں	

= = =

صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	باب
واحد مذکر غائب	فعل نفی مجہول	ثلاثی مجرد	صحیح	فَعَلَ، یَفْعِلُ
تثنیہ مذکر غائب	=	=	=	=
جمع مذکر غائب	=	=	=	=
واحد مؤنث غائب	=	=	=	=
تثنیہ مؤنث غائب	=	=	=	=
جمع مؤنث غائب	=	=	=	=
واحد مذکر مخاطب	=	=	=	=
تثنیہ مذکر مخاطب	=	=	=	=
جمع مذکر مخاطب	=	=	=	=
واحد مؤنث مخاطب	=	=	=	=
تثنیہ مؤنث مخاطب	=	=	=	=
جمع مؤنث مخاطب	=	=	=	=
واحد مذکر متکلم یا واحد مؤنث متکلم	=	=	=	=
تثنیہ مذکر متکلم یا تثنیہ مؤنث متکلم	=	=	=	=
جمع مذکر متکلم یا جمع مؤنث متکلم	=	=	=	=

صرف کبیر فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ

گردان	ترجمہ	
لَنْ يَّضْرِبَ	ہرگز نہیں مارے گا وہ ایک مرد	زمانۂ مستقبل میں
لَنْ يَّضْرِبَا	ہرگز نہیں ماریں گے وہ دو مرد	=
لَنْ يَّضْرِبُوْا	ہرگز نہیں ماریں گے وہ سب مرد	=
لَنْ تَضْرِبَ	ہرگز نہیں ماریگی وہ ایک عورت	=
لَنْ تَضْرِبَا	ہرگز نہیں مارینگی وہ ~~ایک~~ دو عورتیں	=
لَنْ يَّضْرِبْنَ	ہرگز نہیں مارینگی وہ سب عورتیں	=
لَنْ تَضْرِبَ	ہرگز نہیں ماریگا تو ایک مرد	=
لَنْ تَضْرِبَا	ہرگز نہیں مارو گے تم دو مرد	=
لَنْ تَضْرِبُوْا	ہرگز نہیں مارو گے تم سب مرد	=
لَنْ تَضْرِبِيْ	ہرگز نہیں ماریگی تو ایک عورت	=
لَنْ تَضْرِبَا	ہرگز نہیں مارو گی تم دو عورتیں	=
لَنْ تَضْرِبْنَ	ہرگز نہیں مارو گی تم سب عورتیں	=
لَنْ اَضْرِبَ	ہرگز نہیں مارونگا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	=
لَنْ نَّضْرِبَ	ہرگز نہیں مارینگے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں ہرگز نہیں مارینگے ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	=

= = =

صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	باب
واحد مذکر غائب	فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ	ثلاثی مجرد	صحیح	فَعَلَ، یَفْعِلُ
تثنیہ مذکر غائب	=	=	=	=
جمع مذکر غائب	=	=	=	=
واحد مؤنث غائب	=	=	=	=
تثنیہ مؤنث غائب	=	=	=	=
جمع مؤنث غائب	=	=	=	=
واحد مذکر مخاطب	=	=	=	=
تثنیہ مذکر مخاطب	=	=	=	=
جمع مذکر مخاطب	=	=	=	=
واحد مؤنث مخاطب	=	=	=	=
تثنیہ مؤنث مخاطب	=	=	=	=
جمع مؤنث مخاطب	=	=	=	=
واحد مذکر متکلم یا واحد مؤنث متکلم	=	=	=	=
تثنیہ مذکر متکلم یا تثنیہ مؤنث متکلم یا جمع مذکر متکلم یا جمع مؤنث متکلم	=	=	=	=

صرف کبیر فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ تاکیدیہ

گردان	ترجمہ	
لَنْ يُضْرَبَ	ہرگز نہیں مارا جائے گا وہ ایک مرد	مستقبل زمانہ میں
لَنْ يُضْرَبَا	ہرگز نہیں مارے جائینگے وہ دو مرد	=
لَنْ يُضْرَبُوا	ہرگز نہیں مارے جائینگے وہ سب مرد	=
لَنْ تُضْرَبَ	ہرگز نہیں ماری جائیگی وہ ایک عورت	=
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگز نہیں ماری جائینگی وہ دو عورتیں	=
لَنْ يُضْرَبْنَ	ہرگز نہیں ماری جائینگی وہ سب عورتیں	=
لَنْ تُضْرَبَ	ہرگز نہیں مارا جائے گا تو ایک مرد	=
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگز نہیں مارے جاؤگے تم دو مرد	=
لَنْ تُضْرَبُوا	ہرگز نہیں مارے جاؤگے تم سب مرد	=
لَنْ تُضْرَبِي	ہرگز نہیں ماری جاؤگی تو ایک عورت	=
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگز نہیں ماری جاؤگی تم دو عورتیں	=
لَنْ تُضْرَبْنَ	ہرگز نہیں ماری جاؤگی تم سب عورتیں	=
لَنْ أُضْرَبَ	ہرگز نہیں مارا جاؤنگا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	=
لَنْ نُضْرَبَ	ہرگز نہیں مارے جائینگے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہرگز نہیں مارے جائینگے ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	=

= = =

صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	باب
واحد مذکر غائب	فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ تاکیدیہ	ثلاثی مجرد	صحیح	فَعَلَ، یَفْعَلُ
تثنیہ مذکر غائب	=	=	=	=
جمع مذکر غائب	=	=	=	=
واحد مؤنث غائب	=	=	=	=
تثنیہ مؤنث غائب	=	=	=	=
جمع مؤنث غائب	=	=	=	=
واحد مذکر مخاطب	=	=	=	=
تثنیہ مذکر مخاطب	=	=	=	=
جمع مذکر مخاطب	=	=	=	=
واحد مؤنث مخاطب	=	=	=	=
تثنیہ مؤنث مخاطب	=	=	=	=
جمع مؤنث مخاطب	=	=	=	=
واحد مذکر متکلم یا واحد مؤنث متکلم	=	=	=	=
تثنیہ مذکر متکلم یا تثنیہ مؤنث متکلم	=	=	=	=
جمع مذکر متکلم یا جمع مؤنث متکلم				

صرف کبیر فعل امر حاضر معلوم

گردان	ترجمہ	
اِضْرِبْ	مار تو ایک مرد	مستقبل کے زمانے میں
اِضْرِبَا	مارو تم دو مرد	=
اِضْرِبُوْا	مارو تم سب مرد	=
اِضْرِبِیْ	مار تو ایک عورت	=
اِضْرِبَا	مارو تم دو عورتیں	=
اِضْرِبْنَ	مارو تم سب عورتیں	=
ثقیلہ		
اِضْرِبَنَّ	چاہیے کہ ضرور بضرور مار تو ایک مرد	=
اِضْرِبَآنِّ	چاہیے کہ ضرور بضرور مارو تم دو مرد	=
اِضْرِبُنَّ	چاہیے کہ ضرور بضرور مارو تم سب مرد	=
اِضْرِبِنَّ	چاہیے کہ ضرور بضرور مار تو ایک عورت	=
اِضْرِبَآنِّ	چاہیے کہ ضرور بضرور مارو تم دو عورتیں	=
اِضْرِبْنَانِّ	چاہیے کہ ضرور بضرور مارو تم سب عورتیں	=
خفیفہ		
اِضْرِبَنْ	چاہیے کہ ضرور بضرور مار تو ایک مرد	=
اِضْرِبُنْ	چاہیے کہ ضرور بضرور مارو تم سب مرد	=
اِضْرِبِنْ	چاہیے کہ ضرور بضرور مار تو ایک عورت	=

= = =

صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	باب
واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر معلوم	ثلاثی مجرد	صحیح	فَعَلَ، یَفْعِلُ
تثنیہ مذکر حاضر	=	=	=	=
جمع مذکر حاضر	=	=	=	=
واحد مؤنث حاضر	=	=	=	=
تثنیہ مؤنث حاضر	=	=	=	=
جمع مؤنث حاضر	=	=	=	=
واحد مذکر حاضر	=	=	=	=
تثنیہ مذکر حاضر	=	=	=	=
جمع مذکر حاضر	=	=	=	=
واحد مؤنث حاضر	=	=	=	=
تثنیہ مؤنث حاضر	=	=	=	=
جمع مؤنث حاضر	=	=	=	=
واحد مذکر حاضر	=	=	=	=
جمع مذکر حاضر	=	=	=	=
واحد مؤنث حاضر	=	=	=	=

صرف کبیر فعل امر حاضر مجہول

گردان	ترجمہ	
لِتُضْرَبْ	چاہئے کہ مارا جائے تو ایک مرد	زمانۂ استقبال میں
لِتُضْرَبَا	چاہئے کہ مارے جاؤ تم دو مرد	=
لِتُضْرَبُوْا	چاہئے کہ مارے جاؤ تم سب مرد	=
لِتُضْرَبِيْ	چاہئے کہ ماری جائے تو ایک عورت	=
لِتُضْرَبَا	چاہئے کہ ماری جاؤ تم دو عورتیں	=
لِتُضْرَبْنَ	چاہئے کہ ماری جاؤ تم سب عورتیں	=
ثقیلہ		
لِتُضْرَبَنَّ	چاہئے کہ ضرور بضرور مارا جائے تو ایک مرد	=
لِتُضْرَبَانِّ	چاہئے کہ ضرور بضرور مارے جاؤ تم دو مرد	=
لِتُضْرَبُنَّ	چاہئے کہ ضرور بضرور مارے جاؤ تم سب مرد	=
لِتُضْرَبِنَّ	چاہئے کہ ضرور بضرور ماری جائے تو ایک عورت	=
لِتُضْرَبَانِّ	چاہئے کہ ضرور بضرور ماری جاؤ تم دو عورتیں	=
لِتُضْرَبْنَانِّ	چاہئے کہ ضرور بضرور ماری جاؤ تم سب عورتیں	=
خفیفہ		
لِتُضْرَبَنْ	چاہئے کہ ضرور بضرور مارا جائے تو ایک مرد	=
لِتُضْرَبُنْ	چاہئے کہ ضرور بضرور مارے جاؤ تم سب مرد	=
لِتُضْرَبِنْ	چاہئے کہ ضرور بضرور ماری جائے تو ایک عورت	=

= = =

صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	باب
واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر مجہول	ثلاثی مجرد	صحیح	فَعَلَ، یَفْعِلُ
تثنیہ مذکر حاضر	=	=	=	=
جمع مذکر حاضر	=	=	=	=
واحد مؤنث حاضر	=	=	=	=
تثنیہ مؤنث حاضر	=	=	=	=
جمع مؤنث حاضر	=	=	=	=
~~واحد مذکر حاضر~~				
واحد مذکر حاضر	=	=	=	=
تثنیہ مذکر حاضر	=	=	=	=
جمع مذکر حاضر	=	=	=	=
واحد مؤنث حاضر	=	=	=	=
تثنیہ مؤنث حاضر	=	=	=	=
جمع مؤنث حاضر	=	=	=	=
واحد مذکر حاضر	=	=	=	=
جمع مذکر حاضر	=	=	=	=
واحد مؤنث حاضر	=	=	=	=

صرف کبیر فعل امر غائب معلوم

گردان	ترجمہ	
لِيَضْرِبْ	چاہئے کہ مارے وہ ایک مرد	استقبال کے زمانے میں
لِيَضْرِبَا	چاہئے کہ ماریں وہ دو مرد	=
لِيَضْرِبُوا	چاہئے کہ ماریں وہ سب مرد	=
لِتَضْرِبْ	چاہئے کہ مارے وہ ایک عورت	=
لِتَضْرِبَا	چاہئے کہ ماریں وہ دو عورتیں	=
لِيَضْرِبْنَ	چاہئے کہ ماریں وہ سب عورتیں	=
لِأَضْرِبْ	چاہئے کہ ماروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	=
لِنَضْرِبْ	چاہئے کہ ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	=
نون ثقیلہ		
لِيَضْرِبَنَّ	چاہئے کہ ضرور بضرور مارے وہ ایک مرد	=
لِيَضْرِبَانِّ	چاہئے کہ ضرور بضرور ماریں وہ دو مرد	=
لِيَضْرِبُنَّ	چاہئے کہ ضرور بضرور ماریں وہ سب مرد	=
لِتَضْرِبَنَّ	چاہئے کہ ضرور بضرور مارے وہ ایک عورت	=
لِتَضْرِبَانِّ	چاہئے کہ ضرور بضرور ماریں وہ دو عورتیں	=
لِيَضْرِبْنَانِّ	چاہئے کہ ضرور بضرور ماریں وہ سب عورتیں	=
لِأَضْرِبَنَّ	چاہئے کہ ضرور بضرور ماروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	=
لِنَضْرِبَنَّ	چاہئے کہ ضرور بضرور ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	=
نون خفیفہ		
لِيَضْرِبَنْ	چاہئے کہ ضرور بضرور مارے وہ ایک مرد	=
لِيَضْرِبُنْ	چاہئے کہ ضرور بضرور ماریں وہ سب مرد	=
لِتَضْرِبَنْ	چاہئے کہ ضرور بضرور مارے وہ ایک عورت	=
لِأَضْرِبَنْ	چاہئے کہ ضرور بضرور ماروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	=
لِنَضْرِبَنْ	چاہئے کہ ضرور بضرور ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا سب عورتیں	=

صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	باب
	=	=	=	
واحد مذکر غائب	فعل امر غائب معلوم	ثلاثی مجرد	صحیح	فَعَلَ، یَفْعَلُ
تثنیہ مذکر غائب	=	=	=	=
جمع مذکر غائب	=	=	=	=
واحد مؤنث غائب	=	=	=	=
تثنیہ مؤنث غائب	=	=	=	=
جمع مؤنث غائب	=	=	=	=
واحد مذکر یا مؤنث متکلم	=	=	=	=
تثنیہ مذکر یا مؤنث جمع مذکر یا مؤنث متکلم	=	=	=	=
واحد مذکر غائب	=	=	=	=
تثنیہ مذکر غائب	=	=	=	=
جمع مذکر غائب	=	=	=	=
واحد مؤنث غائب	=	=	=	=
تثنیہ مؤنث غائب	=	=	=	=
جمع مؤنث غائب	=	=	=	=
واحد مذکر یا مؤنث متکلم	=	=	=	=
تثنیہ مذکر یا مؤنث، جمع مذکر یا مؤنث متکلم	=	=	=	=
واحد مذکر غائب	=	=	=	=
جمع مذکر غائب	=	=	=	=
واحد مؤنث غائب	=	=	=	=
واحد مذکر یا مؤنث متکلم	=	=	=	=
تثنیہ مذکر یا مؤنث، جمع مذکر یا مؤنث متکلم	=	=	=	=

صرف کبیر فعل امر غائب مجہول

گردان	ترجمہ
لِيُضْرَبْ	چاہئے کہ مارا جائے وہ ایک مرد
لِيُضْرَبَا	چاہئے کہ مارے جائیں وہ دو مرد
لِيُضْرَبُوْا	چاہئے کہ مارے جائیں وہ سب مرد
لِتُضْرَبْ	چاہئے کہ ماری جائے وہ ایک عورت
لِتُضْرَبَا	چاہئے کہ ماری جائیں وہ دو عورتیں
لِيُضْرَبْنَ	چاہئے کہ ماری جائیں وہ سب عورتیں
لِأُضْرَبْ	چاہئے کہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا عورت
لِنُضْرَبْ	چاہئے کہ مارے جائیں ہم دو مرد یا عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں
نون ثقیلہ	
لِيُضْرَبَنَّ	چاہئے کہ ضرور بضرور مارا جائے وہ ایک مرد
لِيُضْرَبَانِّ	چاہئے کہ ضرور بضرور مارے جائیں وہ دو مرد
لِيُضْرَبُنَّ	چاہئے کہ ضرور بضرور مارے جائیں وہ سب مرد
لِتُضْرَبَنَّ	چاہئے کہ ضرور بضرور ماری جائے وہ ایک عورت
لِتُضْرَبَانِّ	چاہئے کہ ضرور بضرور ماری جائیں وہ دو عورتیں
لِيُضْرَبْنَانِّ	چاہئے کہ ضرور بضرور ماری جائیں وہ سب عورتیں
لِأُضْرَبَنَّ	چاہئے کہ ضرور بضرور مارا جاؤں میں ایک مرد یا عورت
لِنُضْرَبَنَّ	چاہئے کہ ضرور بضرور مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں
نون خفیفہ	
لِيُضْرَبَنْ	چاہئے کہ ضرور بضرور مارا جائے وہ ایک مرد
لِيُضْرَبُنْ	چاہئے کہ ضرور بضرور مارے جائیں وہ سب مرد
لِتُضْرَبَنْ	چاہئے کہ ضرور بضرور ماری جائے وہ ایک عورت
لِأُضْرَبَنْ	چاہئے کہ ضرور بضرور مارا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت
لِنُضْرَبَنْ	چاہئے کہ ضرور بضرور مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں

= = =

صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	باب
واحد مذکر غائب	فعل امر غائب مجہول	ثلاثی مجرد	صحیح	فَعَلَ یَفْعَلُ
تثنیہ مذکر غائب	=	=	=	=
جمع مذکر غائب	=	=	=	=
واحد مؤنث غائب	=	=	=	=
تثنیہ مؤنث غائب	=	=	=	=
جمع مؤنث غائب	=	=	=	=
واحد مذکر یا مؤنث متکلم	=	=	=	=
تثنیہ مذکر یا مؤنث جمع مذکر یا مؤنث متکلم	=	=	=	=
واحد مذکر غائب	=	=	=	=
تثنیہ مذکر غائب	=	=	=	=
جمع مذکر غائب	=	=	=	=
واحد مؤنث غائب	=	=	=	=
تثنیہ مؤنث غائب	=	=	=	=
جمع مؤنث غائب	=	=	=	=
واحد مذکر یا مؤنث متکلم	=	=	=	=
تثنیہ مذکر یا مؤنث یا جمع مذکر یا مؤنث متکلم	=	=	=	=
واحد مذکر غائب	=	=	=	=
جمع مذکر غائب	=	=	=	=
واحد مؤنث غائب	=	=	=	=
واحد مذکر یا مؤنث متکلم	=	=	=	=
تثنیہ مذکر یا مؤنث یا جمع مذکر یا مؤنث متکلم	=	=	=	=

صرف کبیر فعل نہی حاضر معلوم

گردان	ترجمہ	
لَا تَضْرِبْ	مت مار تو ایک مرد	استقبال کے زمانے میں
لَا تَضْرِبَا	مت مارو تم دو مرد	=
لَا تَضْرِبُوْا	مت مارو تم سب مرد	=
لَا تَضْرِبِیْ	مت مار تو ایک عورت	=
لَا تَضْرِبَا	مت مارو تم دو عورتیں	=
لَا تَضْرِبْنَ	مت مارو تم سب عورتیں	=
نون ثقیلہ		
لَا تَضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مار تو ایک مرد	=
لَا تَضْرِبَانِّ	ہرگز نہ مارو تم دو مرد	=
لَا تَضْرِبُنَّ	ہرگز نہ مارو تم سب مرد	=
لَا تَضْرِبِنَّ	ہرگز نہ مار تو ایک عورت	=
لَا تَضْرِبَانِّ	ہرگز نہ مارو تم دو عورتیں	=
لَا تَضْرِبْنَانِّ	ہرگز نہ مارو تم سب عورتیں	=
نون خفیفہ		
لَا تَضْرِبَنْ	ہرگز نہ مار تو ایک مرد	=
لَا تَضْرِبُنْ	ہرگز نہ مارو تم سب مرد	=
لَا تَضْرِبِنْ	ہرگز نہ مار تو ایک عورت	=

صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	باب
واحد مذکر مخاطب	فعل نہی حاضر معلوم	ثلاثی مجرد	صحیح	فَعَلَ، يَفْعِلُ
تثنیہ مذکر مخاطب	=	=	=	=
جمع مذکر مخاطب	=	=	=	=
واحد مؤنث مخاطب	=	=	=	=
تثنیہ مؤنث مخاطب	=	=	=	=
جمع مؤنث مخاطب	=	=	=	=
واحد مذکر مخاطب	=	=	=	=
تثنیہ مذکر مخاطب	=	=	=	=
جمع مذکر مخاطب	=	=	=	=
واحد مؤنث مخاطب	=	=	=	=
تثنیہ مؤنث مخاطب	=	=	=	=
جمع مؤنث مخاطب	=	=	=	=
واحد مذکر مخاطب	=	=	=	=
جمع مذکر مخاطب	=	=	=	=
واحد مؤنث مخاطب	=	=	=	=

صرف کبیر فعل نہی حاضر مجہول

گردان	ترجمہ	
لَا تُضْرَبْ	مت مارا جائے تو ایک مرد	استقبال کے زمانے میں
لَا تُضْرَبَا	مت مارے جاؤ تم دو مرد	=
لَا تُضْرَبُوْا	مت مارے جاؤ تم سب مرد	=
لَا تُضْرَبِیْ	مت ماری جائے تو ایک عورت	=
لَا تُضْرَبَا	مت ماری جاؤ تم دو عورتیں	=
لَا تُضْرَبْنَ	مت ماری جاؤ تم سب عورتیں	=

نون ثقیلہ

لَا تُضْرَبَنَّ	ہرگز مت مارا جائے تو ایک مرد	=
لَا تُضْرَبَانِّ	ہرگز مت مارے جاؤ تم دو مرد	=
لَا تُضْرَبُنَّ	ہرگز مت مارے جاؤ تم سب مرد	=
لَا تُضْرَبِنَّ	ہرگز مت ماری جائے تو ایک عورت	=
لَا تُضْرَبَیِّ	ہرگز مت ماری جاؤ تم دو عورتیں	=
لَا تُضْرَبْنَانِّ	ہر مت ماری جاؤ تم سب عورتیں	=

نون خفیفہ

لَا تُضْرَبَنْ	ہرگز مت مارا جائے تو ایک مرد	=
لَا تُضْرَبُنْ	ہرگز مت مارے جاؤ تم سب مرد	=
لَا تُضْرَبِنْ	ہرگز مت ماری جائے تو ایک عورت	=

= = =

صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	باب
واحد مذکر مخاطب	فعل نہی حاضر مجہول	ثلاثی مجرد	صحیح	فَعَلَ، یَفْعِلُ
تثنیہ مذکر مخاطب	=	=	=	=
جمع مذکر مخاطب	=	=	=	=
واحد مؤنث مخاطب	=	=	=	=
تثنیہ مؤنث مخاطب	=	=	=	=
جمع مؤنث مخاطب	=	=	=	=
واحد مذکر مخاطب	=	=	=	=
تثنیہ مذکر مخاطب	=	=	=	=
جمع مذکر مخاطب	=	=	=	=
واحد مؤنث مخاطب	=	=	=	=
تثنیہ مؤنث مخاطب	=	=	=	=
جمع مؤنث مخاطب	=	=	=	=
واحد مذکر مخاطب	=	=	=	=
جمع مذکر مخاطب	=	=	=	=
واحد مؤنث مخاطب	=	=	=	=

صرف کبیر فعل نہی غائب معلوم

گردان	ترجمہ	
لَا یَضْرِبْ	نہ مارے وہ ایک مرد	استقبال کے زمانے میں
لَا یَضْرِبَا	نہ ماریں وہ دو مرد	=
لَا یَضْرِبُوْا	نہ ماریں وہ سب مرد	=
لَا تَضْرِبْ	نہ مارے وہ ایک عورت	=
لَا تَضْرِبَا	نہ ماریں وہ دو عورتیں	=
لَا یَضْرِبْنَ	نہ ماریں وہ سب عورتیں	=
لَا اَضْرِبْ	نہ ماروں میں ایک مرد یا عورت	=
لَا نَضْرِبْ	نہ ماریں ہم دو مرد یا عورتیں یا ہم سب مرد یا عورتیں	=
نون ثقیلہ		
لَا یَضْرِبَنَّ	ہرگز ہرگز نہ مارے وہ ایک مرد	=
لَا یَضْرِبَانِّ	ہرگز ہرگز نہ ماریں وہ دو مرد	=
لَا یَضْرِبُنَّ	ہرگز ہرگز نہ ماریں وہ سب مرد	=
لَا تَضْرِبَنَّ	ہرگز ہرگز نہ مارے وہ ایک عورت	=
لَا تَضْرِبَانِّ	ہرگز ہرگز نہ ماریں وہ دو عورتیں	=
لَا یَضْرِبْنَانِّ	ہرگز ہرگز نہ ماریں وہ سب عورتیں	=
لَا اَضْرِبَنَّ	ہرگز ہرگز نہ ماروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	=
لَا نَضْرِبَنَّ	ہرگز ہرگز نہ ماریں ہم دو مرد یا عورتیں یا ہم سب مرد یا سب عورتیں	=
نون خفیفہ		
لَا یَضْرِبَنْ	ہرگز نہ مارے وہ ایک مرد	=
لَا یَضْرِبُنْ	ہرگز نہ ماریں وہ سب مرد	=
لَا تَضْرِبَنْ	ہرگز نہ مارے وہ ایک عورت	=
لَا اَضْرِبَنْ	ہرگز نہ ماروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	=
لَا نَضْرِبَنْ	ہرگز نہ ماریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	=

= = =

صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	باب
واحد مذکر غائب	فعل نہی غائب معلوم	ثلاثی مجرد	صحیح	فَعَلَ، یَفْعَلُ
تثنیہ مذکر غائب	=	=	=	=
جمع مذکر غائب	=	=	=	=
واحد مؤنث غائب	=	=	=	=
تثنیہ مؤنث غائب	=	=	=	=
جمع مؤنث غائب	=	=	=	=
واحد مذکر یا مؤنث متکلم	=	=	=	=
تثنیہ مذکر یا مؤنث یا جمع مذکر یا مؤنث متکلم	=	=	=	=
واحد مذکر غائب	=	=	=	=
تثنیہ مذکر غائب	=	=	=	=
جمع مذکر غائب	=	=	=	=
واحد مؤنث غائب	=	=	=	=
تثنیہ مؤنث غائب	=	=	=	=
جمع مؤنث غائب	=	=	=	=
واحد مذکر یا مؤنث متکلم	=	=	=	=
تثنیہ مذکر یا مؤنث یا جمع مذکر یا مؤنث متکلم	=	=	=	=
واحد مذکر غائب	=	=	=	=
جمع مذکر غائب	=	=	=	=
واحد مؤنث غائب	=	=	=	=
واحد مذکر یا مؤنث متکلم	=	=	=	=
تثنیہ مذکر یا مؤنث یا جمع مذکر یا مؤنث متکلم	=	=	=	=

صرف کبیر فعل نہی غائب مجہول

گردان	ترجمہ	
لَا یُضْرَبْ	نہ مارا جائے وہ ایک مرد	استقبال کے زمانے میں
لَا یُضْرَبَا	نہ مارے جائیں وہ دو مرد	=
لَا یُضْرَبُوا	نہ مارے جائیں وہ سب مرد	=
لَا تُضْرَبْ	نہ ماری جائے وہ ایک عورت	=
لَا تُضْرَبَا	نہ ماری جائیں وہ دو عورتیں	=
لَا یُضْرَبْنَ	نہ ماری جائیں وہ سب عورتیں	=
لَا اُضْرَبْ	نہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	=
لَا نُضْرَبْ	نہ مارے جائیں ہم دو مرد یا عورتیں یا ہم سب مرد یا سب عورتیں	=
نون ثقیلہ		
لَا یُضْرَبَنَّ	ہرگز ہرگز نہ مارا جائے وہ ایک مرد	=
لَا یُضْرَبَانِّ	ہرگز ہرگز نہ مارے جائیں وہ دو مرد	=
لَا یُضْرَبُنَّ	ہرگز ہرگز نہ مارے جائیں وہ سب مرد	=
لَا تُضْرَبَنَّ	ہرگز ہرگز نہ ماری جائے وہ ایک عورت	=
لَا تُضْرَبَانِّ	ہرگز ہرگز نہ ماری جائیں وہ دو عورتیں	=
لَا یُضْرَبْنَانِّ	ہرگز ہرگز نہ ماری جائیں وہ سب عورتیں	=
لَا اُضْرَبَنَّ	ہرگز ہرگز نہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	=
لَا نُضْرَبَنَّ	ہرگز ہرگز نہ مارے جائیں ہم دو مرد یا عورتیں یا ہم سب مرد یا عورتیں	=
نون خفیفہ		
لَا یُضْرَبَنْ	ہرگز نہ مارا جائے وہ ایک مرد	=
لَا یُضْرَبُنْ	ہرگز نہ مارے جائیں وہ سب مرد	=
لَا تُضْرَبَنْ	ہرگز نہ ماری جائے وہ ایک عورت	=
لَا اُضْرَبَنْ	ہرگز نہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	=
لَا نُضْرَبَنْ	ہرگز نہ مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	=

= = =

صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	باب
واحد مذکر غائب	فعل نہی غائب مجہول	ثلاثی مجرد	صحیح	فَعَلَ یَفْعِلُ
تثنیہ مذکر غائب	=	=	=	=
جمع مذکر غائب	=	=	=	=
واحد مؤنث غائب	=	=	=	=
تثنیہ مؤنث غائب	=	=	=	=
جمع مؤنث غائب	=	=	=	=
واحد مذکر یا مؤنث متکلم	=	=	=	=
تثنیہ مذکر یا مؤنث یا جمع مذکر یا مؤنث متکلم	=	=	=	=
واحد مذکر غائب	=	=	=	=
تثنیہ مذکر غائب	=	=	=	=
جمع مذکر غائب	=	=	=	=
واحد مؤنث غائب	=	=	=	=
تثنیہ مؤنث غائب	=	=	=	=
جمع مؤنث غائب	=	=	=	=
واحد مذکر یا مؤنث متکلم	=	=	=	=
تثنیہ مذکر یا مؤنث یا جمع مذکر یا مؤنث متکلم	=	=	=	=
واحد مذکر غائب	=	=	=	=
جمع مذکر غائب	=	=	=	=
واحد مؤنث غائب	=	=	=	=
واحد مذکر یا مؤنث متکلم	=	=	=	=
تثنیہ مذکر یا مؤنث یا جمع مذکر یا مؤنث متکلم	=	=	=	=

صرف کبیر اسم ظرف

گردان	ترجمہ	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	باب
مَضْرِبٌ	مارنے کا ایک وقت یا مارنے کی ایک جگہ	واحد	اسم ظرف	ثلاثی مجرد	صحیح	فَعَلَ، يَفْعِلُ
مَضْرِبَانِ	مارنے کے دو وقت یا مارنے کی دو جگہ	تثنیہ	=	=	=	=
مَضَارِبُ	مارنے کے سب وقت یا مارنے کی سب جگہ	جمع مکسر	=	=	=	=
مُضَيْرِبٌ	تھوڑا سا مارنے کا ایک وقت یا تھوڑا سا مارنے کی ایک جگہ	واحد مصغر	=	=	=	=

صرف کبیر اسم آلہ صغری

گردان	ترجمہ	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	باب
			اسم آلہ صغری	ثلاثی مجرد	صحیح	فَعَلَ، يَفْعِلُ
مِضْرَبٌ	مارنے کا ایک آلہ	واحد	=	=	=	=
مِضْرَبَانِ	مارنے کے دو آلے	تثنیہ	=	=	=	=
مَضَارِبُ	مارنے کے سب آلے	جمع مکسر	=	=	=	=
مُضَيْرِبٌ	تھوڑا سا مارنے کا ایک آلہ	واحد مصغر	=	=	=	=

صرف کبیر اسم آلہ وسطیٰ

گردان	ترجمہ	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	باب
			اسم آلہ وسطیٰ	ثلاثی مجرد	صحیح	فَعَلَ، یَفْعِلُ
مِضْرَبَةٌ	مارنے کا ایک آلہ	واحد	=	=	=	=
مِضْرَبَتَانِ	مارنے کے دو آلے	تثنیہ	=	=	=	=
مَضَارِبُ	مارنے کے سب آلے	جمع مکسر	=	=	=	=
مُضَيْرِبَةٌ	تھوڑا سا مارنے کا ایک آلہ	واحد مصغر	=	=	=	=

صرف کبیر اسم آلہ کبریٰ

گردان	ترجمہ	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	باب
			اسم آلہ کبریٰ	ثلاثی مجرد	صحیح	فَعَلَ، یَفْعِلُ
مِضْرَابٌ	مارنے کا ایک آلہ	واحد	=	=	=	=
مِضْرَابَانِ	مارنے کے دو آلے	تثنیہ	=	=	=	=
مَضَارِيْبُ	مارنے کے سب آلے	جمع مکسر	=	=	=	=
مُضَيْرِيْبٌ	تھوڑا سا مارنے کا ایک آلہ	واحد مصغر	=	=	=	=
مُضَيْرِيْبَةٌ	=	=	=	=	=	=

صرف کبیر اسم تفضیل المذکر

گردان	ترجمہ	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	باب
اَضْرَبُ	بہت مارنے والا ایک مرد	واحد مذکر	اسم تفضیل مذکر	ثلاثی مجرد	صحیح	فَعَلَ، یَفْعِلُ
اَضْرَبَانِ	بہت مارنے والے دو مرد	تثنیہ مذکر	=	=	=	=
اَضْرَبُوْنَ	بہت مارنے والے سب مرد	جمع مذکر سالم	=	=	=	=
اَضَارِبُ	=	جمع مذکر مکسر	=	=	=	=
اُضَیْرِبٌ	تھوڑا سا زیادہ مارنے والا ایک مرد	واحد مذکر مصغر	=	=	=	=

صرف کبیر اسم تفضیل المؤنث

گردان	ترجمہ	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	باب
ضُرْبیٰ	بہت مارنے والی ایک عورت	واحد مؤنث	اسم تفضیل المؤنث	ثلاثی مجرد	صحیح	فَعَلَ، یَفْعِلُ
ضُرْبَیَانِ	بہت مارنے والیں دو عورتیں	تثنیہ مؤنث	=	=	=	=
ضُرْبَیَاتٌ	بہت مارنے والیں سب عورتیں	جمع مؤنث سالم	=	=	=	=
ضُرَبٌ	=	جمع مؤنث مکسر	=	=	=	=
ضُرَیْبیٰ	تھوڑا سا زیادہ مارنے والی ایک عورت	واحد مؤنث مصغر	=	=	=	=

صرف کبیر فعل التعجب

گردان	ترجمہ	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	باب
مَا اَضْرَبَهٗ	کیا عجب مارا اس ایک مرد نے	واحد مذکر غائب	فعل التعجب	ثلاثی مجرد	صحیح	فَعَلَ، یَفْعِلُ
اَضْرِبْ بِهٖ	=	=	=	=	=	=
وَضَرُبَ	=	=	=	=	=	=
ضَرُبَتْ	کیا عجب مارا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب	=	=	=	=

اسم کی دوسری تقسیم

اسم کی دو قسمیں ہیں

① اسم ظاہر ② اسم ضمیر

① اسم ظاہر

اسم ظاہر وہ اسم ہے جو ظاہر ہو جیسے = زَیْدٌ، فَرَسٌ

② اسم ضمیر

اسم ضمیر وہ اسم ہے جو ظاہر نہ ہو۔ اور غائب اور حاضر اور متکلم کے حال کو بیان کرے جیسے = ھو ، انت ، انا

اسم ضمیر کی تین قسمیں ہیں

① مرفوع ② منصوب ③ مجرور

مرفوع

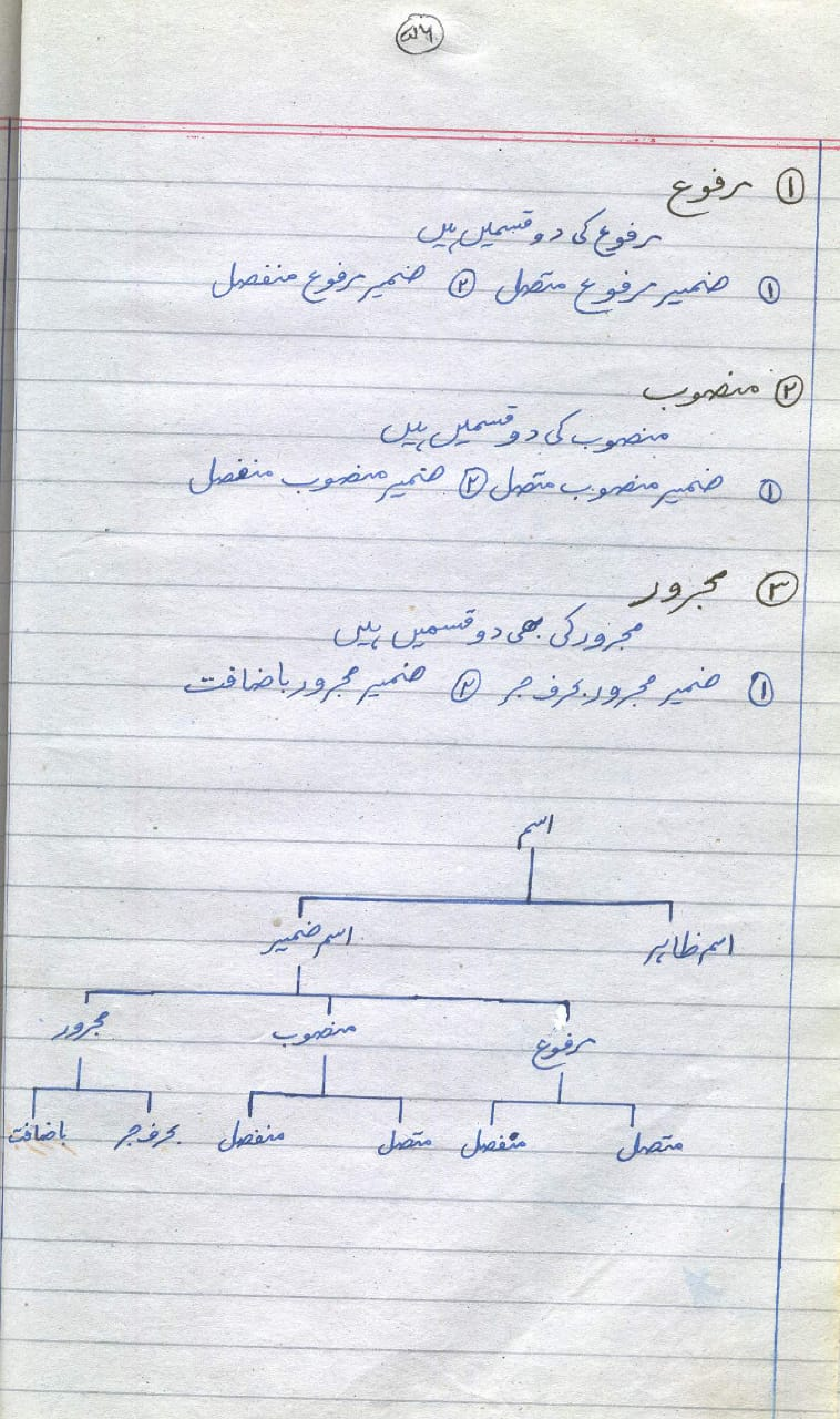
مرفوع یہ فاعل کی علامت ہے یعنی اگر اسم ضمیر مرفوع ہو تو فاعل بنے گی۔

منصوب

منصوب یہ مفعول کی علامت ہے یعنی اگر اسم ضمیر منصوب ہو تو مفعول بنے گی

مجرور

مجرور یہ مضاف الیہ کی علامت ہے یعنی اگر اسم ضمیر مجرور ہو تو مضاف الیہ بنے گی



① مرفوع

مرفوع کی دو قسمیں ہیں

① ضمیر مرفوع متصل ② ضمیر مرفوع منفصل

② منصوب

منصوب کی دو قسمیں ہیں

① ضمیر منصوب متصل ② ضمیر منصوب منفصل

③ مجرور

مجرور کی بھی دو قسمیں ہیں

① ضمیر مجرور بحرف جر ② ضمیر مجرور باضافت

اسم ضمیر مرفوع متصل

اسم ضمیر مرفوع متصل وہ اسم ضمیر ہے جو اپنے عامل کے ساتھ ملی ہوئی ہو اور ترکیب میں فاعل بنے جیسے
ضَرَبَ ضَرَبَا ضَرَبُوْا ضَرَبَتْ ضَرَبَتَا ضَرَبْنَ
ضَرَبْتَ ضَرَبْتُمَا ضَرَبْتُمْ ضَرَبْتِ ضَرَبْتُمَا ضَرَبْتُنَّ
ضَرَبْتُ ضَرَبْنَا

اسم ضمیر مرفوع منفصل

وہ اسم ضمیر ہے کہ جو اپنے عامل سے جدا ہو اور ترکیب میں مبتدا بنے جیسے ہُوَ ہُمَا ہُمْ ہِیَ ہُمَا ہُنَّ
اَنْتَ اَنْتُمَا اَنْتُمْ اَنْتِ اَنْتُمَا اَنْتُنَّ اَنَا نَحْنُ۔

اسم ضمیر مرفوع متصل کی اقسام

اسم ضمیر مرفوع متصل کی دو قسمیں ہیں ① بارز ② مستتر

① بارز

بارز کا لغوی معنی "ظاہر ہونے والا" ہے اور اصطلاح صرف میں اسم ضمیر مرفوع متصل بارز وہ اسم ضمیر ہے جو فعل کے "لام" کلمہ کے ساتھ ملی ہوئی ہو اور لفظوں میں ظاہر ہو۔

② اسم ضمیر مرفوع متصل مستتر

لغت میں "مستتر" چھپے ہوئے کو کہتے ہیں۔
اور اصطلاح صرف میں اسم ضمیر مرفوع متصل مستتر وہ اسم ضمیر ہے جو فعل کے "لام" کلمہ کے ساتھ ملی ہوئی نہ ہو۔ اور لفظوں میں ظاہر بھی نہ ہو بلکہ چھپی ہوتی ہے۔

مستتر کی اقسام

اسم ضمیر مرفوع متصل مستتر کی دو قسمیں ہیں

① مستتر جائز الاستتار ② مستتر واجب الاستتار۔

① مستتر جائز الاستتار

وہ اسم ضمیر مرفوع متصل مستتر ہے جو کبھی چھپی ہوئی ہو اور کبھی ظاہر ہو جائے۔

② مستتر واجب الاستتار

وہ اسم ضمیر مرفوع متصل مستتر ہے جو ہمیشہ فعل میں چھپی ہوئی ہو اور کبھی ظاہر نہ ہو۔

فائدہ

فعل ماضی میں واحد مذکر غائب اور واحد مؤنث غائب میں ضمیر مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار ہوتی ہے اور باقی صیغوں میں بارز ہوتی ہے۔ اور فعل مضارع میں واحد مذکر غائب اور واحد مؤنث غائب میں ضمیر مستتر جائز الاستتار ہے اور واحد مذکر حاضر واحد متکلم اور جمع متکلم میں ضمیر مرفوع متصل واجب الاستتار ہوتی ہے۔ اور باقی صیغوں میں ضمیر مرفوع متصل بارز ہوتی ہے اور اسمائے صفات میں مرفوع متصل جائز الاستتار ہوتی ہے۔

اسم ضمیر منصوب متصل

وہ اسم ضمیر ہے جو اپنے عامل کے ساتھ ملی ہوئی ہو اور ترکیب میں مفعول بہ بنے جیسے = ضربہ

ضَرَبَهٗ ضَرَبَهُمَا ضَرَبَهُمْ ضَرَبَهَا ضَرَبَهُمَا ضَرَبَهُنَّ

ضَرَبَكَ ضَرَبَكُمَا ضَرَبَكُمْ ضَرَبَكِ ضَرَبَكُمَا ضَرَبَكُنَّ

ضَرَبَنِيْ ضَرَبَنَا ۔

اسم ضمیر منصوب منفصل

وہ اسم ضمیر ہے جو اپنے عامل سے جدا ہو اور ترکیب میں مفعول بہ بنے جیسے :

اِیَّاہُ اِیَّاهُمَا اِیَّاهُمْ اِیَّاهَا اِیَّاهُمَا اِیَّاهُنَّ

اِیَّاكَ اِیَّاكُمَا اِیَّاكُمْ اِیَّاكِ اِیَّاكُمَا اِیَّاكُنَّ

اِیَّایَ اِیَّانَا ۔

اسم ضمیر مجرور متصل

وہ اسم ضمیر ہے جو اپنے عامل کے ساتھ ملی ہوئی ہو اور اسکی آگے دو قسمیں ہیں ① مجرور بحرف جر ② مجرور باضافت ۔

① مجرور بحرف جر

مجرور بحرف جر وہ اسم ضمیر مجرور متصل ہے جو حرف جر کے ساتھ ملی ہوئی ہو ۔ جیسے

لَهُ لَهُمَا لَهُمْ لَهَا لَهُمَا لَهُنَّ

لَكَ لَكُمَا لَكُمْ لَكِ لَكُمَا لَكُنَّ

لِیْ لَنَا ۔

۴ مجرور باضافت

مجرور باضافت وہ اسم ضمیر ہے جو اسم مضاف کے ساتھ ملی ہوئی ہو۔ جیسے

كِتَابُهُ كِتَابُهُمَا كِتَابُهُمْ كِتَابُهَا كِتَابُهُمَا كِتَابُهُنَّ

كِتَابُكَ كِتَابُكُمَا كِتَابُكُمْ كِتَابُكِ كِتَابُكُمَا كِتَابُكُنَّ

كِتَابِيْ كِتَابُنَا۔

قوانین برائے صحیح ثلاثی مجرد

بناؤں کو شروع کرنے سے پہلے چند تمہیدات کا جاننا ضروری ہے۔

تمہید نمبر ۱

اسمیں تین چیزیں بیان کی جائینگی

۱ بنا کا لغوی معنی

۲ بناء کا اصطلاحی معنی، عند النحاۃ یعنی نحویوں کے نزدیک بنا کا اصطلاحی معنی۔

۳ بنا کا اصطلاحی معنی عند الصرفیین، یعنی صرفیوں کے نزدیک بنا کسے کہتے ہیں۔

① بنا کا لغوی معنی

بنا کا لغوی معنی ہے۔ وَضعُ شَیءٍ علٰی شَیءٍ آخر۔ یعنی ایک چیز کو دوسری چیز پر رکھنا۔

② بنا کا اصطلاحی معنی عند النحاۃ

لُزُوْمُ اٰخِرِ الْکَلِمَۃِ عَلٰی حَالَۃٍ وَاحِدَۃٍ

یعنی کلمہ کے آخر کا ایک حالت پر برقرار رہنا۔

③ بنا کا اصطلاحی معنی عِندَ الصَّرفِیِّین

اَخْذُ الْکَلِمَۃِ عَنْ کَلِمَۃٍ اُخْرٰی بِشَرْطٍ التَّنَاسُبِ بَیْنَھُمَا۔ یعنی ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ سے بنانا دونوں کے درمیان مناسبت کی شرط پائے جانے کی وجہ سے۔

تمہید نمبر ②

ایک صیغہ سے دوسرا صیغہ بنانے کے لئے چار طریقے استعمال ہوتے ہیں۔

① کوئی حرف بڑھا دینا جیسے: ضَرَبَ سے ضَرَبَا، ضَرَبُوا بناتے وقت الف اور واؤ کو بڑھا دیا۔

② کوئی حرف کم کر دینا جیسے: مُضَارَبَۃٌ سے ضَارَبَ ماضی بناتے وقت میم "م" اور تا "ت" کو کم کر دینا۔ (کر دیا)

③ متحرک کو ساکن کر دینا جیسے: ضَرَبَ ماضی سے یَضْرِبُ مضارع بناتے وقت ض کو ساکن کر دیا گیا۔

② ساکن کو متحرک کر دینا جیسے۔ ضَرْبًا مصدر سے ضَرَبَ ماضی بناتے وقت را "ر" کو متحرک کر دیا۔

تمہید نمبر ③

ایک صیغہ سے دوسرا صیغہ بناتے وقت تین چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے

① صیغہ بنانے والا جسے بانی کہتے ہیں۔
② وہ صیغہ جس سے دوسرا صیغہ بنایا جا رہا ہو اسے مشتق منہ اور ماخوذ منہ اور مبنیٰ منہ کہتے ہیں جس سے بنا کی جا رہی ہو۔
③ جس صیغہ کو بنایا جائے جا رہا ہے اسکے بھی تین نام ہیں ① مشتق ② ماخوذ ③ مبنی۔

بنائی فعل ماضی معلوم

ضَرَبَ

ضَرَبَ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کو ضَرْبًا مصدر سے اس طور پر بنایا گیا کہ مصدر کے حرف اوّل کو اپنے حال پر چھوڑ کر دوسرے کو فتح دے دیا اور آخر سے تنوین تمکن جو کہ اسم کی علامت تھی اسکو حذف کر کے مبنی بر فتح کر دیا گیا تو ضَرْبًا مصدر سے ضَرَبَ ماضی بن گیا۔

ضَرَبَا

ضَرَبَا تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معلوم کو ضَرَبَ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم سے اس طور پر بنایا کہ ضَرَبَ کے آخر میں الف علامت



تثنیہ اور ضمیر فاعل کو بڑھا دیا گیا تو ضَرَبَ سے ضَرَبَا بن گیا۔

ضَرَبُوْا

ضَرَبُوْا کو ضَرَبَ سے اس طور پر بنایا کہ ضَرَبَ کے آخر میں واؤ ساکن علامت جمع مذکر و ضمیر فاعل ماقبل مضموم لے آئے تو ضَرَبَ سے ضَرَبُوْا بن گیا۔

ضَرَبَتْ

ضَرَبَتْ کو ضَرَبَ سے اس طور پر بنایا گیا کہ ضَرَبَ کے آخر میں تا ساکن علامت تانیث لے آئے تو ضَرَبَ سے ضَرَبَتْ بن گیا۔

ضَرَبَتَا

ضَرَبَتَا کو ضَرَبَتْ سے اس طور پر بنایا کہ ضَرَبَتْ کے آخر میں الف علامت تثنیہ اور ضمیر فاعل ماقبل کے فتح کے ساتھ لے آئے تو ضَرَبَتْ سے ضَرَبَتَا بن گیا۔

ضَرَبْنَ

ضَرَبْنَ کو ضَرَبَتْ سے اس طور پر بنایا گیا کہ ضَرَبَتْ کے آخر میں نون مفتوحہ علامت جمع مؤنث اور ضمیر فاعل لگا دیا تو ضَرَبَتْنَ بن گیا پھر تا ساکنہ بھی علامت تانیث ہے اور نون مفتوحہ بھی علامت تانیث ہے اور تانیث کی دو علامتوں کا ایک کلمہ میں جمع ہونا جائز نہیں لہذا تائے وحدت کو حذف کر دیا گیا تو ضَرَبَنَ بن گیا پھر چار حرکتیں مسلسل جمع ہو گئیں اور ایک کلمہ میں چار حرکتوں کا مسلسل جمع ہونا جائز نہیں لہذا نون کے آخر کے ماقبل کو ساکن کر دیا گیا تو ضَرَبْنَ بن گیا اس طور پر ضَرَبَتْ سے ضَرَبْنَ بن گیا۔

ضَرَبْتَ

ضَرَبْتَ کو ضَرَبَ سے اس طور پر بنایا کہ تائے مفتوحہ علامت واحد مذکر حاضر و ضمیر فاعل ما قبل ساکن آخر میں لے آئے تو ضَرَبَ سے ضَرَبْتَ بن گیا۔

ضَرَبْتُمَا

ضَرَبْتُمَا کو ضَرَبْتَ سے اس طور پر بنایا گیا کہ الف علامت تثنیہ وضمیر فاعل آخر میں لے آئے تو ضَرَبْتَا بن گیا پھر تا اور الف کے درمیان میم "م" مفتوح ما قبل مضموم بڑھا دیا تو ضَرَبْتَ سے ضَرَبْتُمَا بن گیا۔

ضَرَبْتُمْ

ضَرَبْتُمْ کو ضَرَبْتَ سے اس طور پر بنایا گیا کہ واؤ ساکن علامت جمع مذکر و ضمیر فاعل آخر میں لے آئے تو ضَرَبْتُوْ بن گیا پھر تا اور واؤ کے درمیان میم "م" مضموم ما قبل مضموم لے آئے تو ضَرَبْتُوْ سے ضَرَبْتُمُوْا ہو گیا۔ پھر واو حذف کر کے "م" کو ساکن کر دیا گیا تو ضَرَبْتُمْ بن گیا۔

ضَرَبْتِ

ضَرَبْتِ کو ضَرَبْتَ سے اس طور پر بنایا گیا کہ تا "ت" کے فتحہ کو کسرہ سے بدل دیا تو ضَرَبْتَ سے ضَرَبْتِ ہو گیا۔

ضَرَبْتُمَا

ضَرَبْتُمَا کو ضَرَبْتِ سے اس طور پر بنایا گیا کہ الف علامت تثنیہ وضمیر فاعل ما قبل مفتوح آخر میں لے آئے تو ضَرَبْتَا بن گیا پھر تا "ت" اور الف کے درمیان میم "م" مفتوح ما قبل مضموم لے آئے تو ضَرَبْتُمَا بن گیا۔

ضَرَبْتُنَّ

ضَرَبْتُنَّ کو ضَرَبْتِ سے اس طور پر بنایا گیا کہ نون مفتوح علامت جمع مؤنث و ضمیر فاعل آخر میں لے آئے تو ضَرَبْتِنَ بن گیا پھر تا اور نون کے درمیان میم "م" ساکن ماقبل مضموم بڑھا دیا تو ضَرَبْتُمْنَ ہو گیا پھر میم اور نون قریب المخرج تھے تو میم کو نون سے بدل دیا اور نون کو نون میں ادغام کیا تو ضَرَبْتُنَّ بن گیا۔

ضَرَبْتُ

ضَرَبْتُ کو ضَرَبَ سے اس طور پر بنایا گیا کہ تائے مضموم علامت واحد متکلم و ضمیر فاعل ~~اسکے آخر میں کے~~ ماقبل ساکن اسکے آخر میں لے آئے تو ضَرَبَ سے ضَرَبْتُ بن گیا۔

ضَرَبْنَا

ضَرَبْنَا کو ضَرَبْتُ سے اس طور پر بنایا گیا کہ ~~ضَرَبْتُ صیغہ واحد متکلم مشترک تھا جب چاہا کہ صیغہ متکلم مع الغیر مشترک بنایا جائے~~ تو تائے مضمومہ علامت واحد متکلم کو حذف کر دیا گیا اسکی جگہ "نا" علامت جمع متکلم ~~مع الغیر~~ و ضمیر فاعل لے آئے تو ضَرَبْتُ سے ضَرَبْنَا بن گیا۔

قوانین صحیح برائے فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد

قوانین شروع کرنے سے پہلے چند تمہیدات کا جاننا ضروری ہے

تمہید نمبر (1)

قانون کا لغوی اور اصطلاحی معنی

قانون کا لغوی معنی

قانون عربی زبان کا لفظ نہیں بلکہ سریانی یا عبرانی
زبان کا لفظ ہے قانون کا لغوی معنی مسطرۃ ہے یعنی سطر لگانے کا آلہ

قانون کا اصطلاحی معنی

هِیَ قَاعِدَةٌ كُلِّيَّةٌ مُنْطَبِقَةٌ عَلٰى جَمِيعِ
جُزْئِيَّاتِهَا۔ قانون ایسے قاعدے کلیے کا نام ہے جو اپنی تمام
جزئیات پر صادق آتا ہے۔

تمہید نمبر ②

قانون کے حکم کی اقسام

حکم کی دو قسمیں ہیں ① حکم وجوبی ② حکم جوازی

① حکم وجوبی

وہ حکم ہے جس پر عمل کرنا واجب ہو۔

② حکم جوازی

وہ حکم ہے جس پر عمل کرنا جائز ہو۔

تمہید نمبر ③

مثال کی دو قسمیں ہیں ① مثال مطابقی ② مثال احترازی

① مثال مطابقی

وہ مثال ہے جو قانون کے بالکل مطابق ہو۔

② مثال احترازی

وہ مثال ہے جو قانون کے بالکل مطابق نہ ہو۔

تمہید نمبر ②

ہر قانون کے اندر چار باتوں کا جاننا ضروری ہے۔

① قانون کا نام
② قانون کا حکم
③ قانون کا مطلب
④ قانون کی مثالیں

قانون نمبر ①

دو علامت تانیث والا قانون (قُرَّتَیْنِ کا قانون نمبر ②)

قانون کا نام: دو علامت تانیث والا قانون

قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے۔

قانون کا مطلب: قانون کا مطلب سمجھنے سے پہلے بطور تمہید کے علامت تانیث کا جاننا ضروری ہے، تانیث کی کل آٹھ علامات ہیں۔

① تائے ساکنہ جیسے = ضَرَبَتْ
② تائے ضمیر مکسورہ جیسے، ضَرَبْتِ
③ گول تاء متحرکہ جیسے = ضَارِبَةٌ
④ تائے مقدرہ جیسے = اَرْضٌ جو اصل میں اَرْضَةٌ تھا
⑤ یائے ساکنہ جیسے = تَضْرِبِیْنَ

⑥ نون مفتوحہ جیسے = ضَرَبْنَ
⑦ الف ممدودہ جیسے = حَمْرَآءُ
⑧ الف مقصورہ جیسے = حُبْلٰی۔

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ دو علامت تانیث کا فعل میں اکٹھا ہو جانا ہر حالت میں ممنوع ہے خواہ وہ علامت تانیث ایک جنس کے ہوں یا الگ الگ جنس کے ہوں، فعل میں ایک جنس کی مثال کلام عرب میں نہیں پائی جاتی الگ الگ جنسوں کی مثال ضَرَبْنَ ہے جو اصل میں ضَرَبَتْنَ تھا اس میں تا اور نون دو علامت تانیث جمع ہو گئیں تو تا کو حذف کرکے با کو ساکن کر دیا تو ضَرَبْنَ ہو گیا۔

اور اسم میں دو علامت تانیث کا جمع ہو جانا اس وقت ممنوع ہے جب دونوں علامتیں ایک جنس کے ہوں جیسا کہ ضَارِبَاتٌ جو اصل میں ضَارِبَتَاتٌ تھا دو تا علامت تانیث اسم میں جمع ہو گئیں پہلی کو حذف کر دیا تو ضَارِبَاتٌ ہو گیا۔ اور اسم میں دو علامت تانیث الگ الگ جنس کی جمع ہو جائیں تو انکا جمع ہونا جائز ہے جیسے حُبْلَيَاتٌ اس میں دو علامت تانیث ایک الف مقصورہ جو یا سے بدلا ہوا ہے اور دوسرا تا جو تانیث کی علامت ہے۔

قانون نمبر ②

توالی اربع حرکات والا قانون (ضَرَبْنَ کا قانون نمبر ②)

قانون کا نام: توالی اربع حرکات والا قانون (ضَرَبْنَ کا قانون نمبر ②)

قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے۔

قانون کا مطلب: قانون کا مطلب جاننے سے پہلے بطور تمہید کے چند کلمات کا جاننا ضروری ہے۔ کلمہ کی دو قسمیں ہیں ① کلمۂ حقیقی ② کلمۂ حکمی

① کلمۂ حقیقی

وہ کلمہ ہوتا ہے جسکو واضع نے ایک معنی پر دلالت کرنے کے لئے وضع کیا ہو جیسے: ضَرَبَ ، یَضْرِبُ ، دَحْرَجَ ۔

② کلمۂ حکمی

وہ کلمہ ہوتا ہے جسکو واضع نے دو مختلف معنوں پر دلالت کرنے کے لئے وضع کیا ہو لیکن شدتِ اتصال کی بناء پر اسے حکماً ایک کلمہ کہا جاتا ہے جیسے: ضَرَبْنَ ، ~~ضَرَبُنَّ اصل میں ضَرَبَنَ تھا~~

قانون کا مطلب یہ ہے ایک کلمہ میں چار حرکات کا مسلسل جمع ہونا ممنوع ہے خواہ وہ کلمہ حقیقی ہو یا حکمی۔ کلمۂ حقیقی کی مثال یَضْرِبُ اور کلمہ حکمی کی مثال ضَرَبْنَ جو اصل میں ضَرَبَنَ تھا۔

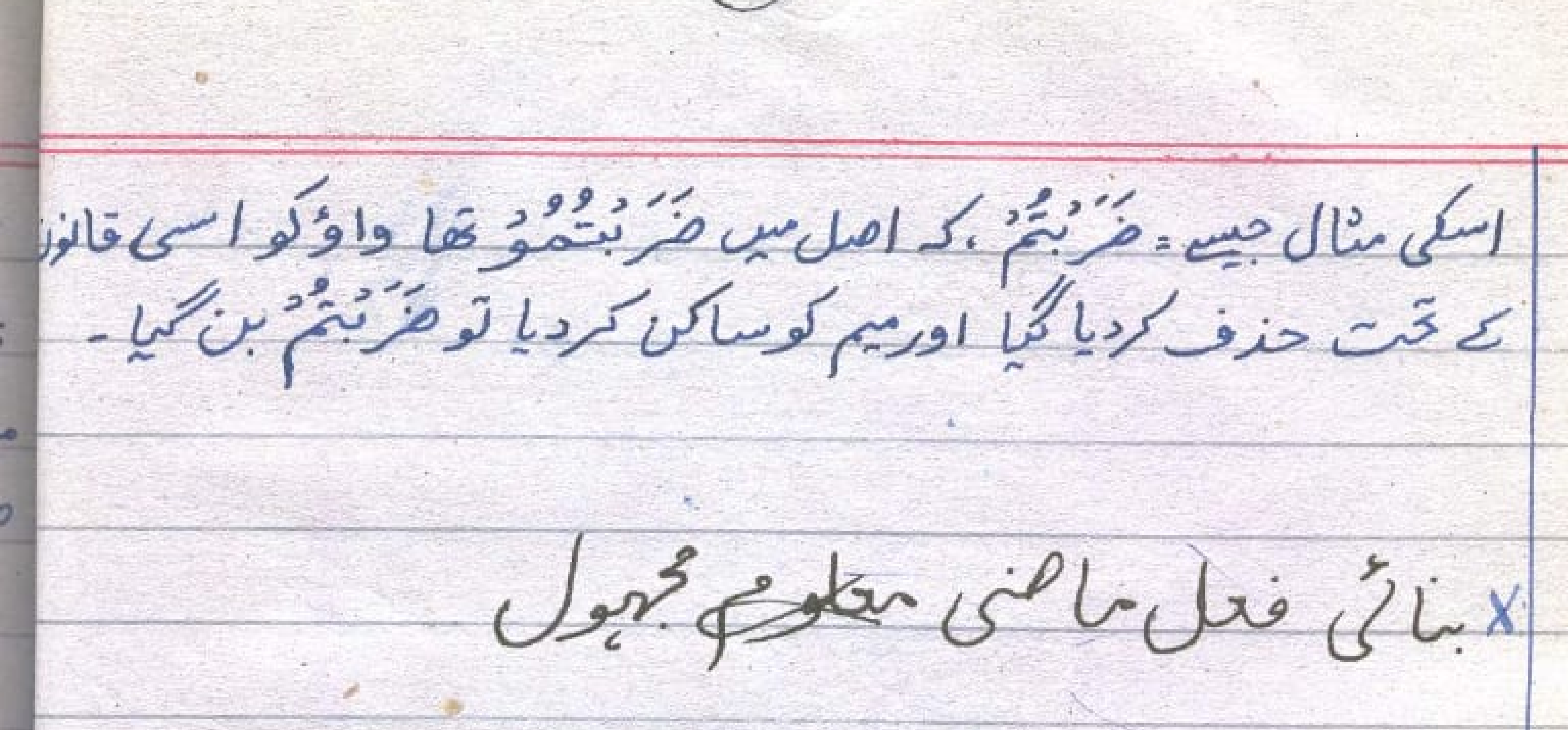
قانون نمبر ③

ضَرَبْتُمُ والا قانون

قانون کا نام: ضَرَبْتُمُ والا قانون

قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے

قانون کا مطلب: اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہر وہ واؤ جو اسم غیر متمکن کے آخر میں واقع ہو جائے اور اسکا ماقبل مضموم ہو تو ایسی واؤ کو حذف کرنا واجب ہے مگر واؤ "هُوَ" کے، کہ اسکو حذف کرنا واجب نہیں۔



اسکی مثال جیسے : ضَرَبْتُمْ، کہ اصل میں ضَرَبْتُمُوْ تھا واؤ کو اسی قانون
کے تحت حذف کر دیا گیا اور میم کو ساکن کر دیا تو ضَرَبْتُمْ بن گیا۔

X بنائی فعل ماضی ~~معلوم~~ مجہول

فعل ماضی مجہول بنانے کے دو طریقے ہیں

پہلا طریقہ

فعل ماضی مجہول کا پہلا طریقہ یہ ہے کہ ماضی مجہول کا ہر صیغہ
ماضی معلوم کے اسی صیغے سے اس طور پر بنایا جائے کہ حرف اوّل کو ضمہ
اور آخر سے ما قبل کو کسرہ دیدیا جائے جیسے: ضُرِبَ کو ضَرَبَ سے بنایا گیا۔

دوسرا طریقہ

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ فعل ماضی مجہول کے واحد مذکر
غائب کے صیغے کو فعل ماضی معلوم کے واحد مذکر غائب کے صیغے سے بنایا
جائے اور ماضی مجہول کے باقی تمام صیغے اسی واحد مذکر غائب کے صیغے سے
بنائے جائیں، جیسا کہ ضُرِبَ کو ضَرَبَ سے بنایا گیا۔ اور باقی تمام صیغے
اسی ضُرِبَ سے بنیں گے۔ جیسا کہ ضَرَبَ سے فعل ماضی معلوم کے تمام
صیغے بنے۔

قانون نمبر (۴)

ماضی مجہول والا قانون

قانون کا نام : ماضی مجہول والا قانون

قانون کا حکم، یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے۔
قانون کا مطلب: اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ثلاثی مجرد کے چھ ابواب کی ماضی مجہول کو ماضی معلوم سے اس طور پر بنایا جاتا ہے کہ ہر حرف اوّل کو ضمہ اور آخر کے ماقبل کو کسرہ دینا واجب ہے بشرطیکہ پہلے سے کسرہ موجود نہ ہو جیسے = ضَرَبَ سے ضُرِبَ اور عَلِمَ سے عُلِمَ:

بنائے فعل مضارع معلوم

فعل مضارع معلوم کے پانچ صیغے فعل ماضی معلوم کے واحد مذکر غائب کے صیغہ سے بنتے ہیں اور وہ پانچ صیغے یہ ہیں۔ ① واحد مذکر غائب جیسے = یَضْرِبُ ② واحد مؤنث غائب جیسے = تَضْرِبُ ③ واحد مذکر حاضر جیسے تَضْرِبُ ④ واحد متکلم جیسے = اَضْرِبُ ⑤ جمع متکلم جیسے = نَضْرِبُ۔ ان سب کو ضَرَبَ سے اس طور پر بنایا کہ شروع میں حروف اتین میں سے کوئی حرف مفتوح فا کلمہ کے سکون کے ساتھ لائے۔ اور آخری حرف کے ماقبل کے فتحہ کو کسرہ سے بدل دیا اور آخر میں ضمہ اعرابی لائے تو ضَرَبَ سے یَضْرِبُ، تَضْرِبُ، تَضْرِبُ، اَضْرِبُ، نَضْرِبُ بن گیا۔

یَضْرِبَانِ

یَضْرِبَانِ کو یَضْرِبُ سے اس طور پر بنایا کہ آخر میں الف علامت تثنیہ و ضمیر فاعل ماقبل کے فتح کے ساتھ لائے تو یَضْرِبَا ہو گیا، پھر آخر میں نون مکسورہ اس ضمہ کے عوض میں لائے جو واحد کے آخر میں تھا تو یَضْرِبَانِ بن گیا۔

يَضْرِبُوْنَ

يَضْرِبُوْنَ کو يَضْرِبُ سے اس طور پر بنایا کہ آخر میں وا
ساکن ماقبل مضموم علامت جمع مذکر و ضمیر فاعل لے آئے تو يَضْرِبُوْ
بن گیا پھر آخر میں نون مفتوحہ اس ضمہ کے عوض میں لائے جو وا
کے آخر میں تھا تو يَضْرِبُ سے يَضْرِبُوْنَ بن گیا۔

تَضْرِبَانِ

تَضْرِبَانِ کو تَضْرِبُ سے اس طور پر بنایا گیا کہ آخر میں
الف علامت تثنیہ و ضمیر فاعل ماقبل کے فتح کے ساتھ لائے تو
تَضْرِبَا ہو گیا پھر آخر میں نون مکسورہ اس ضمہ کے عوض میں لائے
جو واحد مؤنث کے آخر میں تھا تو تَضْرِبُ سے تَضْرِبَانِ بن گیا۔

يَضْرِبْنَ

يَضْرِبْنَ کو تَضْرِبُ سے اس طور پر بنایا گیا کہ آخر میں
نون مفتوح علامت جمع مؤنث و ضمیر فاعل ماقبل کے سکون کے ساتھ
لائے تو تَضْرِبْنَ بن گیا پھر تا کو یا سے بدل دیا تو يَضْرِبْنَ بن گیا

تَضْرِبَانِ

تَضْرِبَانِ کو تَضْرِبُ سے اس طور پر بنایا گیا کہ آخر میں
الف علامت تثنیہ و ضمیر فاعل ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لائے تو تَضْرِ
ہو گیا پھر آخر میں نون مکسور اس ضمہ کے عوض میں لائے جو وا
کے آخر میں تھا تو تَضْرِبُ سے تَضْرِبَانِ بن گیا۔

تَضْرِبُوْنَ

تَضْرِبُوْنَ کو تَضْرِبُ سے اس طور پر بنایا گیا کہ آخر میں واؤ ساکن ما قبل مضموم علامت جمع مذکر و ضمیر فاعل آخر میں لے آئے تو تَضْرِبُوْ بن گیا پھر نون مفتوحہ اس ضمہ کے عوض میں لائے جو واحد کے آخر میں تھا تو اس طرح تَضْرِبُ سے تَضْرِبُوْنَ بن گیا۔

تَضْرِبِیْنَ

تَضْرِبِیْنَ کو تَضْرِبُ سے اس طور پر بنایا گیا کہ آخر میں یاء ساکنہ علامت واحد مؤنث حاضر و ضمیر فاعل ما قبل کے کسرہ کے ساتھ لائے تو تَضْرِبِیْ بن گیا پھر آخر میں نون مفتوح اس ضمہ کے عوض میں لائے جو واحد کے آخر میں تھا تو اس طرح تَضْرِبُ سے تَضْرِبِیْنَ بن گیا۔

تَضْرِبَانِ

تَضْرِبَانِ کو تَضْرِبِیْنَ سے اس طور پر بنایا گیا کہ یاء "ی" ساکن علامت تانیث و ضمیر فاعل کو حذف کر کے اسکی جگہ الف علامت تثنیہ و ضمیر فاعل ما قبل کے فتح کے ساتھ لے آئے تو تَضْرِبَانَ بن گیا پھر نون کے فتحہ کو کسرہ سے بدل دیا تو تَضْرِبَانِ بن گیا۔ اس طرح تَضْرِبِیْنَ سے تَضْرِبَانِ بن گیا۔

تَضْرِبْنَ

تَضْرِبْنَ کو تَضْرِبِیْنَ سے اس طور پر بنایا گیا کہ تَضْرِبِیْنَ کے آخر سے یاء ساکن علامت تانیث اور نون اعرابی کو حذف کر کے اسکی

جگہ پر نون مفتوح علامت جمع مؤنث و ضمیر فاعل ماقبل کے سکون کے
ساتھ لے آئے تو تَضْرِبْنَ بن گیا۔

بنائے فعل مضارع مجہول

فعل مضارع مجہول کے بنانے کے دو طریقے ہیں۔

پہلا طریقہ
فعل مضارع مجہول کا ہر صیغہ فعل مضارع معلوم کے اسی
صیغہ سے اس طور پر بنایا جائے کہ حرف اوّل کو ضمہ اور آخر کے ماقبل
کو فتحہ دے دیا جائے تو مضارع مجہول بن جائے گا جیسے = یُضْرَبُ
کو یَضْرِبُ سے بنایا گیا۔

دوسرا طریقہ
یہ ہے کہ مضارع مجہول کے پانچ صیغے یُضْرَبُ، تُضْرَبُ
تُضْرَبُ، اُضْرَبُ، نُضْرَبُ، فعل مضارع معلوم کے انھیں پانچ صیغوں
سے بنائے جائینگے اس طور پر کہ حرف اوّل کو ضمہ اور آخر سے ماقبل
کو فتحہ دیں گے اور پھر فعل مضارع مجہول کے باقی تمام صیغے انھیں
پانچ صیغوں سے مضارع معلوم کے طرز پر بنائے جائیں گے۔

قانون نمبر (۵)
مضارع مجہول والا قانون

قانون کا نام: مضارع مجہول والا قانون
قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے۔

ء۔ بشرطیکہ پہلے سے ضمہ اور فتحہ موجود نہ ہوں۔

قانون کا مطلب:

قانون کا مطلب یہ ہے کہ ~~ثلاثی مجرد کے~~ ابواب کی مضارع مجہول کو مضارع معلوم سے اس طور پر بنایا جاتا ہے کہ ہر حرف اوّل کو ضمہ اور آخر کے ماقبل کو فتحہ دینا واجب ہے جیسا کہ۔ یَضْرِبُ سے یُضْرَبُ، یُکْرِمُ سے یُکْرَمُ، یَعْلَمُ سے یُعْلَمُ۔

بنائے اسم فاعل

ضَارِبٌ

اسم فاعل کا پہلا صیغہ فعل مضارع معلوم کے واحد مذکر غائب کے صیغہ یَضْرِبُ سے بنتا ہے حرف اتین میں سے یاء کو حذف کر کے فا کلمے کو فتح دیکر اسکے بعد الف علامت اسم فاعل بڑھا دی اور پھر آخر میں تنوین تمکن ~~علامت~~ جو اسم کی علامت تھی اسکو جاری کر دیا تو یَضْرِبُ سے ضَارِبٌ بن گیا۔

ضَارِبَانِ

ضَارِبَانِ کو ضَارِبٌ سے اس طور پر بنایا کہ آخر میں الف علامت تثنیہ ماقبل کے فتح کے ساتھ لے آئے تو ضَارِبَا بن گیا۔ پھر آخر میں نون مکسورہ واحد کے ضمہ یا واحد کے تنوین کی عوض یا دونوں کے عوض میں لے آئے تو ضَارِبَانِ بن گیا۔

ضَارِبُوْنَ

ضَارِبُوْنَ کو ضَارِبٌ سے اس طور پر بنایا کہ آخر میں واؤ ساکن ماقبل ~~مضموم~~ مضموم علامت جمع مذکر بڑھا کر

اسکے بعد نون مفتوحہ واحد کے ضمہ یا تنوین کے عوض یا دونوں
کے عوض میں لے آئے تو ضَارِبُوْنَ بن گیا۔

ضَرَبَةٌ

ضَرَبَةٌ کو ضَارِبٌ سے اس طور پر بنایا کہ حرف اوّل کو اپنے
حال پر چھوڑ کر دوسرے حرف کو حذف کرکے عین کلمہ اور لام کلمے کو فتح
دیدیا اور آخر میں تاءِ متحرکہ علامت جمع مذکر مکسر لے آئے پھر تنوین
کو جاری کردیا تو ضَارِبٌ سے ضَرَبَةٌ بن گیا۔

ضُرَّابٌ

ضُرَّابٌ کو ضَارِبٌ سے اس طور پر بنایا کہ حرف اول کو ضمہ
دیکر دوسرے حرف کو حذف کرکے عین کلمے کو مشددہ مفتوحہ بنادیا
اسکے بعد الف علامت جمع مذکر مکسر لگادی تو ضُرَّابٌ بن گیا۔

ضُرَّبٌ

ضُرَّبٌ کو ضَارِبٌ سے اس طور پر بنایا کہ حرف اول کو
ضمہ دیکر دوسرے حرف کو حذف کرکے عین کلمہ کو مشددہ مفتوحہ
بنادیا تو ضُرَّبٌ بن گیا۔

ضُرُبٌ

ضُرُبٌ کو ضَارِبٌ سے طور پر بنایا کہ حرف اول کو ضمہ دیکر
دوسرے حرف کو حذف کرکے عین کلمہ کو ساکن کردیا تو ضُرُبٌ بن گیا۔

ضُرَبَآءُ

ضُرَبَآءُ کو ضَارِبٌ سے اس طور پر بنایا کہ حرف اول کو ضمہ دیکر دوسرے حرف کو حذف کر کے عین اور لام کلمے کو فتح دیدیا اور آخر میں الف ممدودہ علامت جمع مذکر مکسر لے آئے اور تنوین تمکن کو منع صرف کی وجہ سے حذف کر دیا تو ضَارِبٌ سے ضُرَبَآءُ بن گیا۔

ضُرْبَانٌ

ضُرْبَانٌ کو ضَارِبٌ سے اس طور پر بنایا کہ حرف اول کو ضمہ دیکر دوسرے حرف کو حذف کر کے عین کلمہ کو ساکن کر دیا اور آخر میں الف اور نون زائدتان علامت جمع مذکر مکسر ماقبل کے فتح کے ساتھ لے آئے اور نون پر اعراب جاری کر دیا تو ضَارِبٌ سے ضُرْبَانٌ بن گیا۔

ضِرَابٌ

ضِرَابٌ کو ضَارِبٌ سے اس طور پر بنایا کہ حرف اول کو کسرہ دیکر دوسرے حرف کو حذف کر کے ~~اسکے بعد~~ عین کلمہ کو فتح دیدیا اسکے بعد الف علامت جمع مذکر مکسر لے آئے تو ضِرَابٌ بن گیا۔

ضُرُوْبٌ

ضُرُوْبٌ کو ضَارِبٌ سے اس طور پر بنایا کہ حرف اوّل کو ضمہ دیکر دوسرے حرف کو حذف کر کے اسکے بعد تیسری جگہ پر واؤ ساکن ماقبل مضموم علامت جمع مذکر مکسر لے آئے ضُرُوْبٌ بن گیا۔



ضُوَیْرِبٌ

ضُوَیْرِبٌ کو ضَارِبٌ سے اس طور پر بنایا کہ حرف اوّل کو ضمہ دیکر دوسرے حرف کو واؤ مفتوحہ سے تبدیل کرکے تیسری جگہ یاء ساکن علامت تصغیر لے آئے تو ضُوَیْرِبٌ بن گیا۔

ضَارِبَةٌ

ضَارِبَةٌ کو ضَارِبٌ سے اس طور پر بنایا کہ اسکے آخر میں تاءِ متحرکہ علامت تانیث ماقبل کے فتح کے ساتھ لے آئے اور تاء کے اوپر اعراب جاری کردیا تو ضَارِبَةٌ بن گیا۔

ضَارِبَتَانِ

ضَارِبَتَانِ کو ضَارِبَةٌ سے اس طور پر بنایا کہ آخر میں الف علامت تثنیہ ماقبل کے فتح کے ساتھ لے آئے تو ضَارِبَتَا بن گیا پھر نون مکسورہ واحد کے ضمہ یا تنوین یا دونوں کے عوض میں لے آئے تو ضَارِبَةٌ سے ضَارِبَتَانِ بن گیا۔

ضَارِبَاتٌ

ضَارِبَاتٌ کو ضَارِبَةٌ سے اس طور پر بنایا کہ آخر میں الف اور تاء علامت جمع مؤنث سالم ماقبل کے فتح کے ساتھ لے آئے اور تا پر اعراب جاری کردیا تو ضَارِبَتَاتٌ بن گیا لہذا یہاں پر دو علامت تانیث جمع ہوگئیں تو ایک تاء کو حذف کردیا تو ضَارِبَاتٌ بن گیا۔

ضَوَارِبُ

ضَوَارِبُ کو ضَارِبَۃٌ سے اس طور پر بنایا کہ حرف اوّل کو اپنے حال پر چھوڑ کر دوسرے حرف کو واؤ مفتوحہ سے تبدیل کر کے تیسری جگہ پر الف علامت جمع مؤنث مکسر لگا کر آخر سے تاء کو حذف کر دیا تو ضَوَارِبٌ بن گیا پھر تنوین کو منع صرف کی وجہ سے حذف کر دیا تو ضَوَارِبُ بن گیا۔

ضُرَّبٌ

ضُرَّبٌ کو ضَارِبَۃٌ سے اس طور پر بنایا کہ حرف اوّل کو ضمہ دیکر حرف ثانی کو حذف کر کے عین کلمہ کو مشددہ مفتوحہ بنا کر آخر سے تائے وحدت حذف کر دیا تو ضُرَّبٌ بن گیا۔

ضُوَیْرِبَۃٌ

ضُوَیْرِبَۃٌ کو ضَارِبَۃٌ سے اس طور پر بنایا کہ حرف اول کو ضمہ دیکر دوسرے حرف کو واؤ مفتوحہ سے تبدیل کر کے تیسری جگہ پر یاء ساکن علامت تصغیر کی لگا دی تو ضَارِبَۃٌ سے ضُوَیْرِبَۃٌ بن گیا۔

اسم فاعل کا قانون

قانون نمبر ⑥

اسم فاعل والا قانون

قانون کا نام: اسم فاعل والا قانون

قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے۔

قانون کا مطلب:

قانون کا مطلب یہ ہے کہ ثلاثی مجرد کے چھ ابواب سے اسم فاعل ہمیشہ فاعلٌ کے وزن پر آئے گا جیسے ضَرَبَ سے ضَارِبٌ اور فَتَحَ سے فَاتِحٌ۔ اور غیر ثلاثی مجرد سے اسم فاعل اسی باب کے فعل مضارع معلوم کے وزن پر آتا ہے تھوڑی سی تبدیلی کے ساتھ یعنی حرف مضارعت کو حذف کر کے اسکی جگہ پر میم "م" مضموم لگائیں گے اور آخر کے ماقبل کو کسرہ دے دینگے بشرطیکہ پہلے سے کسرہ موجود نہ ہو اور آخر میں تنوین تمکن علامت اسم لگا دیں جاری کر دیں گے۔ جیسے: یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ۔ یُدَحْرِجُ سے مُدَحْرِجٌ یَتَصَرَّفُ سے مُتَصَرِّفٌ۔ یُصَرِّفُ سے مُصَرِّفٌ۔

ثلاثی مزید فیہ کے ابواب

باب اوّل	اِفْعَال: جیسے: اَکْرَمَ، یُکْرِمُ، اِکْرَامًا بروزن اَفْعَلَ یُفْعِلُ، اِفْعَالاً۔
باب دوم	تَفْعِیْل: جیسے: صَرَّفَ یُصَرِّفُ تَصْرِیْفًا بروزن فَعَّلَ یُفَعِّلُ تَفْعِیْلاً۔
باب سوم	مُفَاعَلَہ: جیسے: ضَارَبَ یُضَارِبُ مُضَارَبَۃً بروزن فَاعَلَ یُفَاعِلُ مُفَاعَلَۃً۔
باب چہارم	تَفَعُّل: جیسے: تَصَرَّفَ یَتَصَرَّفُ تَصَرُّفًا بروزن تَفَعَّلَ یَتَفَعَّلُ تَفَعُّلاً۔

باب پنجم — تَفَاعُلْ: جیسے = تَضَارَبَ یَتَضَارَبُ تَضَارُبًا
بروزن تَفَاعَلَ یَتَفَاعَلُ تَفَاعُلًا

باب ششم — اِفْتِعَال: جیسے = ~~اِفْتِعَال~~ اِکْتَسَبَ یَکْتَسِبُ اِکْتِسَابًا
بروزن اِفْتَعَلَ یَفْتَعِلُ اِفْتِعَالًا۔

باب ہفتم — اِنْفِعَال: جیسے = اِنْصَرَفَ یَنْصَرِفُ اِنْصِرَافًا
بروزن اِنْفَعَلَ یَنْفَعِلُ اِنْفِعَالًا

باب ہشتم — اِسْتِفْعَال: جیسے = اِسْتَخْرَجَ یَسْتَخْرِجُ اِسْتِخْرَاجًا
بروزن اِسْتَفْعَلَ یَسْتَفْعِلُ اِسْتِفْعَالًا

باب نہم — اِفْعِلَال: جیسے = اِحْمَرَّ یَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا
بروزن اِفْعَلَّ یَفْعَلُّ اِفْعِلَالًا

باب دہم — اِفْعِیْلَالْ: جیسے = اِحْمَارَّ یَحْمَارُّ اِحْمِیْرَارًا
بروزن اِفْعَالَّ یَفْعَالُّ اِفْعِیْلَالًا

باب یازدہم — اِفْعِوَّال: جیسے = اِجْلَوَّذَ یَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذًا
بروزن اِفْعَوَّلَ یَفْعَوِّلُ اِفْعِوَّالًا

باب دوازدہم — اِفْعِیْعَال: جیسے = اِحْدَوْدَبَ یَحْدَوْدِبُ اِحْدِیْدَابًا
بروزن اِفْعَوْعَلَ یَفْعَوْعِلُ اِفْعِیْعَالًا۔

قانون نمبر ⑦

اسم مدہ زائدہ والا قانون

قانون کا نام: مدہ زائدہ والا قانون

قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے۔

قانون کا مطلب: قانون کا مطلب سمجھنے سے پہلے چند تمہیدات کا جاننا ضروری ہے۔

تمہید نمبر ①

حروف علت کی دو قسمیں ہیں ① حروف علت مدہ ② حروف علت لین

① حرف علت مدہ

وہ حرف علت ہے جو ساکن ہو اور اسکے ماقبل کی حرکت اسکے موافق ہو جیسے۔ اُوْ اِیْ تَا

② حرف علت لین

وہ حرف علت لین ہے جو ساکن ہو اور اسکے ماقبل کی حرکت اسکے مخالف ہو۔ جیسے: اَوْ لَیْتَ

تمہید نمبر ②

جمع اقصیٰ اس جمع کو کہتے ہیں جو آخری جمع ہو اور اسکے بعد کوئی اور جمع نہ بن سکے۔ جمع اقصیٰ کے پانچ اوزان ہیں

① فَوَاعِلُ ② مَفَاعِلُ ③ مَفَاعِيلُ ④ اَفَاعِلُ ⑤ اَفَاعِيلُ ،
جمع اقصیٰ کے پانچ نام ہیں۔ ① جمع منتہی الجموع ② جمع الجموع
③ جمع منع صرف ④ جمع غیر منصرف ⑤ جمع مکسر۔

جمع اقصیٰ بنانے کا طریقہ

مفرد مکبر کے پہلے دونوں حرفوں کو فتح دیں گے اسکے
بعد تیسری جگہ پر الف ~~ممدودہ~~ علامت جمع اقصیٰ لائیں گے اسکے بعد
اگر مفرد مکبر میں ایک حرف باقی ہو اسکو مشددہ بنا دیں گے جیسے۔
دَوَآبٌّ کو دَآبَّۃٌ سے بنایا گیا۔ اور اگر دو حرف باقی بچے ہیں تو پہلے حرف
کو کسرہ اور دوسری حرف کو اپنے حال پر چھوڑ دیں گے جیسے = مَسَاجِدُ کو
مَسْجِدٌ سے بنایا گیا۔ اور اگر تین حرف بچ جائیں باقی ہیں تو پہلے کو کسرہ اور دوسرے
کو ساکن اور تیسرے کو اپنی حالت پر چھوڑ دیں گے جیسے = مِصْبَاحٌ سے
مَصَابِیْحُ بنایا گیا۔

تمہید نمبر ③

مفرد مکبر اس واحد کو کہتے ہیں جس سے جمع اقصیٰ
اور تصغیر کے صیغے بنتے ہیں۔

~~تمہید ④~~ تمہید نمبر ④

تصغیر کا لغوی معنی ہے چھوٹا کرنا اور اصطلاح
میں تصغیر اس اسم کو کہتے ہیں جو قلت، حقارت، شفقت یا عظمت
کے معنی پر دلالت کرے جیسے = عَالِمٌ سے عُلَیْمٌ بمعنی چھوٹا سا عالم،
اور رَجُلٌ سے رُجَیْلٌ بمعنی چھوٹا سا آدمی، اور اِبْنٌ سے یَا بُنَیَّ بمعنی
اے میرے پیارے بیٹے، اور قُرَیْشٌ سے قُرَیْشٌ بمعنی بڑا سا قریش۔

تمہید نمبر (۵)

تصغیر بنانے کا طریقہ

تصغیر بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مفرد مکبر کے پہلے حرف کو ضمہ دوسرے حرف کو فتحہ اور تیسری جگہ پر یاء ساکنہ علامت تصغیر لگادی جائیگی اسکے بعد اگر مفرد مکبر میں ایک حرف باقی ہے تو اس پر اعراب جاری ہوگا جیسے۔ رَجُلٌ سے رُجَیْلٌ اور اگر دو حرف باقی ہیں تو پہلا مکسور اور دوسرے پر اعراب جاری ہوگا جیسے۔ ضَارِبٌ سے ضُوَیْرِبٌ اور اگر تین حرف باقی ہیں تو پہلا مکسور دوسری جگہ یاء ساکنہ اور تیسرے حرف پر اعراب جاری کردینگے جیسے۔ مَضْرُوْبٌ سے مُضَیْرِیْبٌ۔ اور اگر مفرد مکبر کے آخر میں الف مقصورہ یا الف ممدودہ یا تائے متحرکہ یا الف نون زائدتان ہو تو ان چاروں صورتوں میں یائے تصغیر لانے کے بعد مفرد مکبر کو اپنی حال پر چھوڑ دیا جائیگا۔

الف مقصورہ کی مثال حُبْلیٰ سے حُبَیْلیٰ

الف ممدودہ کی مثال حَمْرَاءُ سے حُمَیْرَاءُ

تائے متحرکہ کی مثال عَالِمَةٌ سے عُوَیْلِمَةٌ

الف نون زائدتان کی مثال سَلْمَانٌ سے سُلَیْمَانٌ

قانون کا مطلب

قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہر وہ مدہ زائدہ جو مفرد میں دوسری جگہ واقع ہو تو اسکو جمع اقصیٰ اور تصغیر بناتے وقت ایسے مدہ کو واؤ مفتوحہ سے بدلنا واجب ہے۔ تصغیر کی مثال ضَارِبٌ سے ضُوَیْرِبٌ۔ جمع اقصیٰ کی مثال ضَارِبَةٌ سے ضَوَارِبُ۔

مدہ زائدہ کی مثالیں:

الف مدہ: جیسے۔ ضَارِبَةٌ سے ضَوَارِبُ، ضُوَیْرِبَۃٌ

واؤ مدہ: جیسے۔ طُوْمَارٌ سے طَوَامِیْرُ، طُوَیْمِیْرٌ۔ یا مدہ: ضِیْرَابٌ سے ضَوَارِیْبُ، ضُوَیْرِیْبٌ۔

بنائے اسم مفعول

مَضْرُوْبٌ

مَضْرُوْبٌ کو یَضْرِبُ سے اس طور پر بنایا کہ حروف اتین کو حذف کرکے اسکی جگہ میم "م" مفتوح علامت اسم مفعول لائے فا کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑ کر عین کلمہ کو ضمہ دیدیا اور آخر میں تنوین تمکن علامت اسم کو جاری کردیا تو مَضْرُبٌ بن گیا۔ اور یہ مَفْعُلٌ کے وزن پر ہے اور کلام عرب میں اس وزن پر کوئی کلمہ نہیں آتا سوائے دو کلموں کے اور وہ مَعُوْنٌ اور مَکْرُمٌ ہیں اور یہ بھی شاذ ہیں لہذا عین کلمہ کے ضمہ میں اشباع کیا گیا یعنی کھینچ کر پڑھا گیا تو مَضْرُوْبٌ بن گیا۔

مَضْرُوْبَانِ

مَضْرُوْبَانِ کو مَضْرُوْبٌ سے اس طور پر بنایا کہ مَضْرُوْبٌ کے آخر میں الف علامت تثنیہ ما قبل کے فتح کے ساتھ لائے اور آخر میں نون مکسورہ اس ضمہ یا تنوین یا دونوں کے عوض میں لائے جو واحد کے آخر میں تھا تو مَضْرُوْبٌ سے مَضْرُوْبَانِ بن گیا۔

مَضْرُوْبُوْنَ

مَضْرُوْبُوْنَ کو مَضْرُوْبٌ سے اس طور پر بنایا کہ مَضْرُوْبٌ کے آخر میں واؤ ساکن ما قبل مضموم علامت جمع مذکر لائے اور اسکے بعد نون مفتوح اس ضمہ یا تنوین یا دونوں کے عوض میں لائے جو واحد کے آخر میں تھا تو مَضْرُوْبٌ سے مَضْرُوْبُوْنَ بن گیا۔

مَضْرُوْبَۃٌ

مَضْرُوْبَۃٌ کو مَضْرُوْبٌ سے اس طور پر بنایا کہ مَضْرُوْبٌ
کے آخر میں تائے متحرکہ علامت تانیث ماقبل کے فتح کے ساتھ لے آئے
اور آخر میں تا پر اعراب جاری کردیا تو مَضْرُوْبٌ سے مَضْرُوْبَۃٌ بن گیا

مَضْرُوْبَتَانِ

مَضْرُوْبَتَانِ کو مَضْرُوْبَۃٌ سے اس طور پر بنایا کہ آخر میں
الف علامت تثنیہ ماقبل کے فتح کے ساتھ لائے۔ اور اسکے بعد نون مک
اس ضمہ یا تنوین یا دونوں کے عوض میں لائے جو واحد کے آخر میں
تو مَضْرُوْبَۃٌ سے مَضْرُوْبَتَانِ بن گیا۔

مَضْرُوْبَاتٌ

مَضْرُوْبَاتٌ کو مَضْرُوْبَۃٌ سے اس طور پر بنایا گیا کہ مَضْرُوْبَۃٌ
کے آخر میں الف اور تا علامت جمع مؤنث سالم ماقبل کے فتح کے ساتھ لا
اور تا پر اعراب جاری کردیا تو مَضْرُوْبَتَاتٌ بن گیا۔ پس یہاں دو علا
تانیث ایک جنس کی جمع ہو گئیں تو لہٰذا تائے وحدت کو حذف کردیا
تو مَضْرُوْبَاتٌ بن گیا۔

مَضَارِیْبُ

مَضَارِیْبُ کو مَضْرُوْبٌ سے اس طور پر بنایا کہ حرف اول
کو اپنی حالت پر چھوڑ کر دوسرے حرف کو فتح دیکر تیسری جگہ پر الف علا
جمع اقصیٰ کی لے آئے اسکے بعد مفرد مکبر میں تین حرف باقی تھے تو حرف
اول کو کسرہ دیا دوسرے حرف کو یا ساکن سے بدل دیا اور تیسرے حرف
میں سے تنوین تمکن کو منع صرف کی وجہ سے حذف کرکے اپنے حالت پر چھوڑ
تو مَضَارِیْبُ بن گیا۔

مُضَیْرِیْبٌ

مُضَیْرِیْبٌ کو مَضْرُوْبٌ سے اس طور پر بنایا کہ حرف کو اول کو ضمہ اور حرف ثانی کو فتحہ دیکر اور تیسری جگہ پر یا ساکن علامت تصغیر لے آئے اور اسکے بعد مفرد مکبر میں تین حروف باقی تھے پہلے حرف کو کسرہ دوسرے حرف کو یا ساکن اور تیسرے حرف کے اوپر اعراب جاری کردیا تو مَضْرُوْبٌ سے مُضَیْرِیْبٌ بن گیا۔

مُضَیْرِیْبَۃٌ

مُضَیْرِیْبَۃٌ کو مَضْرُوْبَۃٌ سے اس طور پر بنایا کہ حرف اول کو ضمہ اور حرف ثانی کو فتحہ اور تیسری جگہ یا ساکن علامت تصغیر لائے اور اسکے بعد مفرد مکبر میں تین حروف باقی تھے تو حرف اول کو کسرہ حرف ثانی کو یاء ساکن سے بدل دیا اور تیسرے حرف کو اپنے حال پر چھوڑ دیا تو مُضَیْرِیْبَۃٌ بن گیا۔

قانون نمبر ⑧

اسم مفعول والا قانون

قانون کا نام: اسم مفعول والا قانون

قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے

قانون کا مطلب: قانون کا مطلب یہ ہے کہ ثلاثی مجرد سے اسم مفعول ہمیشہ مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے۔ ضَرَبَ سے مَضْرُوْبٌ فَتَحَ سے مَفْتُوْحٌ۔ اور غیر ثلاثی مجرد سے اسم مفعول اسی باب کے فعل مضارع مجہول کے وزن پر آتا ہے تھوڑی سی تبدیلی کے ساتھ کہ حرف اتین کی جگہ میم

مضموم لا کر آخر میں تنوین تمکن علامت اسم کو جاری کر دیں گے تو
اسم مفعول بن جائے گا جیسے: یُکْرَمُ سے مُکْرَمٌ، یُدَحْرَجُ سے مُدَحْرَجٌ
یُصَرَّفُ سے مُصَرَّفٌ۔

قانون نمبر ⑨

نون تنوین اور نون تثنیہ اور جمع کا قانون

قانون کا نام: نون تنوین اور نون تثنیہ اور جمع کا قانون
قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے
قانون کا مطلب: قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہر نون تنوین الف لام کے
داخل ہونے کے وقت اور اضافت کے وقت گر جاتا ہے۔ اور نون تثنیہ
اور جمع صرف اضافت کے وقت گرتے ہیں، نون تنوین کی مثال جیسے
ضَارِبٌ سے اَلضَّارِبُ، اور ضَارِبٌ سے ضَارِبُ زَیْدٍ۔ نون تثنیہ
کی مثال۔ ضَارِبَا زَیْدٍ جو اصل میں ضَارِبَانِ تھا۔ جمع کی مثال
ضَارِبُوْ زَیْدٍ جو اصل میں ضَارِبُوْنَ تھا۔

قانون نمبر ⑩

نون تنوین اور نون خفیفہ کا قانون

قانون کا نام: نون تنوین اور نون خفیفہ کا قانون
قانون کا حکم: یہ قانون جوازی ہے۔
قانون کا مطلب!
قانون کا مطلب یہ ہے کہ نون تنوین اور نون خفیفہ
کو حالت وقف میں ما قبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے
بدلنا جائز ہے۔ نون تنوین کی مثال جیسے: ضَارِبٌ سے ضَارِبُوْ



ضَارِبًا سے ضَارِبَا، ضَارِبٍ سے ضَارِبِیْ۔ نون خفیفہ کی مثال جیسے
اِضْرِبُنْ سے اِضْرِبُوْ، اِضْرِبَنْ سے اِضْرِبَا، اِضْرِبِنْ سے اِضْرِبِیْ۔

قانون نمبر ۱۱

نون اعرابی والا قانون

قانون کا نام: نون اعرابی والا قانون
قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے۔
قانون کا مطلب: قانون کا مطلب سمجھنے سے پہلے چند تمہیدات کا جاننا ضروری ہے۔

تمہید نمبر ۱

نون اعرابی وہ نون ہے جو مضارع کے آخر میں ضمہ کے عوض آتا ہے فعل مضارع کے چودہ صیغوں میں سے سات صیغوں میں نون اعرابی آتا ہے۔

تمہید نمبر ۲

حروف جوازم وہ حروف ہیں جو فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں اور وہ پانچ ہیں۔ اِنْ و لَمْ لَمَّا و لامِ امر لائے نہی نیز
پنج حرف ایں جازم فعل اند ہر یک بے دغا

تمہید نمبر ۳

حروف نواصب وہ حروف ہیں جو فعل مضارع کو نصب دیتے ہیں اور وہ چار ہیں۔ اَنْ و لَنْ پس کے اذن ایں چار حرف معتبر
نصب مستقبل کنند ایں جملہ دائم اقتضاء

تمہید نمبر (۲)

نون ثقیلہ اور نون خفیفہ وہ نون ہیں جو افعال کے آخر میں بطور تاکید کے آتے ہیں۔ نون ثقیلہ کی مثال جیسے۔ اِضْرِبَنَّ اور نون خفیفہ کی مثال جیسے۔ اِضْرِبَنْ۔

قانون کا مطلب

قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہر نون اعرابی حروف نواصب و جوازم کے دخول، نون ثقیلہ اور نون خفیفہ کے لحوق، اور امر حاضر معلوم کی بناء کے وقت گر جاتا ہے۔ نواصب کی مثال جیسے۔ لَنْ یَضْرِبَا، لَنْ یَضْرِبُوْا۔ حروف جوازم کی مثال جیسے۔ لَمْ یَضْرِبَا، لَمْ یَضْرِبُوْا۔ نون ثقیلہ کی مثال جیسے۔ لَیَضْرِبَانِّ جو اصل میں یَضْرِبَانِ تھا اور لَیَضْرِبُنَّ جو اصل میں یَضْرِبُوْنَ تھا۔ نون خفیفہ کی مثال جیسے لَیَضْرِبُنْ جو اصل میں یَضْرِبُوْنَ تھا۔ اور امر حاضر معلوم کی مثال جیسے۔ اِضْرِبَا جو اصل میں تَضْرِبَانِ تھا۔

بنائے فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام تاکید و نون تاکید ثقیلہ

فعل مستقبل معلوم کا ہر صیغہ فعل مضارع معلوم کے اسی صیغے سے اس طور پر بنتا ہے کہ شروع میں لام تاکید مفتوحہ اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگا کر جیسے۔ یَضْرِبُ سے لَیَضْرِبَنَّ

بنائے فعل مستقبل مجہول

فعل مستقبل مجہول کا ہر صیغہ فعل مستقبل معلوم کے اسی صیغے سے اس طور پر بنتا ہے کہ حرف اوّل کو ضمہ اور آخر کے ماقبل کو فتحہ دینا چاہئے جیسے۔ لَیَضْرِبَنَّ سے لَیُضْرَبَنَّ۔

بنائے ~~مجہ~~ فعل جحد معلوم و مجہول

لَمْ یَضْرِبْ لَمْ یُضْرَبْ الی آخرہ کو یَضْرِبُ یُضْرَبُ الی آخرہ سے اس طور پر بنایا کہ شروع میں لَمْ جازمہ جحدیہ لائے تو فعل جحد معلوم اور مجہول بن گیا۔

بنائے فعل نفی معلوم و مجہول

لَا یَضْرِبُ اور لَا یُضْرَبُ الی آخرہ کو یَضْرِبُ اور یُضْرَبُ الی آخرہ سے اس طور پر بنایا کہ شروع میں لَا نافیہ لے آئے تو فعل نفی معلوم اور مجہول بن گیا۔

بنائے فعل نفی معلوم و مجہول مؤکد بلن ناصبہ

لَنْ یَّضْرِبَ لَنْ یُّضْرَبَ الی آخرہ کو یَضْرِبُ اور یُضْرَبُ الی آخرہ سے اس طور پر بنایا کہ شروع میں لَنْ ناصبہ لے آئے تو فعل نفی معلوم و مجہول مؤکد بلن ناصبہ بن گیا۔

قانون نمبر (۱۲)

حروف یَرْمَلُوْنَ والا قانون

قانون کو شروع کرنے سے پہلے چند تعریفات کا جاننا ضروری ہے۔

① غنہ کی تعریف

ناک میں آواز لے جانے کو غنہ کہتے ہیں۔

② اظہار کی تعریف

کسی حرف کو اپنے مخرج سے بغیر غنہ کے ادا کرنا۔

③ اقلاب کی تعریف

نون ساکن اور نون تنوین کو میم (م) سے بدل دینا اقلاب کہلاتا ہے۔

④ اخفاء کی تعریف

نون ساکن اور نون تنوین کی ادائگی کی آواز کو ناک میں چھپا کر اس طرح پڑھنا کہ نہ ادغام ہو اور نہ اظہار۔

اس قانون کے دو حصے ہیں

قانون کا پہلا حصہ

پہلے حصے کا حکم: یہ مکمل طور پر وجوبی ہے۔

قانون کا مطلب:

قانون کا مطلب یہ ہے کہ نون ساکن اور نون تنوین کے بعد دوسرے کلمے میں حروف یَرْمَلُوْن میں سے اگر کوئی حرف آجائے تو اس نون ساکن اور نون تنوین کو حروف یَرْمَلُوْن کی جنس کرنا واجب ہے اور پھر جنس کا جنس میں ادغام کرنا بھی واجب ہے اور یہ ادغام حروف یَنْمُوْ میں مع الغنہ اور لَرْ میں بلا غنہ ہے۔

یا کی مثال: مَنۡ یَّشَآءُ را کی مثال: مِنۡ رَّبِّهِمۡ م کی مثال:
مِنۡ مَّقَامٍ لام کی مثال: مِنۡ لَّدُنۡكَ واؤ کی مثال: مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ
نون کی مثال: مِنۡ نَّصِيۡرٍ۔

قانون کا دوسرا حصہ

قانون کے دوسرے حصے کا حکم: یہ جوازی ہے

دوسرے حصے کا مطلب:
نون متحرک کے بعد اگر حروف یرملون میں سے کوئی حرف آ جائے تو نون متحرک کو حروف یرملون کی جنس کرنا جائز، لیکن جنس کا جنس میں ادغام کرنا واجب ہے اور یمنو میں ادغام مع الغنہ اور لر میں بلا غنہ۔ ~~یا کی مثال~~،
یا کی مثال: اَذِنَ یَزِیۡدُ، را کی مثال، اَذِنَ رَقِیۡبٌ میم کی مثال،
اَذِنَ مُجَاهِدٌ۔

قانون نمبر (۱۳) اقلاب والا قانون

بائے مطلق والا قانون

قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے

قانون کا مطلب:
اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ نون ساکن اور تنوین کے بعد اگر با مطلقاً واقع ہو تو اس نون ساکن اور تنوین کو

میم "م" سے بدلنا واجب ہے۔ باءِ مطلق کا مطلب یہ ہے کہ وہ باء
کلمہ میں واقع ہو یا دوسرے کلمہ میں واقع ہو۔ ایک کلمہ کی مثال جیسے۔ یَنۢبَ
دو کلمہ کی مثال جیسے۔ مِنۢ بَعْدِ۔

قانون نمبر (۱۴)

اظہار والا قانون

قانون کا نام: اظہار والا قانون
قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے۔

قانون کا مطلب:

قانون کا مطلب یہ ہے کہ نون ساکن اور نون تنوین
کے بعد حروف حلقی میں سے کوئی حرف آجائے تو نون ساکن اور نون تنوین
کو ظاہر کرکے پڑھنا واجب ہے مثال جیسے: مِنْ خَوْفٍ، اور بِسْحٍ
عَظِیْمٍ۔ حروف حلقی چھ ہیں۔

حرف حلقی شش بود اے نور عین
ہمزہ ہاؤ حاؤ خاؤ عین وغین

قانون نمبر (۱۵)

اخفاء والا قانون

قانون کا نام: اخفاء والا قانون
قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے۔

قانون کا مطلب:

قانون کا مطلب یہ ہے کہ نون ساکن اور نون تنوین
کے بعد حروف اخفاء میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں اخفاء کرنا واجب

جیسے = فَمَنْ كَانَ ۔ حروف اخفاء پندرہ ہیں :

تا و ثا و جیم و دال و ذال و زا و سین و شین
صاد و ضاد و طا و ظا و فا و قاف و کاف و بین

قانون نمبر (۱۶)

امر حاضر معلوم والا قانون

قانون کا نام : امر حاضر والا قانون
قانون کا حکم : یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے

قانون کا مطلب :

قانون کا مطلب یہ ہے کہ امر حاضر معلوم کو فعل مضارع معلوم مخاطب سے اس طور پر بناتے ہیں کہ پہلے حرف مضارعت کو حذف کر دیتے ہیں پھر اسکے مابعد کو دیکھتے ہیں کہ وہ متحرک ہے یا ساکن اگر اسکا مابعد ساکن ہو تو پھر ~~دیکھینگے کہ~~ اسکے عین کلمہ کو دیکھتے ہیں کہ مضموم ہے یا مفتوح یا مکسور اگر عین کلمہ مضموم ہو تو شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لائینگے اور آخر میں وقف کرینگے ۔ اور اگر عین کلمہ مفتوح یا مکسور ہو تو شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائینگے اور آخر میں وقف کرینگے ۔ اور اگر حرف مضارعت کا مابعد متحرک ہے تو پھر علامت مضارعت کو حذف کرنے کے بعد آخر میں وقف کرینگے ۔

بنائے امر حاضر معلوم

اِضْرِبْ الی آخرہ امر حاضر معلوم کو تَضْرِبُ الی
فعل مضارع معلوم سے اس طور پر بنایا کہ علامت مضارعت کو حذف کر دیا
اور اسکے بعد والا حرف ساکن تھا تو دیکھا کہ عین کلمہ مکسور ہے تو
شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لے آئے اور آخر میں وقف کر دیا تو امر
معلوم بن گیا۔ اور علامت وقف یہ ہے کہ ایک صیغہ سے حرکت گر گئی
اور چار صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر گیا اور ایک صیغہ کے آخر سے
کچھ بھی نہیں گرا اسلئے کہ وہ مبنی ہے۔

بنائے امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ

اِضْرِبَنَّ

اِضْرِبَنَّ کو اِضْرِبْ سے اس طور پر بنایا کہ آخر میں نون تاکید
ثقیلہ لگاکر اسکے آخر کو مبنی بر فتح کر دیا تو اِضْرِبَنَّ بن گیا۔

اِضْرِبَانِّ

اِضْرِبَانِّ کو اِضْرِبَا سے اس طور پر بنایا کہ آخر میں نون تاکید
ثقیلہ لگایا تو اِضْرِبَانَّ ہوگیا پھر نون ثقیلہ کی تثنیہ کی مشابہت کی
وجہ سے فتح کو کسرہ سے بدل دیا تو اِضْرِبَانِّ بن گیا۔

اِضْرِبُنَّ

اِضْرِبُنَّ کو اِضْرِبُوْا سے اس طور پر بنایا کہ آخر میں
نون تاکید ثقیلہ لگایا تو اِضْرِبُوْنَّ بن گیا پھر واؤ اور نون میں التقا

ساکنین ہوا تو پہلا ساکن مدہ ہے تو واؤ کو حذف کر دیا تو اِضْرِبُنَّ بن گیا۔

اِضْرِبِنَّ

اِضْرِبِنَّ کو اِضْرِبِیْ سے اس طور پر بنایا کہ آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگایا تو اِضْرِبِیْنَّ بن گیا پھر یا اور نون میں التقائے ساکنین ہوا تو یاء گر گئی تو اِضْرِبِنَّ بن گیا۔

اِضْرِبَانِّ

اِضْرِبَانِّ کو اِضْرِبَا سے اس طور پر بنایا کہ آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگایا تو اِضْرِبَانَّ ہو گیا پھر نون ثقیلہ کی تثنیہ کی مشابہت کی وجہ سے فتح کو کسرہ سے بدل دیا تو اِضْرِبَانِّ بن گیا۔

اِضْرِبْنَانِّ

اِضْرِبْنَانِّ کو اِضْرِبْنَ سے اس طور پر بنایا کہ آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگایا تو اِضْرِبْنَنَّ بن گیا پس نون تاکید ثقیلہ اور نون ضمیر ~~کا~~ اکٹھے ہو گئے تو یہ ناپسندیدہ ~~تھا~~ تو لہذا درمیان الف فاصل لے آئے ~~کو~~ اور نون کے فتح کو کسرہ سے بدل دیا تو اِضْرِبْنَانِّ بن گیا۔

بنائے امر حاضر معلوم مؤکد با نون تاکید خفیفہ

اِضْرِبَنْ

اِضْرِبَنْ کو اِضْرِبْ سے اس طور پر بنایا کہ اسکے آخر میں نون تاکید خفیفہ لگا کر آخر سے ماقبل کو ~~فتح~~ فتحہ دے دیا تو اِضْرِبَنْ بن گیا۔

اِضْرِبُنْ

اِضْرِبُنْ کو اِضْرِبُوْا سے اس طور پر بنایا کہ اِضْرِبُوْا کے آخر
میں نون خفیفہ لگایا تو اِضْرِبُوْنْ بن گیا پھر واو اور نون کے درمیان
التقائے ساکنین ہوا تو واو کو حذف کر دیا تو اِضْرِبُنْ بن گیا۔

اِضْرِبِنْ

اِضْرِبِنْ کو اِضْرِبِیْ سے اس طور پر بنایا کہ اسکے آخر میں نون
خفیفہ لگا دیا تو اِضْرِبِیْنْ بن گیا پھر یا اور نون کا التقائے ساکنین
ہوا تو یا کو حذف کر دیا تو اِضْرِبِنْ بن گیا۔

قانون نمبر (۱۷)

الف فاصلہ والا قانون

قانون کا نام: الف فاصلہ والا قانون

قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے۔

قانون کا مطلب:

قانون کا مطلب یہ ہے کہ جب نون تاکید ثقیلہ
نون ضمیری ایک کلمہ میں جمع ہو جائیں تو اسکے درمیان الف فاصلہ لانا
واجب ہے۔ مثال جیسے۔ اِضْرِبْنَانِّ جو اصل میں اِضْرِبْنَنَّ تھا

بنائے امر حاضر مجہول

لِتُضْرَبْ الیٰ آخرہ امر حاضر مجہول کو تُضْرَبُ الیٰ
فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طور پر بنایا کہ شروع میں لام امر جازمہ مکسورہ
لائے تو اسنے آخر میں جزم دیدیا تو امر حاضر مجہول بن گیا۔

بنائے امر غائب معلوم و مجہول

لِیَضْرِبْ الیٰ آخرہ امر غائب معلوم اور لِیُضْرَبْ الیٰ آخرہ امر غائب مجہول کو یَضْرِبُ الیٰ آخرہ فعل مضارع غائب معلوم اور یُضْرَبُ الیٰ آخرہ فعل مضارع غائب مجہول سے اس طور پر بنایا کہ شروع میں لام امر جازمہ مکسورہ لے آئے اور آخر میں جزم دیدیا تو امر غائب معلوم و مجہول بن گیا۔

بنائے نہی حاضر معلوم و مجہول

لَا تَضْرِبْ الیٰ آخرہ اور لَا تُضْرَبْ الیٰ آخرہ کو تَضْرِبُ اور تُضْرَبُ الیٰ آخرہ سے اس طور پر بنایا کہ شروع میں لائے نہی جازمہ لے آئے اور آخر میں جزم دیدیا تو نہی حاضر معلوم و مجہول بن گیا۔

بنائے نہی غائب معلوم و مجہول

لَا یَضْرِبْ اور لَا یُضْرَبْ الیٰ آخرہ کو یَضْرِبُ اور یُضْرَبُ الیٰ آخرہ سے اس طور پر بنایا کہ شروع میں لائے نہی جازمہ لے آئے اور آخر میں جزم دیدیا تو نہی غائب معلوم و مجہول بن گیا۔

قانون نمبر (۱۸)

اسم ظرف والا قانون

قانون کا نام: اسم ظرف والا قانون

قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے۔

قانون کا مطلب:

ابواب ثلاثی مجرد سے یَفْعِلُ اور مثالوں کا اسم ظرف مطلقاً مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے اور غیر یَفْعِلُ ناقص، لفیف اور مضاعف کا اسم ظرف مطلقاً مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے اور اسکے خلاف سب شاذ ہیں۔ غیر ابواب ثلاثی مجرد کا اسم ظرف اسی باب کے اسم مفعول کے وزن پر آتا ہے مطلقاً۔

تشریح

قانون کی تشریح یہ ہے کہ اسم ظرف بناتے وقت دیکھیں
کہ یہ باب ثلاثی مجرد ہے یا غیر ثلاثی مجرد اگر ثلاثی مجرد ہے تو پھر دیکھیں
کہ وہ ہفت اقسام میں مثال ہے یا غیر مثال اگر مثال ہے تو خواہ
مثال واوی ہو یا مثال یائی خواہ اسکا مضارع مضموم العین ہو
مفتوح العین ہو یا مکسور العین بہر حال اسکا اسم ظرف ہر حالت میں
مَفْعِلٌ کے وزن پر آئے گا وجوبًا۔ اور اگر وہ باب ہفت اقسام میں
ناقص، لفیف یا مضاعف ہو تو خواہ ناقص واوی ہو یا ناقص یائی
یا لفیف مفروق ہو یا لفیف مقرون یا مضاعف ثلاثی ہو (یا رباعی) اور
انکا مضارع مضموم العین ہو یا مفتوح العین یا مکسور العین تو
ہر حالت میں انکا اسم ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آئے گا وجوبًا۔ اور
اگر ہفت اقسام میں صحیح یا مہموز یا اجوف ہو تو اسکے مضارع
کو دیکھیں گے اگر مکسور العین ہو تو انکا اسم ظرف مَفْعِلٌ کے وزن
پر آئے گا اور اگر انکا مضارع مضموم العین یا مفتوح العین ہو
تو انکا اسم ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آئے گا اور اگر وہ باب غیر ثلاثی
مجرد ہو تو خواہ وہ ثلاثی مزید فیہ ہو یا رباعی مجرد یا رباعی مزید فیہ
ہو تو انکا اسم ظرف اسی باب کے اسم مفعول کے وزن پر آئے گا
وجوبًا۔

اب ان سب کی مثالیں

صحیح کی مثال: یَفْعِلُ جیسے ضَرَبَ یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ

مہموز کی مثال: اذر یَاذِرُ سے مَفْعِلٌ مَاذِرٌ

اجوف کی مثال: طوح یَطُوحُ سے مَطُوِحٌ

مثال کی مثالیں :

مثال واوی   وعد یَوْعِدُ سے مَوْعِدٌ

مثال یائی   یسر یَیْسَرُ سے مَیْسِرٌ

غیر یَفْعِلُ کی مثالیں

صحیح کی مثال : فَتَحَ یَفْتَحُ سے مَفْتَحٌ

نَصَرَ یَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ

مہموز کی مثال : اَمَنَ یَاْمَنُ سے مَاْمَنٌ

اَمَرَ یَاْمُرُ سے مَاْمَرٌ

اجوف کی مثال : خَوَفَ یَخْوَفُ سے مَخْوَفٌ

قَوَلَ یَقْوُلُ سے مَقْوَلٌ

ناقص، لفیف اور مضاعف کی مثالیں :

ناقص کی مثال : دَعَوَ یَدْعُوُ سے مَدْعَوٌ

لفیف کی مثال : طَوَیَ یَطْوِیُ سے مَطْوَیٌ

مضاعف کی مثال : مَدَدَ یَمْدُدُ سے مَمْدَدٌ

شاذ کی تین قسمیں ہیں ۔

① شاذ احسن : وہ شاذ ہے کہ جو قانون کے خلاف ہو لیکن استعمال کے موافق ہو ۔ مَسْجِدٌ

② شاذ حسن : وہ شاذ ہے کہ جو قانون کے مطابق ہو لیکن استعمال کے خلاف ہو جیسے : مَسْجَدٌ

③ شاذ قبیح : وہ شاذ ہے کہ جو قانون کے خلاف ہو اور استعمال کے بھی خلاف ہو جیسے : مَسْجُدٌ یہ مردود ہے ۔

بنائے اسم ظرف

مَضْرِبٌ

مَضْرِبٌ کو یَضْرِبُ سے اس طور پر بنایا کہ حرف مضارعت کو حذف کر کے اسکی جگہ پر میم "م" مفتوحہ علامت اسم ظرف لے آئے اور آخر میں تنوین تمکن علامت اسم کو جاری کر دیا تو ~~مضرب~~ یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ بن گیا۔

مَضْرِبَانِ

مَضْرِبَانِ کو مَضْرِبٌ سے اس طور پر بنایا کہ مَضْرِبٌ کے آخر میں الف علامت تثنیہ ماقبل کے فتح کے ساتھ لے آئے اور اسکے بعد نون مکسورہ مفرد کے ضمہ یا تنوین یا دونوں کے عوض میں لے آئے تو مَضْرِبٌ سے مَضْرِبَانِ بن گیا۔

مَضَارِبُ

مَضَارِبُ کو مَضْرِبٌ سے اس طور بنایا کہ حرف اول کو اپنے حال پر چھوڑ کر دوسرے کو فتح دیکر تیسری جگہ الف علامت جمع لے آئے اسکے بعد دو حرف باقی تھے تو پہلے کو کسرہ دیا اور دوسرے کو اپنے حال پر چھوڑ دیا اور تنوین تمکن کو منع صرف کی وجہ سے حذف کر دیا تو مَضْرِبٌ سے مَضَارِبُ بن گیا۔

مُضَیْرِبٌ

مُضَیْرِبٌ کو مَضْرِبٌ سے اس طور پر بنایا کہ حرف اول کو ضمہ اور دوسرے کو فتح دیکر اور تیسری جگہ یاء ساکن علامت تصغیر لے آئے تو مَضْرِبٌ سے مُضَیْرِبٌ بن گیا۔

بنائے اسم آلہ صغریٰ

مِضْرَبٌ

مِضْرَبٌ کو یَضْرِبُ سے اس طور پر بنایا کہ حرف مضارعت کو حذف کرکے اسکی جگہ میم "م" مکسورہ اسم آلہ لگاکر آخر سے ما قبل کو فتح دیکر آخر میں تنوین تمکن علامت اسم کو جاری کر دیا تو یَضْرِبُ سے مِضْرَبٌ بن گیا۔

مِضْرَبَانِ

مِضْرَبَانِ کو مِضْرَبٌ سے اس طور پر بنایا کہ آخر میں الف علامت تثنیہ ما قبل کے فتح کے ساتھ لے آئے اور آخر میں نون مکسورہ مفرد کے ضمہ یا تنوین یا دونوں کے عوض میں لے آئے تو مِضْرَبٌ سے مِضْرَبَانِ بن گیا۔

مَضَارِبُ

مَضَارِبُ کو مِضْرَبٌ سے اس طور پر بنایا کہ پہلے دونوں حرفوں کو فتح دیکر تیسری جگہ الف علامت جمع اقصیٰ کی لے آئے اسکے بعد دو حرف باقی تھے تو پہلے کو کسرہ دیا اور دوسرے کو اپنے حال پر چھوڑ دیا اور تنوین تمکن کو منع صرف کی وجہ سے حذف کر دیا تو مِضْرَبٌ سے مَضَارِبُ بن گیا۔

مُضَيْرِبٌ

مُضَيْرِبٌ کو مِضْرَبٌ سے اس طور پر بنایا کہ پہلے حرف کو ضمہ دوسرے حرف کو فتح دیکر اور تیسری جگہ یاء ساکن علامت تصغیر لے آئے اسکے بعد دو حرف باقی تھے پہلے کو کسرہ اور دوسرے حرف پر اعراب جاری کر دیا تو مِضْرَبٌ سے مُضَيْرِبٌ بن گیا۔

مِضْرَبَةٌ

مِضْرَبَةٌ کو مِضْرَبٌ سے اس طور پر بنایا کہ تائے متحرکہ ماقبل کے فتح کے ساتھ آخر میں لے آئے اور تا پر اعراب جاری کر دیا تو مِضْرَبٌ سے مِضْرَبَةٌ بن گیا۔

مِضْرَبَتَانِ

مِضْرَبَتَانِ کو مِضْرَبَةٌ سے اس طور پر بنایا کہ آخر میں الف علامت تثنیہ ماقبل کے فتح کے ساتھ لے آئے اور آخر میں نون مکسورہ مفرد کے ضمہ یا تنوین یا دو نون کے عوض میں لے آئے تو مِضْرَبَةٌ سے مِضْرَبَتَانِ بن گیا۔

مَضَارِبُ

مَضَارِبُ کو مِضْرَبَةٌ سے اس طور پر بنایا کہ پہلے دو حرفوں کو فتح دیکر تیسری جگہ الف علامت جمع اقصیٰ کی لے آئے اور آخر سے تائے متحرکہ علامت تانیث کو حذف کر دیا تو دو حرف باقی پہلے کو کسرہ اور دوسرے حرف کو اپنے حال پر چھوڑ دیا تو مِضْرَبَةٌ سے مَضَارِبُ بن گیا۔

مُضَيْرِبَةٌ

مُضَيْرِبَةٌ کو مِضْرَبَةٌ سے اس طور پر بنایا کہ حرف اول کو ضمہ اور حرف ثانی کو فتح دیکر تیسری جگہ یاء ساکن علامت تصغیر کی لے آئے اور عین کلمہ کو کسرہ دیا تو مِضْرَبَةٌ سے مُضَيْرِبَةٌ بن گیا۔

علہ اور تنوین تمکن کو منع صرف کی وجہ سے حذف کر دیا

مِضْرَابٌ

مِضْرَابٌ کو مِضْرَبٌ سے اس طور پر بنایا کہ چوتھی جگہ پر الف علامت اسم آلہ کبری کی لے آئے تو مِضْرَبٌ سے مِضْرَابٌ بن گیا

مِضْرَابَانِ

مِضْرَابَانِ کو مِضْرَابٌ سے اس طور پر بنایا کہ آخر میں الف علامت تثنیہ ما قبل کے فتح کے ساتھ لے آئے اور آخر میں نون مکسورہ مفرد کے ضمہ یا تنوین یا دونوں کے عوض میں لے آئے تو مِضْرَابٌ سے مِضْرَابَانِ بن گیا۔

مَضَارِيْبُ

مَضَارِيْبُ کو مِضْرَابٌ سے اس طور پر بنایا کہ پہلے دونوں حرفوں کو فتح دیکر تیسری جگہ الف علامت جمع اقصی کی لے آئے اسکے بعد تین حرف باقی تھے پہلے کو کسرہ دوسرے حرف کو یا ساکن سے بدل دیا اور تیسرے کو اپنے حال پر چھوڑ دیا علہ تو مِضْرَابٌ سے مَضَارِيْبُ بن گیا

مُضَيْرِيْبٌ

مُضَيْرِيْبٌ کو مِضْرَابٌ سے اس طور پر بنایا کہ حرف اول کو ضمہ حرف ثانی کو فتحہ اور تیسری جگہ پر یاء ساکن علامت تصغیر کی لگا دی اسکے بعد تین حرف باقی تھے پہلے کو کسرہ اور دوسرے حرف کو یاء ساکن سے بدل دیا اور تیسرے حرف پر کو اپنے حال پر چھوڑ دیا تو مِضْرَابٌ سے مُضَيْرِيْبٌ بن گیا۔

بنائے اسم تفضیل المذکر

اَضْرَبُ

اَضْرَبُ کو یَضْرِبُ سے اس طور پر بنایا کہ حرف
مضارعت کو حذف کرکے اسکی جگہ ہمزہ مفتوحہ علامت اسم تفضیل
مذکر لے آئے اور عین کلمہ کو فتحہ دیدیا اور تنوین کو مقدر رکھا منع
صرف کی وجہ سے تو یَضْرِبُ سے اَضْرَبُ بن گیا۔

اَضْرَبَانِ

اَضْرَبَانِ کو اَضْرَبُ سے اس طور پر بنایا کہ آخر میں الف علامت
تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لے آئے اور آخر میں نون مکسورہ مفرد کے
ضمہ یا تنوین مقدرہ یا دونوں کے عوض میں لے آئے تو اَضْرَبُ سے اَضْرَبَانِ

اَضْرَبُوْنَ

اَضْرَبُوْنَ کو اَضْرَبُ سے اس طور پر بنایا کہ آخر میں واؤ ساکن
علامت جمع مذکر ماقبل کے ضمہ کے ساتھ لے آئے اور اسکے بعد نون
مفتوحہ مفرد کے ضمہ یا تنوین مقدرہ یا دونوں کے عوض میں لے آئے
تو اَضْرَبُ سے اَضْرَبُوْنَ بن گیا۔

اَضَارِبُ

اَضَارِبُ کو اَضْرَبُ سے اس طور پر بنایا کہ حرف ثانی
کو فتح دیا اور تیسری جگہ الف علامت جمع اقصیٰ کی لے آئے اسکے
بعد کے حرف کو کسرہ دیا اور آخری حرف کو اپنی حالت پر چھوڑ دیا
تو اَضْرَبُ سے اَضَارِبُ بن گیا۔

اُضَیْرِبٌ

اُضَیْرِبٌ کو اَضْرَبُ سے اس طور پر بنایا کہ حرف اول کو ضمہ دیکر حرف ثانی کو فتحہ دیدیا اور تیسری جگہ یاء ساکن علامت تصغیر لے آئے اور اسکے بعد دو حرف باقی تھے پہلے کو کسرہ دیا اور دوسرے پر تنوین ~~تمکن~~ مقدرہ کو ظاہر کیا تو اَضْرَبُ سے اُضَیْرِبٌ بن گیا۔

بنائے اسم تفضیل مؤنث

ضُرْبیٰ

ضُرْبیٰ کو اَضْرَبُ سے اس طور پر بنایا کہ ہمزہ مفتوحہ علامت اسم تفضیل مذکر کو حذف کر دیا فا کلمہ کو ضمہ دیکر عین کلمہ کو ساکن کیا اور آخر میں الف مقصورہ علامت اسم تفضیل مؤنث ماقبل کے فتح کے ساتھ لے آئے اور ~~اسکے بعد~~ آخر میں تنوین تمکن کو منع صرف کی وجہ سے مقدر رکھا یہاں تک کہ اَضْرَبُ سے ضُرْبیٰ بن گیا۔

ضُرْبَیَانِ

ضُرْبَیَانِ کو ضُرْبیٰ سے اس طور پر بنایا کہ الف مقصورہ کو یاء مفتوحہ سے بدلدیا تو ضُرْبَیَ بن گیا پھر اسکے بعد الف علامت تثنیہ ماقبل کے فتح کے ساتھ لے آئے تو ضُرْبَیَا بن گیا پھر نون مکسورہ مفرد کے ضمہ یا تنوین مقدرہ یا دونوں کے عوض میں لے آئے تو ضُرْبیٰ سے ضُرْبَیَانِ بن گیا۔

ضُرْبَیَاتٌ

ضُرْبَیَاتٌ کو ضُرْبیٰ سے اس طور پر بنایا کہ الف مقصورہ کو یاء مفتوحہ سے بدلدیا اور آخر میں الف اور تاء علامت جمع مؤنث سالم



لے آئے اور تنوین مقدر کو ظاہر کر دیا تو ضُرَبیٰ سے ضُرَیبَیَاتٌ بن گ

ضُرَیبٌ

ضُرَیبٌ کو ضُرَبیٰ سے اس طور پر بنایا کہ حرف ثانی کو فتحہ دیا
اور الف مقصورہ کے ماقبل کو ضمہ دیکر الف مقصورہ کو حذف کر دیا
اور تنوین مقدر کو ظاہر کیا تو ضُرَبیٰ سے ضُرَیبٌ بن گیا۔

ضُرَیبیٰ

ضُرَیبیٰ کو ضُرَبیٰ سے اس طور پر بنایا کہ تیسری جگہ یاء ساک
علامت تصغیر ماقبل کے فتح کے ساتھ لے آئے تو ضُرَبیٰ سے ضُرَیبیٰ بن گ

بنائے فعل تعجب

مَا اَضْرَبَهٗ

مَا اَضْرَبَهٗ کو ضَرْبًا مصدر سے اس طور پر
بنایا کہ شروع میں ہمزہ مفتوحہ فا کلمہ کے سکون کے ساتھ لائے اور عین
کلمہ کو فتح دیا اور تنوین تمکن علامت اسم کو حذف کر دیا اور آخر کو
مبنی بر فتح دیا تو مَا اَضْرَبَهٗ بن ضَرْبًا مصدر سے مَا اَضْرَبَهٗ بن گیا

اَضْرِبْ بِهٖ

اَضْرِبْ بِهٖ کو ضَرْبًا مصدر سے اس طور پر بنایا کہ شروع
میں ہمزہ مفتوحہ فا کلمہ کے ساتھ لے آئے اور عین کلمہ کو کسرہ دیا
اور تنوین تمکن علامت اسم کو حذف کر دیا اور آخر کو ساکن
کر دیا تو ضَرْبًا مصدر سے اَضْرِبْ بِهٖ بن گیا۔

ضَرُبَ

ضَرُبَ کو ضَرْبًا سے اس طور پر بنایا کہ حرف اول کو اپنے حال پر چھوڑ کر حرف ثانی کو ضمہ دیا تنوین تمکن علامت اسم کو حذف کر کے آخر کو فتح دیا تو ضَرْبًا مصدر سے ضَرُبَ بن گیا۔

قانون نمبر (19)

الف واؤ قانون (مضاریب والا قانون)

قانون کا نام: الف واؤ قانون

قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے۔

قانون کا مطلب:

قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہر الف بعد ضمہ کے واؤ اور بعد کسرہ کے یاء ہو جاتا ہے وجوبًا۔ واؤ کی مثال، ضَارَبَ سے ضُوْرِبَ، اور یاء کی مثال، مِضْرَابٌ سے مَضَارِیْبُ۔

قانون نمبر (20) شرائف والا قانون

الف مفاعل والا قانون

قانون کا نام: الف مفاعل والا قانون

قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے۔

قانون کا مطلب:

قانون کا مطلب سمجھنے سے پہلے بطور تمہید کے چند باتوں کا جاننا ضروری ہے۔ وزن کی تین قسمیں ہیں (1) وزن صرفی (2) وزن صوری (3) وزن عروضی۔

① وزن صرفی

وزن صرفی وہ وزن ہوتا ہے جس میں کلمے کے حروف اصلیہ اور زائدہ اور حرکات و سکنات کا اعتبار کیا ہو یعنی حروف اصلیہ کے مقابلے میں حروف اصلیہ، زائدہ کے مقابلے میں زائدہ، حرکت کے مقابلے میں حرکت، اور سکون کے مقابلے میں سکون ہو جیسے ضَ... بروزن فَاعِلٌ اور شَرَائِفُ بروزن فَعَائِلُ

② وزن صوری

وزن صوری وہ وزن ہوتا ہے جس میں موزون یا کلمے کے حروف اصلیہ اور زائدہ کا اعتبار نہ کیا گیا ہو بلکہ صرف کلمے کے حرکات و سکنات کا اعتبار کیا گیا ہو یعنی حرکت کے مقابلے میں حرکت اور سکون کے مقابلے میں سکون ہو جیسے = ضَوَارِبُ بروزن مَفَاعِلُ اور اَکَابِرُ بروزن مَفَاعِلُ۔

③ وزن عروضی

وزن عروضی وہ وزن ہوتا ہے جس میں کلمے کے حروف اصلیہ اور زائدہ نہ ہی بجینہٖ حرکات و سکنات کا اعتبار کیا گیا ہو بلکہ متحرک کے مقابلے میں متحرک اور ساکن کے مقابلے میں ساکن جیسے شَرِیْفٌ بروزن فَعُوْلٌ

قانون کا مطلب

قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہر حرف علت جو واقع ہو الف مفاعل کے بعد اسکو ہمزہ سے بدل دیتے ہیں وجوباً

زائدہ کو مطلقاً اور حرف علت اصلی کو حرف علت کے مقدم ہونے
کی شرط پر مگر مَصَائِبُ جمع ہے مُصِيْبَةٌ کی اور ضَيَاوِنُ جمع ہے
ضَيْوَنٌ کی یہ دونوں شاذ ہیں۔ جیسے۔ شَرَايِفُ بروزن شَرَائِفُ
اور جیسے۔ بَوَايِحُ بروزن بَوَائِحُ۔

قانون نمبر (٢١)

الف مقصورہ اور الف ممدودہ والا قانون

قانون کا نام: الف مقصورہ اور الف ممدودہ والا قانون
قانون کا حکم:

قانون کا مطلب:
قانون کا مطلب سمجھنے سے پہلے بطور تمہید کے چند
فائدوں کا جاننا ضروری ہے۔
فائدہ (١) امالہ کی تعریف
امالہ کا لغوی معنی ہے مائل کرنا اور اصطلاحی تعریف
یہ ہے کہ الف کو یاء کی طرف اور زبر کو زیر کی طرف مائل کر کے پڑھنا،
اسے امالہ کہتے ہیں۔ اسم غیر متمکن اور حروف کے اندر امالہ
نہیں ہوتا سوائے سات کلموں کے ان میں امالہ ہوتا ہے۔ (١) مَتٰی
(٢) اَنّٰی (٣) ذَا یہ پہلے تین اسم غیر متمکن ہیں اور باقی چار حرفوں
میں سے ہیں (٤) بلٰی (٥) ما (٦) لا (٧) یا حرف ندا۔ اسکے
علاوہ اسم غیر متمکن اور حروف میں امالہ نہیں ہوتا۔

فائدہ ②

الف مقصورہ کی تعریف

الف مقصورہ کا لغوی معنی ہے کم کیا ہوا اور اصطلاحی تعریف یہ ہے کہ الف مقصورہ وہ الف لازمہ ہے جو اسم میں دو جگہ سے زائد پر واقع ہو اور اسکے بعد ہمزہ نہ ہو اسے الف مقصورہ کہتے ہیں۔ الف مقصورہ کی چار قسمیں ہیں۔ ① الف مقصورہ اصلی ② الف مقصورہ مبدل ③ الف مقصورہ تانیثی ④ الف مقصورہ الحاقی۔

① الف مقصورہ اصلی

الف مقصورہ اصلی اس الف کو کہتے ہیں جو کسی سے تبدیل شدہ نہ ہو جیسے = موسیٰ، عیسیٰ، اِلیٰ جب کسی کا نام ہو۔

② الف مقصورہ مبدل

الف مقصورہ مبدل اس الف کو کہتے ہیں جو واؤ یا یاء سے تبدیل شدہ ہو جیسے = عَصیٰ جو اصل میں عَصَوٌ تھا۔ اور فَتیٰ جو اصل میں فَتَیٌ تھا۔

③ الف مقصورہ تانیثی

الف مقصورہ تانیثی اس الف کو کہتے ہیں جو تانیث کی علامت ہو جیسے = حُبْلیٰ

④ الف مقصورہ الحاقی

الف مقصورہ الحاقی اس الف کو کہتے ہیں جو کسی چھوٹے کلمے کو کسی بڑے کلمے کے ہم وزن بنانے کے لئے اضافہ

کرنا الف مقصورہ کا اضافہ کیا گیا ہو جیسے = اَرْطٰی جو اصل میں اَرْطٌ تھا

فائدہ ③

الف ممدودہ کی تعریف

الف ممدودہ کا لغوی معنی ہے لمبا کیا ہوا اور اصطلاحی معنی یہ ہے کہ وہ الف زائدہ جو کلمے کے آخر میں واقع ہو اور اسکے بعد ہمزہ ہو اسے الف ممدودہ کہتے ہیں الف ممدودہ کی بھی چار قسمیں ہیں۔ ① الف ممدودہ اصلی ② الف ممدودہ مبدل ③ الف ممدودہ تانیثی ④ الف ممدودہ الحاقی۔

① الف ممدودہ اصلی

الف ممدودہ اصلی اس الف کو کہتے ہیں جو لام کلمے کے مقابلے میں ہو اور کسی سے تبدیل شدہ نہ ہو جیسے = قُرَّاءٌ

② الف ممدودہ مبدل

الف ممدودہ مبدل اس الف کو کہتے ہیں جو واؤ یا یاء سے بدلا ہوا ہو جیسے = کِسَاءٌ اور رِدَاءٌ جو اصل میں کِسَاوٌ اور رِدَایٌ تھا۔

③ الف ممدودہ تانیثی

الف ممدودہ تانیثی اس الف کو کہتے ہیں جو تانیث کی علامت ہو جیسے = حَمْرَاءُ

(۴) الف ممدودہ الحاقی

الف ممدودہ الحاقی اس الف کو کہتے ہیں جو کسی چھوٹے کلمے کو کسی بڑے کلمے کے ہم وزن بنانے کے لئے الف ممدودہ کا اضافہ کیا گیا ہو جیسے۔ عِلْبَاءٌ جو اصل میں عِلْبَا تھا اسکو قِرْطَاسٌ کے ہم وزن بنانے کے لئے اسکے آخر میں الف ممدودہ کا اضافہ کیا گیا۔

قانون کا مطلب

اس قانون کی پانچ صورتیں ہیں، دو صورتیں الف مقصورہ کے اور تین صورتیں الف ممدودہ کے۔

پہلی صورت

پہلی صورت یہ ہے کہ الف مقصورہ کو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت واؤ مفتوحہ سے تبدیل کرنا واجب ہے اس صورت میں جبکہ الف مقصورہ مفرد میں تیسری جگہ پر واؤ سے تبدیل ہوکر واقع ہو جیسے۔ عَصَىٰ جو اصل میں عَصَوٌ انکا تثنیہ اور جمع مؤنث سالم ہے عَصَوَانِ اور عَصَوَاتٌ ہے اسی طرح الف مقصورہ مفرد میں تیسری جگہ پہ اصلی ہوکر واقع ہو اور اسمیں امالہ جائز نہ ہو تو وہاں پر بھی تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت الف مقصورہ کو واؤ مفتوحہ سے تبدیل کریں گے جیسے۔ اِلَىٰ جب کسی کا نام ہو تو اِلَوَانِ اور اِلَوَاتٌ پڑھیں گے۔

دوسری صورت

دوسری صورت یہ ہے کہ الف مقصورہ کو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت یائے مفتوحہ سے تبدیل کرنا واجب

~~یعنی دونوں شرطوں سے خالی ہو پہلی شرط~~

ہے جبکہ پہلی صورت کی دونوں شرطوں میں سے کوئی شرط نہ پائی جائے (الف مقصورہ مفرد میں تیسری جگہ پر واؤ سے تبدیل ہوکر واقع نہ ہو) اور ~~دوسری شرط یہ ہے کہ~~ (الف مقصورہ مفرد میں تیسری جگہ پر اصلی ہوکر واقع نہ ہو اور اسمیں امالہ جائز نہ ہو) ~~دوسری صورت کی مثالیں یہ ہیں~~ جیسے = ضُرَبیٰ سے ضُرَبَیَانِ اور ضُرَبَیَاتٌ اور فَتیٰ سے فَتَیَانِ اور فَتَیَاتٌ ۔

تیسری صورت

تیسری صورت یہ ہے کہ اگر الف ممدودہ اصلی ہو تو اسکو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت اپنے حال میں برقرار رکھنا واجب ہے جیسے = خطاءٌ خطاءَانِ خطاءَاتٌ

چوتھی صورت

چوتھی صورت یہ ہے کہ اگر الف ممدودہ تانیثی ہو تو اسکو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت واؤ مفتوحہ سے تبدیل کرنا واجب ہے جیسے = حَمْرَاءُ حَمْرَاوَانِ حَمْرَاوَاتٌ ۔

پانچویں صورت

پانچویں صورت یہ ہے کہ اگر الف ممدودہ مبدل یا الحاقی ہو تو اسکو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت اپنے حال پر برقرار رکھنا بھی جائز ہے اور واؤ مفتوحہ سے تبدیل کرنا بھی جائز ہے جیسے = کِسَاءٌ سے کِسَاءَانِ کِسَاءَاتٌ ~~اور کساءٌ~~ یا کِسَاوَانِ ~~اور~~ کِسَاوَاتٌ اور عِلْبَاءٌ سے عِلْبَاءَانِ، عِلْبَاءَاتٌ یا عِلْبَاوَانِ، عِلْبَاوَاتٌ ۔

قوانین صحیح برائے ثلاثی مزید فیہ

قانون نمبر ①

ہمزہ وصلی اور ہمزہ قطعی والا قانون

قانون کا نام: ہمزہ وصلی اور ہمزہ قطعی والا قانون
قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے۔
قانون کا مطلب: قانون کا مطلب سمجھنے سے پہلے بطور تمہید کے چند باتوں
کا جاننا ضروری ہے۔

اوّل ① ہمزہ کی اقسام

ہمزہ کی تین قسمیں ہیں ① ہمزہ اصلی ② ہمزہ وصلی ③ ہمزہ قطعی

① ہمزہ اصلی

ہمزہ اصلی اس ہمزہ کو کہتے ہیں جو فا عین اور لام کلمہ
کے مقابلے میں واقع ہو جیسے = اَمَرَ بروزن فَعَلَ

ii ہمزہ وصلی

ہمزہ وصلی اس ہمزہ کو کہتے ہیں جو زائد ہو اور کلمے
کے ابتداء میں واقع ہو اور بعض صورتوں میں گر جاتا ہو جیسے = اِضْرِبْ
جو فَاضْرِبْ میں گر جاتا ہے۔

iii ہمزہ قطعی

ہمزہ قطعی اس ہمزہ کو کہتے ہیں جو زائد ہو اور کلمے
کے ابتداء میں واقع ہو اور کبھی بھی حذف نہ ہو ہمزہ قطعی کی در

قسمیں ہیں۔

① باب افعال کا ہمزہ جیسے = أَكْرَمَ، أُكْرِمُ

② فعل مضارع کے واحد متکلم کا ہمزہ جیسے = أَضْرِبُ

③ جمع مذکر مکسر کا ہمزہ جیسے = أَضْرَابٌ أَضْرِبَاءُ

④ اسم تفضیل کا ہمزہ جیسے = أَضْرَبُ

⑤ عَلَمْ (نام) کا ہمزہ جیسے = اسماعیل، ارشد

⑥ مبنی کا ہمزہ جیسے = إِنَّ، أَنَّ، أَنَا، أَنْتَ

⑦ فعل تعجب کا ہمزہ جیسے = أَضْرَبَهُ و أَضْرِبْ بِهِ

⑧ استفہام کا ہمزہ جیسے = أَضَرَبَ زَيْدٌ

⑨ حرف ندا کا ہمزہ جیسے = أَعَبْدَ اللهِ

⑩ صفت مشبہ کا ہمزہ جیسے = أَحْمَرُ۔

ان دس قسموں کے علاوہ جو ہمزہ ہوگا وہ وصلی کہلائے گا۔

قانون کا مطلب

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہمزہ وصلی کو حذف کرنا واجب ہے جبکہ وہ ہمزہ وصلی درمیان کلام میں واقع ہو یا ابتدائے کلام میں واقع ہو لیکن اگر اسکا ما بعد متحرک ہو تو۔ اور ہمزہ قطعی کو ہر حال میں برقرار رکھنا واجب ہے جیسے = اَلْحَمْدُ سے وَالْحَمْدُ اور جیسے = اِسْأَلْ سے سَلْ۔ اور ہمزہ قطعی کی مثال جیسے = أُكْرِمُ سے فَأُكْرِمُ اور أَضْرِبُ سے فَأَضْرِبُ۔

قانون نمبر ② يُكْرِمُ يُدَحْرِجُ والا قانون

ماضی چار حرفی والا قانون

قانون کا نام: ماضی چار حرفی والا قانون

قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے

قانون کا مطلب :

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہر وہ باب جسکی ما
چار حرفی ہو تو اسکے مضارع معلوم میں حروف اتین کو ضمہ دینا واج
ہے اور اگر ماضی چار حرفی نہ ہو بلکہ کم یا زیادہ ہو تو پھر مضارع معل
کو فتح دینا واجب ہے چار حرفی کی مثال جیسے۔ اَکْرَمَ سے یُکْرِمُ اور
دَحْرَجَ سے یُدَحْرِجُ ۔ چار سے کم یا زیادہ حرفی کی مثال جیسے۔ ضَرَبَ
سے یَضْرِبُ اور اِکْتَسَبَ سے یَکْتَسِبُ

قانون نمبر ۳ تَظَاهَرَ تَحَرَّفَ والا قانون

تائے مضارعت والا قانون

قانون کا نام ؛ تائے مضارعت والا قانون
قانون کا حکم ؛ یہ قانون مکمل طور پر جوازی ہے ۔

قانون کا مطلب

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہر وہ تائے مضار
جو باب تَفَعُّلٌ تَفَاعُلٌ اور تَفَعْلُلٌ پر داخل ہو جائے تو اس
میں سے ایک تاء کو حذف کرنا جائز ہے اور نہ کرنا بھی جائز ہے

باب تَفَعُّلٌ کی مثال جیسے۔ تَتَصَرَّفُ سے تَصَرَّفُ
باب تَفَاعُلٌ کی مثال جیسے۔ تَتَضَارَبُ سے تَضَارَبُ
باب تَفَعْلُلٌ کی مثال جیسے۔ تَتَدَحْرَجُ سے تَدَحْرَجُ

قانون نمبر ⑦ اِتَّقَدَ اِتَّسَرَ والا قانون
واؤ اور یاء والا قانون

قانون کا نام : واؤ اور یاء والا قانون
قانون کا حکم : یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے

قانون کا مطلب
اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہر وہ واؤ اور یاء جو ہمزہ سے بدلی ہوئی نہ ہو اگر باب اِفْتِعَال اور تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ کے فاء کلمہ کے مقابلے میں واقع ہو جائے تو اس واؤ اور یاء کو تاء سے تبدیل کرنا اور تاء کا تاء میں ادغام کر دینا واجب ہے باب اِفْتِعَال میں اکثر اہل حجاز کے نزدیک اور باب تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ میں بعض اہل حجاز کے نزدیک، لیکن اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ یہ دونوں شاذ ہیں۔

باب اِفْتِعَال کی مثال
① واؤ کی مثال
جیسے۔ اِتَّحَدَ جو اصل میں تھا اِوْتَحَدَ واؤ کو تاء سے تبدیل کیا اور تاء کو تاء میں ادغام کیا تو اِتَّحَدَ بن گیا۔
② یاء کی مثال
جیسے : اِتَّسَرَ جو اصل میں تھا اِیْتَسَرَ یاء کو تاء سے تبدیل کیا اور تاء کو تاء میں ادغام کیا تو اِتَّسَرَ بن گیا۔

باب تَفَعُّل کی مثال

(i) واؤ کی مثال

جیسے = اِتَّعَدَ جو اصل میں تھا تَوَعَّدَ واؤ کو
تاء سے تبدیل کیا تو تَتَعَّدَ بنا پھر ادغام کرنے کے لئے پہلے حرف کا ساکن ہونا
چاہئے تو ضروری ہے تو پہلی تاء کو ساکن کیا پھر یہ محال تھا تو شروع میں
ہمزہ وصلی لے آئے تو اِتَّعَدَ بن گیا۔

(ii) یاء کی مثال

جیسے = اِتَّسَّرَ جو اصل میں تھا تَیَسَّرَ یاء کو
تاء سے تبدیل کیا تو تَتَسَّرَ بنا پھر ادغام کرنے کے لئے پہلے حرف کا ساکن
ہونا ضروری ہے تو پہلی تاء کو ساکن کیا پھر یہ محال تھا تو شروع میں
ہمزہ وصلی لے آئے تو اِتَّسَّرَ بن گیا۔

باب تَفَاعُل کی مثال

(i) واؤ کی مثال

جیسے = اِتَّاعَدَ جو اصل میں تھا تَوَاعَدَ
واؤ کو تاء سے تبدیل کیا تو تَتَاعَدَ بنا پھر ادغام کرنے کے لئے پہلے حرف
کا ساکن ہونا ضروری ہے تو پہلی تاء کو ساکن کیا پھر یہ محال تھا تو شروع
میں ہمزہ وصلی لے آئے تو اِتَّاعَدَ بن گیا۔

(ii) یاء کی مثال

جیسے = اِتَّاسَرَ جو اصل میں تھا تَیَاسَرَ یاء کو
تاء سے تبدیل کیا تو تَتَاسَرَ بنا پھر ادغام کرنے کے لئے پہلے حرف کا ساکن
ہونا ضروری ہے تو پہلی تاء کو ساکن کیا پھر یہ محال تھا تو شروع میں
ہمزہ وصلی لے آئے تو اِتَّاسَرَ بن گیا۔

قانون نمبر ⑤ اِسَّمَعَ اِشَّبَحَ والا قانون

سین شین اور جیم والا قانون

قانون کا نام: سین شین اور جیم والا قانون

قانون کا حکم: یہ قانون آدھا جوازی اور آدھا وجوبی ہے

قانون کا مطلب

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ اگر سین شین اور جیم میں سے کوئی حرف باب اِفْتِعَال کے فاء کلمہ کے مقابلے میں واقع ہو جائے تو تاءِ افتعال کو ان حروف کی جنس کرنا جائز ہے پھر جنس کا جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔

سین کی مثال جیسے = اِسَّمَعَ جو اصل میں تھا اِسْتَمَعَ

شین کی مثال جیسے = اِشَّبَحَ جو اصل میں تھا اِشْتَبَحَ

جیم کی مثال جیسے = اِجَّمَلَ جو اصل میں تھا اِجْتَمَلَ

قانون نمبر ⑥ اِطَّلَبَ اِظَّلَمَ والا قانون

صاد ضاد طا اور ظا والا قانون

قانون کا نام: صاد ضاد طا اور ظا والا قانون

قانون کا حکم، اس قانون کی ایک صورت وجوبی ہے اور باقی جوازی

قانون کا مطلب

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ اگر صاد ضاد طاء اور ظاء میں سے کوئی حرف باب اِفْتِعَال کے فاء کلمہ کے مقابلے میں

واقع ہو جائے تو تائے اِفتِعَال کو ط سے تبدیل کرنا واجب ہے ہر صورت میں اور اگر فاء کلمہ کے مقابلے میں ط ہو تو ط کا ط میں ادغام کرنا بھی واجب ہے اور اگر فاء کلمہ ظ ہو تو ادغام اور اظہار دونوں جائز ہیں ادغام اس طور پر کہ ط کو ظ سے تبدیل کرنا بھی درست ہے اور اسکا برعکس بھی۔ اور اگر فاء کلمہ کے مقابلے میں صاد اور ضاد واقع ہو تو ادغام اور اظہار دونوں جائز ہیں ادغام اس طور پر کہ طاء کو صاد اور ضاد سے تبدیل کرنا درست ہے اور اسکا برعکس کرنا درست نہیں۔

طاء کی مثال

جیسے = اِطَّلَبَ جو اصل میں تھا اِطْتَلَبَ

ظاء کی مثال

جیسے = اِظْطَلَمَ جو اصل میں تھا اِظْتَلَمَ اور ادغام کی حالت میں اِظَّلَمَ اور اِطَّلَمَ بھی جائز ہے۔

صاد کی مثال

جیسے = اِصْطَبَرَ جو اصل میں تھا اِصْتَبَرَ اور ادغام کی حالت میں اِصَّبَرَ اور اسکا برعکس یعنی اِطَّبَرَ درست نہیں۔

ضاد کی مثال

جیسے = اِضْطَرَبَ جو اصل میں تھا اِضْتَرَبَ اور ادغام کی حالت میں اِضَّرَبَ اور اسکا برعکس یعنی اِطَّرَبَ درست نہیں۔

قانون نمبر (۷) اِدَّکَرَ اِزَّجَرَ والا قانون

دال ذال اور زا والا قانون

قانون کا نام: دال ذال اور زا والا قانون

قانون کا حکم: اس قانون کی ایک صورت وجوبی ہے اور باقی جوازی

قانون کا مطلب

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ اگر باب دال ذال اور زا میں سے کوئی حرف باب اِفْتِعَال کے فاء کلمہ کے مقابلے میں واقع ہو جائے تو تائے اِفْتِعَال کو دال سے تبدیل کرنا واجب ہے ہر صورت میں اور اگر فاء کلمہ کے مقابلے میں دال ہو تو دال کا دال میں ادغام کرنا بھی واجب ہے اور اگر فاء کلمہ ذال ہو تو ادغام اور اظہار دونوں جائز ہیں ادغام اس طور پر کہ دال کو ذال سے تبدیل کرنا بھی درست ہے اور اسکا برعکس بھی اور اگر فاء کلمہ کے مقابلے میں زا واقع ہو تو ادغام اور اظہار دونوں جائز ہیں ادغام اس طور پر کہ دال کو زا سے تبدیل کرنا درست ہے اور اسکا برعکس درست نہیں۔

دال کی مثال

جیسے = اِدَّبَرَ جو اصل میں تھا اِدْتَبَرَ

ذال کی مثال

جیسے = اِذْدَکَرَ جو اصل میں تھا اِذْتَکَرَ
اور ادغام کی حالت میں اِدَّکَرَ اور اِذَّکَرَ بھی جائز ہے۔

زا کی مثال

جیسے = اِزْدَجَرَ جو اصل میں تھا اِزْتَجَرَ اور ادغام کی حالت میں اِزَّجَرَ اور اسکا برعکس یعنی اِدَّجَرَ درست نہیں۔

قانون نمبر ⑧ اِثَّبَتَ اِتَّبَتَ والا قانون

ثاء والا قانون

قانون کا نام: ثاء والا قانون

قانون کا حکم: یہ قانون آدھا وجوبی اور آدھا جوازی ہے

۱؎ جب تاء کو ثاء سے تبدیل کرے یا ثاء کو تاء سے تبدیل کرے تو پھر ادغام کرنا واجب ہے۔

قانون کا مطلب

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ اگر ثاء باب اِفْتِعَال کے فاء کلمہ کے مقابلے میں واقع ہو جائے ادغام اور اظہار دونوں جائز ہیں ادغام اس طور پر کہ تاء کو ثاء سے تبدیل کرنا بھی درست ہے اور اسکا بالعکس بھی لیکن پہلا قول بہتر ہے ۱؎ جیسے = اِثْتَبَتَ اور ادغام کی حالت میں اِثَّبَتَ اور اِتَّبَتَ بھا بھی جائز ہے۔

قانون نمبر ۹ خَتَّمَ کَتَّمَ والا قانون

گیارہ حرفی والا قانون

قانون کا نام: گیارہ حرفی والا قانون

قانون کا حکم: یہ قانون آدھا وجوبی اور آدھا جوازی ہے

قانون کا مطلب

قانون کا مطلب دو صورتوں پر مشتمل ہے

پہلی صورت

اس صورت کا مطلب یہ ہے کہ اگر ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ میں سے کوئی حرف باب اِفْتِعَال کے عین کلمہ کے مقابلے میں واقع ہو جائے تو تائے اِفْتِعَال کو ان حروف کی جنس کرنا جائز ہے اور پھر جنس کا جنس میں ادغام کرنا واجب ہے اور اگر تاء باب اِفْتِعَال کے عین کلمہ کے مقابلے میں واقع ہو جائے تو پھر ادغام کرنا جائز ہے۔

ان سب کی مثالیں جیسے: اِنْتَشَرَ، اِحْتَجَرَ، اِعْتَدَلَ، اِعْتَذَرَ، اِعْتَزَلَ، اِكْتَسَرَ، اِحْتَشَرَ، اِنْتَصَرَ، اِغْتَضَبَ، اِحْتَطَبَ، اِنْتَظَمَ اور تاء کی مثال جیسے: اِقْتَتَلَ۔

اب ان سب کی مثالیں ادغام کی حالت میں جیسے: نَشَّرَ، حَجَّرَ، عَدَّلَ، عَذَّرَ، عَزَّلَ، كَسَّرَ، حَشَّرَ، نَصَّرَ، غَضَّبَ، حَطَّبَ، نَظَّمَ، اور تاء کی مثال جیسے: قَتَّلَ۔

فائدہ:

(۱) ادغام کا یہ طریقہ جو کہ اس پہلی صورت کے تحت کیا جاتا ہے یہ مشابہت رکھتا ہے باب تَفْعِیْل سے جیسے: نَشَّرَ بروزن صَرَّفَ تو دونوں کے درمیان فرق کو ظاہر کرنے کے لئے اسکے فاء کلمہ کو کسرہ دینا جائز ہے جیسے: نِشَّرَ اور قِتَّلَ

دوسری صورت

اس صورت کا مطلب یہ ہے کہ اگر ان حروف میں سے کوئی حرف باب تَفَعُّلٌ یا تَفَاعُلٌ کے فاء کلمہ کے مقابلے میں واقع ہو جائے تو تائے تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ کو ان حروف کی جنس کرنا جائز اور پھر جنس کا جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔ اور اگر تاء باب تَفَعُّلٌ یا تَفَاعُلٌ کے فاء کلمہ کے مقابلے میں واقع ہو جائے تو پھر ادغام کرنا جائز ہے۔

ان سب حرفوں کی مثالیں باب تَفَعُّلٌ جیسے: تَثَبَّتَ، تَجَمَّلَ، تَدَعَّمَ، تَذَكَّرَ، تَزَلَّفَ، تَسَمَّعَ، تَشَبَّهَ، تَصَبَّرَ، تَضَرَّبَ، تَطَلَّبَ، تَظَلَّمَ اور تاء کی مثال جیسے: تَتَرَّكَ۔



ان سب حرفوں کی مثالیں باب تَفَاعُل جیسے = تَثَابَتَ، تَجَامَلَ، تَدَاغَمَ،
تَذَاكَرَ، تَزَالَفَ، تَسَامَعَ، تَشَابَهَ، تَصَابَرَ، تَضَارَبَ،
تَطَالَبَ، تَظَالَمَ، اور تاء کی مثال جیسے = تَتَارَكَ۔

اب ان سب کی مثالیں ادغام کی حالت میں
باب تَفَعُّل جیسے = اِثَّبَّتَ، اِجَّمَّلَ، اِدَّغَّمَ، اِذَّكَّرَ،
اِزَّلَّفَ، اِسَّمَّعَ، اِشَّبَّهَ، اِصَّبَّرَ، اِضَّرَّبَ، اِطَّلَّبَ،
اِظَّلَّمَ، اور تاء کی مثال جیسے = اِتَّرَّكَ۔

اب ان سب کی مثالیں ادغام کی حالت میں
باب تَفَاعُل جیسے = اِثَّابَتَ، اِجَّامَلَ، اِدَّاغَمَ، اِذَّاكَرَ،
اِزَّالَفَ، اِسَّامَعَ، اِشَّابَهَ، اِصَّابَرَ، اِضَّارَبَ، اِطَّالَبَ،
اِظَّالَمَ، اور تاء کی مثال جیسے = اِتَّارَكَ۔

قانون نمبر ⑩
حروف شمسی اور قمری والا قانون

قانون کا نام: حروف شمسی اور قمری والا قانون
قانون کا حکم: اس قانون کی ایک صورت وجوبی ہے باقی جوازی

قانون کا مطلب:
قانون کا مطلب سمجھنے سے پہلے بطور تمہید کے چند
باتوں کا جاننا ضروری ہے۔

حروف شمسیہ

حروف شمسیہ ان حروف کو کہتے ہیں جن میں لام تعریف مُدغم ہوتا ہے۔ کل تیرہ حروف ہیں ۔ س، ش، ص، ض، ط، ظ، ت، ث، د، ذ، ر، ز، ن ۔ اور حروف شمسیہ کو حروف شمسیہ اسلئے کہتے ہیں کہ شمسی منسوب ہے شمس کی طرف اور شمس سورج کو کہتے ہیں جس طرح سورج کے آنے سے ستارے چھپ جاتے ہیں اسی طرح حروف شمسیہ کے آنے سے لام تعریف چھپ جاتا ہے۔

حروف قمریہ

حروف قمریہ ان حروف کو کہتے ہیں جن میں لام تعریف مدغم نہیں ہوتا ہے۔ حروف شمسیہ کے علاوہ سارے حروف قمریہ ہیں۔ حروف قمریہ کو حروف قمریہ اسلئے کہتے ہیں کہ قمری منسوب ہے قمر کی طرف اور قمر چاند کو کہتے ہیں۔ جس ~~طرح~~ طرح چاند کے آنے سے ستارے برقرار رہتے ہیں اسی طرح حروف قمریہ کے آنے سے لام تعریف برقرار رہتا ہے۔

قانون کا مطلب

(اس قانون میں حروف قمریہ کو بیان کرنا چاہئے۔)

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ اگر حروف شمسیہ میں سے کوئی حرف لام تعریف کے بعد واقع ہوجائے تو لام تعریف کو ان حروف کی جنس کرنا پھر جنس کا جنس میں ادغام کرنا بھی واجب ہے۔ اور اگر حروف ~~قمریہ~~ شمسیہ میں سے کوئی حرف لام ساکن غیر تعریف کے بعد واقع ہوجائے تو اس لام ساکن غیر تعریف کو ان حروف کی جنس کرنا جائز ہے اور پھر جنس کا جنس میں ادغام کرنا واجب ہے، سوائے راکے کہ را میں ~~جنس کا جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔~~

لام ساکن غیر تعریف کو راء کی جنس کرنا بھی واجب ہے

الف لام تعریف کی مثال :

اِلتَّآئِبُ ، الذَّاکِرُ ، الذَّاکِرُ

الف لام غیر تعریف کی مثال :

بَلْ سَوَّلَتْ اور بَلْسَوَّلَتْ ~~ر کی مثال~~

ر کی مثال جیسے : قُلْ رَّبِّ ۔

قانون نمبر (۱۱)

لَمْ یَحْمَرَّ والا قانون

قانون کا نام : لَمْ یَحْمَرَّ والا قانون

قانون کا حکم : یہ قانون جوازی ہے ۔

قانون کا مطلب :

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ وہ فعل مضارع جس کا آخر مشدد ہو اور وہ مضموم العین نہ ہو تو جب اس پر کوئی عامل جازم داخل ہو جائے یا اس سے امر حاضر معلوم بنانے کا ارادہ ہو تو اسکے پانچ صیغوں میں تین طریقے جائز ہیں ۔ وہ پانچ صیغے واحد مذکر غائب ، واحد مؤنث غائب ، واحد مذکر حاضر ، واحد متکلم اور جمع متکلم ، جیسے : لَمْ یَحْمَرَّ لَمْ یَحْمَرِّ لَمْ یَحْمَرِرْ اور امر حاضر معلوم کی مثال جیسے : اِحْمَرَّ ، اِحْمَرِّ ، اِحْمَرِرْ ۔

قوانین مثال

قوانین کو شروع کرنے سے پہلے چند تمہیدات کا جاننا ضروری ہے

تمہید ① اِعلال کی تعریف

اعلال کا لغوی معنی ہے تبدیلی کرنا اور اعلال کی اصطلاحی تعریف یہ ہے کہ معتل کے قواعد سے حرف علت میں کسی بھی قسم کی تبدیلی کرنا اعلال یہ تعلیل کہلاتا ہے۔ اور کبھی مطلقاً تغیرو تغیرو تبدیلی پر تعلیل کا اطلاق ہوتا ہے چاہے وہ تغیر و تبدل حرف علت میں ہو یا ہمزہ وغیرہ میں۔ اعلال کی تین قسمیں ہیں

(i) اعلال بالحذف (ii) اعلال بالقلب (iii) اعلال بالاسکان۔

(i) اعلال بالحذف

اعلال بالحذف یعنی کسی حرف کو حذف کرنا

(ii) اعلال بالقلب

اعلال بالقلب یعنی کسی حرف کو دوسرے حرف سے تبدیل کرنا

(iii) اعلال بالاسکان

اعلال بالاسکان یعنی کسی متحرک حرف کو ساکن کر دینا۔

تمہید ② تخفیف کی تعریف

مہموز کے قواعد کے ذریعے ہمزہ میں جو رد و بدل ہوتا ہے اسکو تخفیف کہتے ہیں

تمہید ③ ادغام کی تعریف

مضاعف کے قوائد کے ذریعے سے دو ہم جنس حرفوں میں سے ایک کو دوسرے میں داخل کر کے مشدد بنانے کو ادغام کہتے ہیں.

قانون نمبر ①

یَعِدُ یَهَبُ والا قانون

قانون کا نام: یَعِدُ یَهَبُ والا قانون

قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے

قانون کا مطلب:

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہر وہ واؤ جو مضارع میں علامت مضارع مفتوح اور کسرہ کے درمیان واقع ہو یا علامت مضارع مفتوح اور فتح کے درمیان واقع ہو ایسے کلمہ میں جس کا عین کلمہ یا لام کلمہ حرف حلقی ہو تو ایسے واؤ کو حذف کرنا واجب ہے

جیسے۔ وَعَدَ سے یَعِدُ جو اصل میں یَوْعِدُ تھا

اور جیسے۔ وھب سے یَهَبُ جو اصل میں یَوْهَبُ تھا

اور جیسے۔ وَسَعَ سے یَسَعُ جو اصل میں یَوْسَعُ تھا

قانون نمبر ②

اِقَامَۃٌ اور اِسْتِقَامَۃٌ والا قانون

قانون کا نام: اِقَامَۃٌ اور اِسْتِقَامَۃٌ والا قانون

قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے

قانون کا مطلب،

قانون کا مطلب سمجھنے سے پہلے اس بات کا جاننا ضروری ہے کہ التقائے ساکنین کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) التقائے ساکنین تنوینی اور (۲) التقائے ساکنین غیر تنوینی۔

(۱) التقائے ساکنین تنوینی

التقائے ساکنین تنوینی اس التقائے ساکنین کو کہتے ہیں جس میں سے ایک ساکن نون تنوین ہو۔ جیسے = هُدًى جو اصل میں هُدَیٌ تھا۔ ی کو الف سے تبدیل کیا تو هُدَاْنْ بن گیا پھر هُدَاْنْ میں سے الف کو گرایا تو هُدًى بن گیا۔

(۲) التقائے ساکنین غیر تنوینی

التقائے ساکنین غیر تنوینی اس التقائے ساکنین کو کہتے ہیں جس میں دو ساکنوں میں سے کوئی ساکن نون تنوین نہ ہو۔ جیسے = اِقَامَةٌ جو اصل میں اِقْوَامٌ تھا، واؤ کی حرکت پہلے کو دیدی اور واؤ کو الف سے تبدیل کیا تو اِقَاْاْمٌ بن گیا پھر اِقَاْاْمٌ میں سے الف کو گرا کر اسکے عوض آخر میں تاء متحرک لے آئے تو اِقَامَةٌ بن گیا۔

مطلب

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ اگر کسی مصدر میں التقائے ساکنین تنوینی کے علاوہ کسی اور وجہ سے کوئی حرف گرجائے تو اس حرف کے عوض آخر میں تائے متحرکہ لانا واجب ہے۔

مگر لُغَۃٌ اور مِائَۃٌ شاذ ہیں۔ جیسے = اِقَامَۃٌ اور اِسْتِقَامَۃٌ
جو اصل میں اِقْوَامٌ اور اِسْتِقْوَامٌ تھے۔

قانون نمبر (۳)

عِدَۃٌ والا قانون

قانون کا نام: عِدَۃٌ والا قانون

قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے

قانون کا مطلب:

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہر وہ واؤ جو مصدر کے فاء کلمہ کے مقابلے میں واقع ہو اور وہ مصدر فِعْلٌ کے وزن پر ہو اور اسکے مضارع معلوم میں واؤ حذف ہوئی ہو تو اس واؤ کی حرکت مابعد کو دیکر اس واؤ کو حذف کر کے اسکے عوض میں آخر میں تاء (ۃ) لانا واجب ہے جیسے = عِدَۃٌ جو اصل میں وِعْدٌ تھا۔

قانون نمبر (۴)

مِیْعَادٌ والا قانون

قانون کا نام: مِیْعَادٌ والا قانون

قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے

۵۔ اسکے بعد دو حرف ایک جنس کے واقع نہ ہوں اور ۶۔

قانون کا مطلب

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد یاء بن جاتی ہے بشرطیکہ وہ واؤ باب افتعال کے فاء کلمہ کے مقابلے میں واقع نہ ہو اور ۶۔ اس واؤ کے حرکت دینے کا کوئی سبب موجود نہ ہو۔ جیسے = مِیْعَادٌ جو اصل میں تھا مِوْعَادٌ اور احترازی مثال جیسے اِوْزَۃٌ جو اصل میں تھا اِوْزَزَۃٌ اور اِجْلِوَّاذٌ

قانون نمبر ⑤

وَعَدْتُّ والا قانون

قانون کا نام، وَعَدْتُّ والا قانون

قانون کا حکم، یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے

قانون کا مطلب

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہر وہ دال ساکن جس کے بعد تاء متحرک، علاوہ تائے افتعال کے واقع ہو تو اس دال کو تاء کی جنس کرکے پھر جنس کا جنس میں ادغام کرنا واجب ہے جیسے = وَعَدْتُّ جو اصل میں وَعَدْتُ تھا۔ احترازی مثال جیسے = اِدَّبَرَ جو اصل میں اِدْتَبَرَ تھا۔

قانون نمبر ⑥

اُعِدَ اور اِشَاحٌ والا قانون

قانون کا نام: اُعِدَ اور اِشَاحٌ والا قانون

قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر جوازی ہے

قانون کا مطلب

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہر وہ واؤ مضموم یا مکسور جو کلمہ کے شروع میں واقع ہو جائے اور اسکے بعد دوسری واؤ متحرک نہ ہو یا واؤ مضموم عین کلمہ کے مقابلے میں واقع ہو جائے تو ایسی واؤ کو ہمزہ سے بدلنا جائز ہے۔ جیسے = أُعِدَ جو اصل میں وُعِدَ تھا اور إِشَاحٌ جو اصل میں وِشَاحٌ تھا اور جیسے = قَأُلَ جو اصل میں قَوُلَ تھا۔ اور أَدْؤُرٌ جو اصل میں أَدْوُرٌ تھا۔

قانون نمبر ⑦

وَجِلَ يَوْجَلُ والا قانون

قانون کا نام، وَجِلَ يَوْجَلُ والا قانون
قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر جوازی ہے
قانون کا مطلب:

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ مثال واوی کا ہر وہ باب جو عَلِمَ يَعْلَمُ (کے وزن پر ہو اور) غیر محذوف الفاء ہو تو اسکے مضارع معلوم میں اصل کے علاوہ تین طریقوں سے پڑھنا جائز ہے۔ جیسے = وَجِلَ يَوْجَلُ سے يَاجَلُ، يِيْجَلُ، يِيجَلُ پڑھنا جائز ہے۔

قانون نمبر ⑧

أَوَاعِدُ والا قانون

قانون کا نام: أَوَاعِدُ والا قانون
قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے

قانون کا مطلب

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جب کسی کلمہ کے ابتداء میں دو واوُ متحرک ایک ساتھ واقع ہوں تو پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب ہے جیسے = اَوَاعِدُ جو اصل میں وَوَاعِدُ تھا اور اُوَیْعِدُ جو اصل میں وُوَیْعِدُ تھا۔

قانون نمبر ۹

یُوْسَرُ والا قانون

قانون کا نام: یُوْسَرُ والا قانون

قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے

قانون کا مطلب

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ یاء ساکن غیر مدغم بعد ضمہ واؤ ہو جاتی ہے بشرطیکہ وہ یاء باب افتعال کے فاء کلمہ کے مقابلے میں واقع نہ ہو جیسے = یُوْسَرُ جو اصل میں یُیْسَرُ۔ اور باب افتعال کی احترازی مثال جیسے اُیْتُسِرَ سے اُتُّسِرَ۔

باب اوّل ثلاثی مجرد صرف صغیر مثال واوی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

اَلْوَعْدُ = وعدہ کرنا

اَلْمِیْعَادُ =

عِدَةٌ =

وَعَدَ يَعِدُ عِدَةً فَهُوَ وَاعِدٌ

وُعِدَ

أُعِدَ يُوعَدُ عِدَةً فَذَاكَ مَوْعُودٌ

لَمْ يَعِدْ لَمْ يُوعَدْ لَا يَعِدُ لَا يُوعَدُ لَنْ يَعِدَ لَنْ يُوعَدَ

اَلْأَمْرُ مِنْهُ: عِدْ لِتُوعَدْ لِيَعِدْ لِيُوعَدْ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَعِدْ لَا تُوعَدْ لَا يَعِدْ لَا يُوعَدْ

اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْعِدٌ مَوْعِدَانِ مَوَاعِدُ مُوَيْعِدٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِيعَدٌ مِيعَدَانِ مَوَاعِدُ مُوَيْعِدٌ

مِيعَدَةٌ مِيعَدَتَانِ مَوَاعِدُ مُوَيْعِدَةٌ

مِيعَادٌ مِيعَادَانِ مَوَاعِيدُ مُوَيْعِيدٌ وَمُوَيْعِيدَةٌ

وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمُذَكَّرِ مِنْهُ:

أَوْعَدُ أَوْعَدَانِ أَوْعَدُونَ أَوَاعِدُ أُوَيْعِدٌ

وَالْمُؤَنَّثِ مِنْهُ:

وُعْدَى وُعْدَيَانِ وُعْدَيَاتٌ وُعَدٌ وُعَيْدَى

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ:

مَا أَوْعَدَهُ وَأَوْعِدْ بِهِ وَوَعُدَ يَا وَعُدَتْ

مضارع معلوم	فعل ماضی مجہول	اسم مفعول	اسم فاعل
			وَاعِدٌ
		مَوْعُوْدٌ	وَاعِدَانِ
يَعِدُ	وُعِدَ اُعِدَ	مَوْعُوْدَانِ	وَاعِدُوْنَ
يَعِدَانِ	وُعِدَا اُعِدَا	مَوْعُوْدُوْنَ	
يَعِدُوْنَ	وُعِدُوْا.		وَعَدَةٌ
تَعِدُ	وُعِدَتْ	مَوْعُوْدَةٌ	وُعَّادٌ
تَعِدَانِ	وُعِدَتَا.	مَوْعُوْدَتَانِ	وُعَّدٌ
يَعِدْنَ	وُعِدْنَ	مَوْعُوْدَاتٌ	وُعُدٌ
			وُعَدَاءُ
تَعِدُ	وُعِدْتَ	مَوَاعِيْدُ	وُعْدَانٌ
تَعِدَانِ	وُعِدْتُمَا.		وِعَادٌ، اِعَادٌ.
تَعِدُوْنَ	وُعِدْتُمْ	مُوَيْعِيْدٌ	وُعُوْدٌ
تَعِدِيْنَ	وُعِدْتِ.	مُوَيْعِيْدَةٌ	
تَعِدَانِ	وُعِدْتُمَا		اُوَيْعِدٌ.
تَعِدْنَ	وُعِدْتُنَّ.		
			وَاعِدَةٌ
اَعِدُ	وُعِدْتُ.		وَاعِدَتَانِ
نَعِدُ	وُعِدْنَا،		وَاعِدَاتٌ
			اَوَاعِدُ.
			وُعَّدٌ
			اُوَيْعِدَةٌ.

امر حاضر معلوم	امر غائب معلوم	نہی حاضر معلوم	نہی غائب معلوم
عِدْ	لِیَعِدْ	لَا تَعِدْ	لَا یَعِدْ
عِدَا	لِیَعِدَا	لَا تَعِدَا	لَا یَعِدَا
عِدُوْا	لِیَعِدُوْا	لَا تَعِدُوْا	لَا یَعِدُوْا
عِدِیْ	لِتَعِدْ	لَا تَعِدِیْ	لَا تَعِدْ
عِدَا	لِتَعِدَا	لَا تَعِدَا	لَا تَعِدَا
عِدْنَ	لِیَعِدْنَ	لَا تَعِدْنَ	لَا یَعِدْنَ
	لِاَعِدْ		لَا اَعِدْ
عِدَنَّ	لِنَعِدْ	لَا تَعِدَنَّ	لَا نَعِدْ
عِدَانِّ		لَا تَعِدَانِّ	
عِدُنَّ	لِیَعِدَنَّ	لَا تَعِدُنَّ	لَا یَعِدَنَّ
عِدِنَّ	لِیَعِدَانِّ	لَا تَعِدِنَّ	لَا یَعِدَانِّ
عِدَانِّ	لِیَعِدُنَّ	لَا تَعِدَانِّ	لَا یَعِدُنَّ
عِدْنَانِّ	لِتَعِدَنَّ	لَا تَعِدْنَانِّ	لَا تَعِدَنَّ
	لِتَعِدَانِّ		لَا تَعِدَانِّ
عِدَنْ	لِیَعِدْنَانِّ	لَا تَعِدَنْ	لَا یَعِدْنَانِّ
عِدُنْ	لِاَعِدَنَّ	لَا تَعِدُنْ	لَا اَعِدَنَّ
عِدِنْ	لِنَعِدَنَّ	لَا تَعِدِنْ	لَا نَعِدَنَّ
	لِیَعِدَنْ		لَا یَعِدَنْ
	لِیَعِدُنْ		لَا یَعِدُنْ
	لِتَعِدَنْ		لَا تَعِدَنْ
	لِاَعِدَنْ		لَا اَعِدَنْ
	لِنَعِدَنْ		لَا نَعِدَنْ

باب دوم: ثلاثی مجرد صرف صغیر مثال واوی از باب فَعِلَ یَفْعَلُ

جیسے۔ اَلْوَجَلُ ڈرنا

وَجِلَ یَوْجَلُ وَجَلاً فَهُوَ وَاجِلٌ

(جائز اُجِلَ)
و وُجِلَ یُوْجَلُ وَجَلاً فَذَاكَ مَوْجُوْلٌ

لَمْ یَوْجَلْ لَمْ یُوْجَلْ. لَا یَوْجَلُ لَا یُوْجَلُ. لَنْ یَّوْجَلَ لَنْ یُّوْجَلَ

(مِیْعَادٌ والاقانون)
اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِیْجَلْ لِتُوْجَلْ لِیَوْجَلْ لِیُوْجَلْ
وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَوْجَلْ لَا تُوْجَلْ لَا یَوْجَلْ لَا یُوْجَلْ

اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْجِلٌ مَوْجِلَانِ مَوَاجِلُ مُوَیْجِلٌ

(مِیْعَادٌ والاقانون)
وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِیْجَلٌ مِیْجَلَانِ مَوَاجِلُ مُوَیْجِلٌ

مِیْجَلَةٌ مِیْجَلَتَانِ مَوَاجِلُ مُوَیْجِلَةٌ

مِیْجَالٌ مِیْجَالَانِ مَوَاجِیْلُ مُوَیْجِیْلٌ وَمُوَیْجِیْلَةٌ

وَاَفْعَلُ تَفْضِیْلِ الْمُذَکَّرِ مِنْهُ:
اَوْجَلُ اَوْجَلَانِ اَوْجَلُوْنَ اَوَاجِلُ اُوَیْجِلٌ
وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ:
وُجْلٰی وُجْلَیَانِ وُجْلَیَاتٌ وُجَلٌ وُجَیْلٰی
وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ:
مَا اَوْجَلَهٗ وَاَوْجِلْ بِهٖ و وَجُلَ یا وَجُلَتْ

باب سوم: ثلاثی مجرد صرف صغیر مثال واوی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ

جیسے: اَلْوَضْعُ (رکھنا)

(یَہَبُ والا قانون)

وَضَعَ یَضَعُ وَضْعًا فَهُوَ وَاضِعٌ

(وَأُضِعَ جائز ہے)

وُضِعَ یُوْضَعُ وَضْعًا فَذَاكَ مَوْضُوْعٌ

لَمْ یَضَعْ لَمْ یُوْضَعْ ، لَا یَضَعُ لَا یُوْضَعُ ، لَنْ یَضَعَ لَنْ یُوْضَعَ

الامر منه: ضَعْ لِتُوْضَعْ لِیَضَعْ لِیُوْضَعْ

والنهی عنه: لَا تَضَعْ لَا تُوْضَعْ لَا یَضَعْ لَا یُوْضَعْ

الظرفُ منه: مَوْضِعٌ مَوْضِعَانِ مَوَاضِعُ مُوَیْضِعٌ

(میعادٌ والا قانون)

والآلةُ منهُ: مِیْضَعٌ مِیْضَعَانِ مَوَاضِعُ مُوَیْضِعٌ

مِیْضَعَةٌ مِیْضَعَتَانِ مَوَاضِعُ مُوَیْضِعَةٌ

مِیْضَاعٌ مِیْضَاعَانِ مَوَاضِیْعُ مُوَیْضِیْعٌ و مُوَیْضِیْعَةٌ

وافعلُ التفضیلِ المذکرِ منهُ:

اَوْضَعُ اَوْضَعَانِ اَوْضَعُوْنَ اَوَاضِعُ اُوَیْضِعٌ

وَالمؤنثِ منهُ:

وُضْعٰی وُضْعَیَانِ وُضْعَیَاتٌ وُضَعٌ وُضَیْعٰی

وَفِعلَ التعجبِ منهُ:

مَا اَوْضَعَهٗ و اَوْضِعْ بِهٖ و وَضُعَ یا وَضُعَتْ

باب چہارم: ثلاثی مجرد صرف صغیر مثال واوی از باب فَعِلَ یَفْعِلُ۔

جیسے: اَلْوَرَمُ (سوجنا)

وَرِمَ يَرِمُ وَرْمًا فَهُوَ وَارِمٌ

وَ وُرِمَ يُوْرَمُ وَرْمًا فَذَاكَ مَوْرُوْمٌ

(اُعِدَ والا قانون یہاں بھی جاری ہے)

لَمْ يَرِمْ لَمْ يُوْرَمْ ، لَا يَرِمُ لَا يُوْرَمُ ، لَنْ يَرِمَ لَنْ يُوْرَمَ

الامر منہ: رِمْ لِتُوْرَمْ لِيَرِمْ لِيُوْرَمْ

والنہی عنہ: لَا تَرِمْ لَا تُوْرَمْ لَا يَرِمْ لَا يُوْرَمْ

الظرف منہ: مَوْرِمٌ مَوْرِمَانِ مَوَارِمُ مُوَيْرِمٌ

(میعاد والا قانون)

والآلۃ منہ: مِيْرَمٌ مِيْرَمَانِ مَوَارِمُ مُوَيْرِمٌ

مِيْرَمَةٌ مِيْرَمَتَانِ مَوَارِمُ مُوَيْرِمَةٌ

مِيْرَامٌ مِيْرَامَانِ مَوَارِيْمُ مُوَيْرِيْمٌ و مُوَيْرِمَةٌ

وافعل التفضيل المذكر منہ:

اَوْرَمُ اَوْرَمَانِ اَوْرَمُوْنَ اَوَارِمُ و اُوَيْرِمٌ

والمؤنث منہ:

وُرْمٰى وُرْمَيَانِ وُرْمَيَاتٌ وُرَمٌ و وُرَيْمٰى

وفعل التعجب منہ:

مَا اَوْرَمَهٗ و اَوْرِمْ بِهٖ و وَرُمَ يا وَرُمَنَّ

باب پنجم: ثلاثی مجرد صرف صغیر مثال واوی از باب فَعُلَ يَفْعُلُ

جیسے: اَلْوَسْمُ (حسین ہونا)

وَسُمَ يَوْسُمُ وَسَامَةً فَهُوَ وَسِيْمٌ

و وُسِّمَ يُوْسَمُ وَسَامَةً فَذَاكَ مَوْسُوْمٌ (قانون اُعِدَ والا جائز ہے اُسِمَ)

لَمْ يَوْسُمْ لَمْ يُوْسَمْ، لَا يَوْسُمُ لَا يُوْسَمُ، لَنْ يَّوْسُمَ لَنْ يُّوْسَمَ

الامر منه: اُوْسُمْ لِتُوْسَمْ لِيَوْسُمْ لِيُوْسَمْ

والنهي عنه: لَا تَوْسُمْ لَا تُوْسَمْ لَا يَوْسُمْ لَا يُوْسَمْ

الظرف منه: مَوْسِمٌ مَوْسِمَانِ مَوَاسِمُ مُوَيْسِمٌ

(میعاد والا قانون)

والآلة منه: مِيْسَمٌ مِيْسَمَانِ مَوَاسِمُ مُوَيْسِمٌ

مِيْسَمَةٌ مِيْسَمَتَانِ مَوَاسِمُ مُوَيْسِمَةٌ

مِيْسَامٌ مِيْسَامَانِ مَوَاسِيْمُ مُوَيْسِيْمٌ و مُوَيْسِمٌ

وافعل التفضيل المذكر منه:

اَوْسَمُ اَوْسَمَانِ اَوْسَمُوْنَ اَوَاسِمُ و اُوَيْسِمٌ

والمؤنث منه:

وُسْمٰى[1] وُسْمَيَانِ وُسْمَيَاتٌ وُسَمٌ و وُسَيْمٰى

وفعل التعجب منه:

مَا اَوْسَمَهٗ و اَوْسِمْ بِهٖ و وَسُمَ يا وَسُمَتْ

[1] اُعِدَ قانون کے تحت جائز ہے۔ اُسْمٰى الخ

فت مشبہ

وَسِيْمٌ

وَسِيْمَانِ

وَسِيْمُوْنَ

وَسَامٌ

وُسُوْمٌ

وُسُمٌ

وُسَمَآءُ

وُسْمَانٌ

وِسْمَانٌ

وُسَّامٌ

ةٌ أَوْسِمَآءُ

أَوْسِمَةٌ

وَسِيْمَةٌ

وَسِيْمَتَانِ

وَسِيْمَاتٌ

وَسَائِمُ

وُسَيِّمٌ

وُسَيِّمَةٌ

باب اوّل : ثلاثی مجرد صرف صغیر مثال یائی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

جیسے ۔ اَلْیُسْرُ وَالْمَیْسِرَةُ (آسان ہونا)

یَسَرَ یَیْسِرُ یُسْرًا فھو یَاسِرٌ

و یُسِرَ یُوْسَرُ یُسْرًا فذاک مَیْسُوْرٌ

لَمْ یَیْسِرْ لَمْ یُوْسَرْ. لَا یَیْسِرُ لَا یُوْسَرُ. لَنْ یَّیْسِرَ لَنْ یُّوْسَرَ

الامر منہ : اِیْسِرْ لِتُوْسَرْ لِیَیْسِرْ لِیُوْسَرْ

والنھی عنہ : لَا تَیْسِرْ لَا تُوْسَرْ لَا یَیْسِرْ لَا یُوْسَرْ

الظرف منہ : مَیْسِرٌ مَیْسِرَانِ مَیَاسِرُ مُیَیْسِرٌ

والآلۃ منہ : مِیْسَرٌ مِیْسَرَانِ مَیَاسِرُ مُیَیْسِرٌ

مِیْسَرَةٌ مِیْسَرَتَانِ مَیَاسِرُ مُیَیْسِرَةٌ

مِیْسَارٌ مِیْسَارَانِ مَیَاسِیْرُ مُیَیْسِیْرٌ مُیَیْسِیْرَةٌ

افعل التفضیل المذکر منہ :

اَیْسَرُ اَیْسَرَانِ اَیْسَرُوْنَ اَیَاسِرُ اُیَیْسِرٌ

والمؤنث منہ :

یُسْرٰی یُسْرَیَانِ یُسْرَیَاتٌ یُسَرٌ یُسَیْرٰی

وفعل التعجب منہ :

مَا اَیْسَرَهٗ وَ اَیْسِرْ بِهٖ و یَسُرَ یَا یُسُرَتْ

ن ~~یُوْ والا~~ یُوْسَرُ والا قانون

باب دوم: ثلاثی مجرد صرف صغیر مثال یائی از باب فَعِلَ یَفْعَلُ

جیسے = اَلْیُبْسُ (خشک ہونا)

یَبِسَ یَیْبَسُ یُبْسًا فھو یَابِسٌ
و یُبِسَ یُوْبَسُ یُبْسًا فذاکَ مَیْبُوْسٌ

لَمْ یَیْبَسْ لَمْ یُوْبَسْ، لَا یَیْبَسُ لَا یُوْبَسُ لَنْ یَّیْبَسَ لَنْ یُّوْبَسَ

الامر منه: اِیْبَسْ لِتُوْبَسْ لِیَیْبَسْ لِیُوْبَسْ
والنهی عنه: لَا تَیْبَسْ لَا تُوْبَسْ لَا یَیْبَسْ لَا یُوْبَسْ

الظرف منه: مَیْبِسٌ مَیْبِسَانِ مَیَابِسُ مُیَیْبِسٌ

والآلة منه: مِیْبَسٌ مِیْبَسَانِ مَیَابِسُ مُیَیْبِسٌ
مِیْبَسَةٌ مِیْبَسَتَانِ مَیَابِسُ مُیَیْبِسَةٌ
مِیْبَاسٌ مِیْبَاسَانِ مَیَابِیْسُ مُیَیْبِیْسٌ و مُیَیْبِیْسَةٌ

وافعل التفضیل المذکر منه:
اَیْبَسُ اَیْبَسَانِ اَیْبَسُوْنَ اَیَابِسُ و اُیَیْبِسٌ
والمؤنث منه:
یُبْسٰی یُبْسَیَانِ یُبْسَیَاتٌ یُبَسٌ و یُبَیْسٰی

وفعل التعجب منه:
مَا اَیْبَسَهٗ و اَیْبِسْ بِهٖ و یَبُسَ یا یَبُسَتْ

عله یُوْسَرُ والا قانون

باب سوم: ثلاثی مجرد صرف صغیر مثال یائی از باب فَعِلَ یَفْعَلُ

جیسے = اَلْیُتْمُ (یتیم ہونا)

یَتِمَ یَیْتَمُ یُتْمًا فهو یَتِیْمٌ

و یُتِمَ یُوْتَمُ یُتْمًا فذاك مَیْتُوْمٌ

لَمْ یَیْتَمْ لَمْ یُوْتَمْ. لَا یَیْتَمُ لَا یُوْتَمُ، لَنْ یَّیْتَمَ لَنْ یُّوْتَمَ

الامر منه: اِیْتَمْ لِتُوْتَمْ لِیَیْتَمْ لِیُوْتَمْ

والنہی عنه: لَا تَیْتَمْ لَا تُوْتَمْ لَا یَیْتَمْ لَا یُوْتَمْ

الظرف منه: مَیْتَمٌ مَیْتَمَانِ مَیَاتِمُ مُیَیْتِمٌ

والآلة منه: مِیْتَمٌ مِیْتَمَانِ مَیَاتِمُ مُیَیْتِمٌ

مِیْتَمَةٌ مِیْتَمَتَانِ مَیَاتِمُ مُیَیْتِمَةٌ

مِیْتَامٌ مِیْتَامَانِ مَیَاتِیْمُ مُیَیْتِیْمٌ و مُیَیْتِیْمَةٌ

وافعل التفضیل المذکر منه:

اَیْتَمُ اَیْتَمَانِ اَیْتَمُوْنَ اَیَاتِمُ اُیَیْتِمٌ

والمؤنث منه:

یُتْمٰی یُتْمَیَانِ یُتْمَیَاتٌ یُتَمٌ یُتَیْمٰی

وفعل التعجب منه:

مَا اَیْتَمَهٗ وَاَیْتِمْ بِهٖ و یَتُمَ یَا یَتُمَتْ

یہ یُوْسَرُ والا قانون

باب چہارم: ثلاثی مجرد صرف صغیر مثال یائی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ

جیسے: اَلْیَنْعُ (پھل کا پک جانا)

یَنَعَ یَیْنَعُ یَنْعًا فھو یَانِعٌ وَیَنِیْعٌ

و یُنِعَ یُوْنَعُ یَنْعًا فذاک مَیْنُوْعٌ

لَمْ یَیْنَعْ لَمْ یُوْنَعْ ، لاَ یَیْنَعُ لاَ یُوْنَعُ ، لَنْ یَّیْنَعَ لَنْ یُّوْنَعَ

الامر منہ: اِیْنَعْ لِتُوْنَعْ لِیَیْنَعْ لِیُوْنَعْ

والنہی عنہ: لاَ تَیْنَعْ لاَ تُوْنَعْ لاَیَیْنَعْ لاَ یُوْنَعْ

الظرف منہ: مَیْنِعٌ مَیْنِعَانِ مَیَانِعُ مُیَیْنِعٌ

والآلۃ منہ: مِیْنَعٌ مِیْنَعَانِ مَیَانِعُ مُیَیْنِعٌ

مِیْنَعَۃٌ مِیْنَعَتَانِ مَیَانِعُ مُیَیْنِعَۃٌ

مِیْنَاعٌ مِیْنَاعَانِ مَیَانِیْعُ مُیَیْنِیْعٌ و مُیَیْنِیْعَۃٌ

وافعل التفضیل المذکر منہ:

اَیْنَعُ اَیْنَعَانِ اَیْنَعُوْنَ اَیَانِعُ و اُیَیْنِعٌ

والمؤنث منہ:

یُنْعٰی یُنْعَیَانِ یُنْعَیَاتٌ یُنَعٌ و یُنَیْعٰی

وفعل التعجب منہ:

مَا اَیْنَعَہٗ و اَیْنِعْ بِہٖ و یَنُعَ یا یَنُعَتْ

علم یُوْسَرُ والا قانون

باب پنجم: ثلاثی مجرد صرف صغیر مثال یائی از باب فَعُلَ یَفْعُلُ

جیسے: اَلْیُسْرُ (آسان ہونا)

یَسُرَ یَیْسُرُ یُسْرًا فهو یَسِیْرٌ
و یُسِرَ یُوْسَرُ یُسْرًا فذاك مَیْسُوْرٌ

لَمْ یَیْسُرْ لَمْ یُوْسَرْ، لَا یَیْسُرُ لَا یُوْسَرُ، لَنْ یَّیْسُرَ لَنْ یُّوْسَرَ

الامر منه: اُوْسُرْ لِتُوْسَرْ لِیَیْسُرْ لِیُوْسَرْ
والنهی عنه، لَاتَیْسُرْ لَا تُوْسَرْ لَا یَیْسُرْ لَا یُوْسَرْ

الظرف منه، مَیْسِرٌ مَیْسِرَانِ مَیَاسِرُ مُیَیْسِرٌ

والآلة: مِیْسَرٌ مِیْسَرَانِ، مَیَاسِرُ مُیَیْسِرٌ
مِیْسَرَةٌ مِیْسَرَتَانِ مَیَاسِرُ مُیَیْسِرَةٌ
مِیْسَارٌ مِیْسَارَانِ مَیَاسِیْرُ مُیَیْسِیْرٌ و مُیَیْسِیْرَةٌ

وا لافعل التفضیل المذکر منه:
اَیْسَرُ اَیْسَرَانِ اَیْسَرُوْنَ اَیَاسِرُ و اُیَیْسِرٌ
والمؤنث منه:
یُسْرٰی یُسْرَیَانِ یُسْرَیَاتٌ یُسَرٌ و یُسَیْرٰی

وفعل التعجب منه:
مَا اَیْسَرَهٗ و اَیْسِرْ بِهٖ و یَسُرَ یَا یَسُرَتْ

؎ یُوْسَرُ والا قانون ع

صفت مشبہ

يَسِيْرٌ
يَسِيْرَانِ
يَسِيْرُوْنَ

يِسَارٌ
يُسُوْرٌ
يُسُرٌ
يُسَرَآءُ
يُسْرَانٌ
يِسْرَانٌ
اَيْسَارٌ
اَيْسِرَآءُ
اَيْسِرَةٌ

يَسِيْرَةٌ
يَسِيْرَتَانِ
يَسِيْرَاتٌ
يَسَائِرُ
يُسَيِّرٌ
يُسَيِّرَةٌ

قوانین برائے اجوف

قانون نمبر ۱

قال والا قانون

قانون کا نام : قال والا قانون

قانون کا حکم : یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے

قانون کا مطلب

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہر وہ واؤ اور یاء جو متحرک ہو ما قبل اسکا مفتوح ہو تو واؤ اور یاء کو الف سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے قَالَ جو اصل میں قَوَلَ تھا اور بَاعَ جو اصل میں بَيَعَ تھا۔

① واؤ اور یاء متحرک ہو احترازی مثال جیسے۔ قَوْلٌ اور یاء کی مثال بَيْعٌ جس میں قانون جاری نہیں ہوگا۔

② واؤ اور یاء ان کا ما قبل متحرک ہو اور دونوں ایک کلمہ میں واقع ہوں۔ احترازی مثال جیسے۔ سَيَقُوْلُ

③ واؤ اور یاء کی حرکت لازمی ہو عارضی نہ ہو احترازی مثال جیسے۔ لَوِ اسْتَطَعْنَا

④ اس واؤ اور یاء کا ما قبل مفتوح ہو احترازی مثال جیسے۔ قُوِلَ اور یاء کی مثال بُيِعَ



ئہ اور اگر ہو تو پھر یہ قانون جاری نہیں ہوگا

⑤ واؤ اور یاء فاء کلمہ کے مقابلے میں نہ ہو ئہ جیسے = تَوَاعَدَ اور تَیَسَّرَ

⑥ واؤ اور یاء ناقص کے عین کلمہ کے مقابلے میں نہ ہوں ئہ جیسے = قَوِیَ اور حَیِیَ

⑦ یہ واؤ اور یاء ناقص کے مکرر لام کے پہلے لام کے مقابلے میں نہ ہوں۔ ئہ جیسے = اِرْعَوَوَ اور اِرْمَیَیَ

⑧ واؤ اور یاء کے بعد الف تثنیہ نہ ہو ئہ جیسے = عَصَوَانِ

⑨ واؤ اور یاء کے بعد الف علامت جمع مؤنث سالم کی بھی نہ ہو ئہ جیسے = عَصَوَاتٌ اور رَحَیَاتٌ

⑩ اس واؤ اور یاء کے بعد ایسا مدہ زائدہ نہ ہو کہ جس کو ثابت اور ساکن رکھنا ضروری ہو ئہ جیسے = سَوَادٌ ۔

⑪ اس واؤ اور یاء کے بعد یائے نسبت نہ ہو ئہ جیسے = عَصَوِیٌّ اور رَحَیِیٌّ

⑫ اس واؤ اور یاء کے بعد نون ثقیلہ اور نون خفیفہ نہ ہو ئہ جیسے = اِخْشَیَنْ اور اِخْشَیَنَّ ۔

⑬ واؤ اور یاء ایسے کلمے میں نہ ہوں جو فَعَلَانٌ کے وزن پر ہو ئہ جیسے = جَوَلَانٌ اور حَیَوَانٌ

⑭ واؤ اور یاء ایسے کلمے میں نہ ہوں جو فَعَلیٰ کے وزن پر ہو ئہ جیسے = صَوَرٰی ۔

⑮ واؤ اور یاء ایسے کلمہ میں نہ ہوں جس میں رنگ اور عیب کے معنی پائے جاتے ہیں ئہ جیسے = عَوِرَ

⑯ واؤ اور یاء ملحق کے عین کلمہ کے مقابلے میں نہ ہوں ئہ جیسے = قَوَلُولٌ بَیَحُوْعٌ قَرَبُوْسٌ

⑰ واؤ اور یاء فعل تعجب کے عین کے مقابلے میں نہ ہوں ئہ جیسے = قَوَّلَ اور بَیَّعَ ۔

قانون نمبر ۲

قُلْنَ طُلْنَ والا قانون

قانون کا نام: قُلْنَ طُلْنَ والا قانون
قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے

قانون کا مطلب

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہر وہ واؤ جو مضموم ہو یا مفتوح جو سہ اقسام میں سے فعل ماضی معلوم ہو شش اقسام میں سے ثلاثی مجرد ہو ہفت اقسام میں سے اجوف ہو تو پھر اور وہ واؤ الف کے ساتھ بدل کر گر جائے تو فاء کلمہ کو ضمہ کی حرکت دینا واجب ہے تاکہ یہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے جیسے = قُلْنَ جو اصل میں قَوَلْنَ تھا اور واؤ مضموم کی مثال جیسے = طُلْنَ جو اصل میں طَوُلْنَ تھا۔

قانون نمبر ۳

خِفْنَ اور بِعْنَ والا قانون

قانون کا نام: خِفْنَ اور بِعْنَ والا قانون
قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے

قانون کا مطلب:

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہر وہ واؤ جو مکسور ہو اور یاء مطلقًا جو سہ اقسام میں سے فعل ماضی معلوم ہو شش اقسام میں سے ثلاثی مجرد ہو ہفت اقسام میں سے اجوف ہو اور وہ واؤ اور یاء الف

ے بدلکر گر چکی ہو تو اسکے فاء کلمے کو کسرہ دینا واجب ہے ۔ جیسے ۔ خِفْنَ اصل میں خَوِفْنَ تھا اور یا مفتوح کی مثال جیسے ۔ بِعْنَ جو اصل میں بَیَعْنَ تھا اور یاء مکسور کی مثال جیسے ۔ طِبْنَ جو اصل میں طَیِبْنَ تھا اور یاء مضموم کی مثال جیسے ۔ ھِبْنَ جو اصل میں ھَیُبْنَ تھا ۔

قانون نمبر ④

رِقیلَ اور بِیعَ والا قانون

قانون کا نام: رِقیلَ اور بِیعَ والا قانون

قانون کا حکم: یہ قانون جوازی اور قریب الوجوب ہے

قانون کا مطلب:

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہر وہ واؤ اور یاء جو مکسور ہو ضمہ کے بعد ماضی مجہول میں واقع ہو اور اسکے ماضی معلوم میں تعلیل ہوئی ہو تو اس میں تین صورتیں جائز ہیں ۔ ① کسرہ کو گرا دینا جیسے ۔ قُوِلَ سے قُولَ اور بُیِعَ سے بُوْعَ ② اسکے کسرہ کو ضمہ کی طرف نقل کرنا جیسے ۔ قُوِلَ سے قِیْلَ اور بُیِعَ سے بِیْعَ ③ اشمام کرنا ،

قانون نمبر ⑤

یَقُوْلُ یَبِیْعُ اور یُقَالُ یُبَاعُ والا قانون

قانون کا نام: یَقُوْلُ یَبِیْعُ اور یُقَالُ یُبَاعُ والا قانون

قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے ۔

قانون کا مطلب

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہر وہ واؤ اور یاء جو متحرک ہوں اور ان کا ما قبل ساکن ہو تو اس واؤ اور یاء کی حرکت ما قبل کو دیدیتے ہیں اور اگر وہ واؤ اور یاء مفتوح ہوں تو پھر حرکت ما قبل کو دیکر اس واؤ اور یاء کو الف سے بدلنا واجب ہے جیسے۔ یَقُوْلُ جو اصل میں یَقْوُلُ تھا اور یَبِیْعُ جو اصل میں یَبْیِعُ تھا اور مفتوح ہونے کی مثال جیسے۔ یُقَالُ جو اصل میں یُقْوَلُ تھا اور یُبَاعُ جو اصل میں یُبْیَعُ تھا۔

① واؤ اور یاء متحرک ہوں اگر ساکن ہوں تو پھر قانون جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال جیسے۔ قَوْلٌ

② واؤ اور یاء سے پہلے ساکن صحیح ہو اگر ساکن صحیح نہیں ہے تو قانون جاری نہیں ہوگا احترازی مثال جیسے۔ قَاوَلَ اور دِیْوَانٌ

③ واؤ اور یاء کو ملحق کے عین کلمہ کے مقابلے میں نہ ہوں اور اگر ملحق کے عین کلمہ کے مقابلے میں واقع ہیں تو پھر قانون جاری نہیں ہوگا احترازی مثال جیسے۔ اِبْیَنْعَجَ

④ واؤ اور یاء ناقص کے عین کلمہ کے مقابلے میں نہ ہوں اور اگر عین کلمہ کے مقابلے میں ہونگے تو پھر قانون جاری نہیں ہوگا احترازی مثال جیسے۔ یَقْوِیْ اور یَحْیٰی

⑤ واؤ اور یاء ایسے کلمہ میں واقع نہ ہوں جس میں رنگ اور عیب کے معنی پائے جائے ہوں اور اگر ایسے کلمہ میں واقع ہے تو پھر قانون جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال جیسے۔ اِسْوَدَّ اِبْیَضَّ۔

⑥ واؤ اور یاء اسم آلہ کے صیغے میں واقع نہ ہوں اگر واقع ہونگے تو پھر قانون جاری نہیں ہوگا احترازی مثال جیسے۔ مِقْوَلٌ اور مِبْيَعٌ

⑦ واؤ اور یاء اسم تفضیل کے صیغے میں واقع نہ ہوں اور اگر واقع ہونگے تو قانون جاری نہیں ہوگا احترازی مثال جیسے۔ اَقْوَلُ، اور اَبْيَضُ۔

⑧ واؤ اور یاء فعل تعجب کے صیغے میں واقع نہ ہوں اور اگر واقع ہونگے تو پھر قانون جاری نہیں ہوگا احترازی مثال جیسے۔ مَا اَقْوَلَهٗ اور اَقْوِلْ بِهٖ۔ اور مَا اَبْيَعَهٗ اور وَ اَبْيِعْ بِهٖ۔

⑨

⑩ اجوف یائی کے اسم مفعول میں یاء کے ضمہ منقولی کو کسرہ کے ساتھ بدلنا واجب ہے مَبِيْعٌ جو اصل میں مَبْيُوْعٌ تھا۔

قانون نمبر ⑥

قَائِلٌ اور بَائِعٌ والا قانون

قانون کا نام: قَائِلٌ بَائِعٌ والا قانون

قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے۔

قانون کا مطلب:

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہر وہ واؤ اور یاء جو الف فاعل کے بعد واقع ہو اور اسکے ماضی معلوم میں تعلیل ہوئی ہو، یا اسکا ماضی ہی نہ ہو تو اس واؤ اور یاء کو ہمزہ سے بدلنا واجب ہے۔
جیسے۔ قَائِلٌ جو اصل میں قَاوِلٌ تھا اور بَائِعٌ جو اصل میں بَايِعٌ تھا۔
اور جسکا ماضی ہی نہ ہو اسکی مثال جیسے۔ غَائِطٌ جو اصل میں غَايِطٌ تھا۔

قانون نمبر ⑦

قِیَالٌ والا قانون

قانون کا نام: قِیَالٌ والا قانون

قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے

قانون کا مطلب:

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہر وہ واؤ جو واقع ہو مصدر یا جمع کے عین کلمہ کے مقابلے میں کسرہ کے بعد، اور وہ واؤ مصدر کے فعل ماضی معلوم میں اور جمع کے واحد میں سلامت نہ رہی ہو تو پھر اس واؤ کو یاء سے بدلنا واجب ہے۔ مصدر کی مثال جیسے قِیَامٌ جو اصل میں قِوَامٌ تھا۔ اور جمع کی مثال جیسے قِیَالٌ جو اصل میں قِوَالٌ تھا

قانون نمبر ⑧

قُوَیِّلٌ قُوَیِّکَۃٌ یا سَیِّدٌ والا قانون

قانون کا نام: قُوَیِّلٌ قُوَیِّکَۃٌ یا سَیِّدٌ والا قانون

قانون کا حکم: اس قانون کا ایک شق جوازی ہے اور تین شق وجوبی ہیں۔

قانون کا مطلب

قانون کا مطلب چار شقوں پر مشتمل ہے

شق نمبر ① سمجھنے سے پہلے "حکمًا ایک کلمہ" کا سمجھنا ضروری ہے۔

حکمًا ایک کلمہ:

حکمًا ایک کلمہ وہ کلمہ ہوتا ہے جو حقیقۃً دو کلمے ہوں پہلا مضاف اور دوسرا مضاف الیہ لیکن شدۃ اتصال کی بناء پر اسے حکمًا ایک کلمہ شمار کیا جاتا ہے جیسے۔ مُسْلِمِیَّ جو اصل میں مُسْلِمُوْنَ تھا۔

جمع ہوتو کسرہ سے بدلنا واجب ہے جاروصور توں میں۔

شق نمبر ①

شق نمبر ① کا مطلب یہ ہے کہ واؤ اور یاء جمع ہو جائیں ایک کلمہ میں یا حکماً ایک کلمہ میں تو اس واؤ کو یاء کرنا پھر یاء کا یاء میں ادغام کرنا واجب ہے بشرطیکہ پہلا ساکن ہو چاہے واؤ ہو اور چاہے یاء ہو اور سکون لازمی ہو عارضی نہ ہو اور وہ کسی حرف سے بدلی ہوئی نہ ہو اور وہ کلمہ اَفْعَلُ کے وزن پر بھی نہ ہو۔

ایک کلمہ کی مثال جیسے = سَیِّدٌ جو اصل میں سَیْوِدٌ تھا

حکماً ایک کلمہ کی مثال جیسے = مُسْلِمِیَّ جو اصل میں ~~مُسْلِمُوْنَ~~ سے مُسْلِمُوْیَ تھا،

شق نمبر ②

شق نمبر ② کا مطلب یہ ہے کہ واؤ اور یاء جمع ہو جائیں ایک کلمہ میں یاء پہلے ہو اور واؤ لام کلمہ کے مقابلے میں ہو، واؤ اور یاء میں سے پہلا ساکن ہو اور اَفْعَلُ کے وزن پر بھی نہ ہو۔ تو پھر واؤ کو یاء کر کے پھر یاء کا یاء میں ادغام کرنا واجب ہے اگرچہ وہ یاء مبدل ہی کیوں نہ ہو جیسے = مَدَاعِیُّ جو اصل میں مَدَاعِوُوْ سے مَدَاعِیْوُ تھا۔

شق نمبر ③

شق نمبر ③ کا مطلب یہ ہے کہ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہو جائیں واؤ عین کلمہ کے مقابلے میں ہو یائے تصغیر کے بعد واقع ہو، اور مفرد مکبر میں وہ واؤ سلامت نہ رہی ہو تو اس واؤ کو یاء کرنا پھر یاء کا یاء میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے = مُقَیِّلٌ جو اصل میں مَقُوْلٌ سے مَقَالٌ پھر مَقَالٌ سے مُقَیْوِلٌ تھا۔

03

شق نمبر ②

شق نمبر② کا مطلب یہ ہے کہ واؤ اور یاء جمع ہو جائیں ایک کلمہ میں اور واؤ عین کلمہ کے مقابلے میں یائے تصغیر کے بعد واقع ہو اور مفرد مکبر میں وہ واؤ سلامت ہو تو اس واؤ کو یاء کرنا جائز اور پھر یاء کا یاء میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے: مُقَيْوِلٌ جو تصغیر ہے مِقْوَلٌ کا مُقَيِّلٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قانون نمبر ⑨

قُوْلَنَّ والا قانون

قانون کا نام: قُوْلَنَّ والا قانون

قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے

قانون کا مطلب

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جو حرف علت کسی سبب سے گر جائے یا بدل جائے اور پھر وہ گرنے کا سبب اگر چلا جائے تو حرف علت دوبارہ واپس آجاتا ہے۔ جیسے: قُوْلَنَّ جو اصل میں قُلْ تھا۔

قانون نمبر ⑩

كَيْنُوْنَةٌ والا قانون

قانون کا نام: كَيْنُوْنَةٌ والا قانون

قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے

قانون کا مطلب:

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہر وہ مصدر جو فَعْلُوْلَةٌ کے وزن پر ہو اور اسکے عین کلمہ میں واؤ واقع ہو جائے تو اس واؤ کو یاء سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: كَيْنُوْنَةٌ جو اصل میں كَوْنُوْنَةٌ تھا۔

باب اول ثلاثی مجرد صرف صغیر اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ
جیسے القَوْلُ (کہنا)

(قال والا) (یقول والا) (قائل والا)
قَالَ یَقُوْلُ قَوْلاً فَھُوَ قَائِلٌ
(قیل والا) (یقال والا)
وقِیْلَ یُقَالُ قَوْلاً فذاکَ مَقُوْلٌ ← یقول یبیع یقال یُباع والا قانون

لَمْ یَقُلْ لَمْ یُقَلْ ، لاَ یَقُوْلُ لاَ یُقَالُ ، لَنْ یَقُوْلَ لَنْ یُقَالَ

الامر منہ : قُلْ لِتُقَلْ لِیَقُلْ لِیُقَلْ
والنہی عنہ : لاَ تَقُلْ لاَ تُقَلْ لاَ یَقُلْ لاَ یُقَلْ

الظرف منہ : مَقَالٌ مَقَالاَنِ مَقَاوِلُ مُقَیِّلٌ
والآلۃ منہ : مِقْوَلٌ مِقْوَلاَنِ مَقَاوِلُ مُقَیْوِلٌ
مِقْوَلَۃٌ مِقْوَلَتَانِ مَقَاوِلُ مُقَیْوِلَۃٌ
مِقْوَالٌ مِقْوَالاَنِ مَقَاوِیْلُ مُقَیْوِیْلٌ و مُقَیْوِیْلَۃٌ

وافعل تفضیل المذکر منہ : اَقْوَلُ اَقْوَلاَنِ اَقْوَلُوْنَ اَقَاوِلُ و اُقَیْوِلُ

والمؤنث منہ : قُوْلٰی قُوْلَیَانِ قُوْلَیَاتٌ قُوَلٌ و قُوَیْلٰی

وفعل التعجب منہ :
مَا اَقْوَلَہٗ و اَقْوِلْ بِہٖ وقَوُلَ یا قَوُلَتْ

فعل ماضی معلوم	فعل ماضی مجہول	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع مجہول
قَالَ	قِيلَ قُوْلَ	يَقُوْلُ	يُقَالُ
قَالَا	قِيلَا	يَقُوْلَانِ	يُقَالَانِ
قَالُوْا	قِيلُوْا	يَقُوْلُوْنَ	يُقَالُوْنَ
قَالَتْ	قِيلَتْ	تَقُوْلُ	تُقَالُ
قَالَتَا	قِيلَتَا	تَقُوْلَانِ	تُقَالَانِ
قُلْنَ	قِلْنَ قُلْنَ	يَقُلْنَ	يُقَلْنَ
قُلْتَ	قِلْتَ	تَقُوْلُ	تُقَالُ
قُلْتُمَا	قِلْتُمَا	تَقُوْلَانِ	تُقَالَانِ
قُلْتُمْ	قِلْتُمْ	تَقُوْلُوْنَ	تُقَالُوْنَ
قُلْتِ	قِلْتِ	تَقُوْلِيْنَ	تُقَالِيْنَ
قُلْتُمَا	قِلْتُمَا	تَقُوْلَانِ	تُقَالَانِ
قُلْتُنَّ	قِلْتُنَّ	تَقُلْنَ	تُقَلْنَ
قُلْتُ	قِلْتُ	اَقُوْلُ	اُقَالُ
قُلْنَا	قِلْنَا	نَقُوْلُ	نُقَالُ

فعل جحد معلوم	فعل جحد مجهول	اسم فاعل	اسم مفعول
		قَآئِلٌ	
		قَآئِلَانِ	مَقُوْلٌ
لَمْ يَقُلْ	لَمْ يُقَلْ	قَآئِلُوْنَ	مَقُوْلَانِ
لَمْ يَقُوْلَا	لَمْ يُقَالَا		مَقُوْلُوْنَ
لَمْ يَقُوْلُوْا	لَمْ يُقَالُوْا	قَالَةٌ	
لَمْ تَقُلْ	لَمْ تُقَلْ	قُوَّالٌ	مَقُوْلَةٌ
لَمْ تَقُوْلَا	لَمْ تُقَالَا	قُوَّلٌ	مَقُوْلَتَانِ
لَمْ يَقُلْنَ	لَمْ يُقَلْنَ	قُوْلٌ	مَقُوْلَاتٌ
		قُوَلَاءُ	
لَمْ تَقُلْ	لَمْ تُقَلْ	قُوْلَانٌ	مَقَاوِيْلُ
لَمْ تَقُوْلَا	لَمْ تُقَالَا	قِوَالٌ، قِيَالٌ	
لَمْ تَقُوْلُوْا	لَمْ تُقَالُوْا	قُوُوْلٌ	مُقَيْوِيْلٌ، مُقَيْلٌ
لَمْ تَقُوْلِيْ	لَمْ تُقَالِيْ		مُقَيْوِيْلَةٌ، مُقَيِّلَةٌ
لَمْ تَقُوْلَا	لَمْ تُقَالَا	قُوَيِّلٌ	
لَمْ تَقُلْنَ	لَمْ تُقَلْنَ		
		قَآئِلَةٌ	
لَمْ اَقُلْ	لَمْ اُقَلْ	قَآئِلَتَانِ	
لَمْ نَقُلْ	لَمْ نُقَلْ	قَآئِلَاتٌ	
		قَائِلٌ، قَوَائِلُ	
		قُوَّلٌ	
		قُوَيِّلَةٌ	

امر حاضر معلوم	امر حاضر مجہول	امر غائب معلوم	امر غائب مجہول
قُلْ	لِتُقَلْ	لِيَقُلْ	لِيُقَلْ
قُوْلَا	لِتُقَالَا	لِيَقُوْلَا	لِيُقَالَا
قُوْلُوْا	لِتُقَالُوْا	لِيَقُوْلُوْا	لِيُقَالُوْا
قُوْلِىْ	لِتُقَالِىْ	لِتَقُلْ	لِتُقَلْ
قُوْلَا	لِتُقَالَا	لِتَقُوْلَا	لِتُقَالَا
قُلْنَ	لِتُقَلْنَ	لِيَقُلْنَ	لِيُقَلْنَ
		لِاَقُلْ	لِاُقَلْ
		لِنَقُلْ	لِنُقَلْ
قُوْلَنَّ	لِتُقَالَنَّ		
قُوْلَانِّ	لِتُقَالَانِّ		
قُوْلُنَّ	لِتُقَالُنَّ	لِيَقُوْلَنَّ	لِيُقَالَنَّ
قُوْلِنَّ	لِتُقَالِنَّ	لِيَقُوْلَانِّ	لِيُقَالَانِّ
قُوْلَانِّ	لِتُقَالَانِّ	لِيَقُوْلُنَّ	لِيُقَالُنَّ
قُلْنَانِّ	لِتُقَلْنَانِّ	لِتَقُوْلَنَّ	لِتُقَالَنَّ
		لِتَقُوْلَانِّ	لِتُقَالَانِّ
قُوْلَنْ	لِتُقَالَنْ	لِيَقُلْنَانِّ	لِيُقَلْنَانِّ
قُوْلُنْ	لِتُقَالُنْ	لِاَقُوْلَنَّ	لِاُقَالَنَّ
قُوْلِنْ	لِتُقَالِنْ	لِنَقُوْلَنَّ	لِنُقَالَنَّ
		لِيَقُوْلَنْ	لِيُقَالَنْ
		لِيَقُوْلُنْ	لِيُقَالُنْ
		لِتَقُوْلَنْ	لِتُقَالَنْ
		لِاَقُوْلَنْ	لِاُقَالَنْ
		لِنَقُوْلَنْ	لِنُقَالَنْ

باب دوم ثلاثی مجرد صرف صغیر اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

جیسے۔ اَلطَّوْحُ (ہلاک ہونا)

طَاحَ یَطِیْحُ طَوْحًا فَهُوَ طَائِحٌ

وَ طِیْحَ یُطَاحُ طَوْحًا فَذَاكَ مَطْوُحٌ

لَمْ یَطِحْ لَمْ یُطَحْ ، لَا یَطِیْحُ لَا یُطَاحُ ، لَنْ یَّطِیْحَ لَنْ یُّطَاحَ

الامر منہ : طِحْ لِتُطَحْ لِیَطِحْ لِیُطَحْ

والنہی عنہ : لَا تَطِحْ لَا تُطَحْ لَا یَطِحْ لَا یُطَحْ

الظرف منہ : مَطِیْحٌ مَطِیْحَانِ مَطَاوِحُ مُطَیِّحٌ

والالۃ منہ : مِطْوَحٌ مِطْوَحَانِ مَطَاوِحُ مُطَیِّحٌ

مِطْوَحَةٌ مِطْوَحَتَانِ مَطَاوِحُ مُطَیِّحَةٌ

مِطْوَاحٌ مِطْوَاحَانِ مَطَاوِحُ مُطَیِّیْحٌ و مُطَیِّیْحَةٌ

وافعل التفضیل المذکر منہ : (اُطَیِّحُ)

اَطْوَحُ اَطْوَحَانِ اَطْوَحُوْنَ اَطَاوِحُ و اُطَیْوِحُ

والمؤنث منہ : طُوْحٰی طُوْحَیَانِ طُوْحَیَاتٌ طُوَحٌ وَّ طُوَیْحٰی

وفعل التعجب منہ :

مَا اَطْوَحَهٗ و اَطْوِحْ بِهٖ و طَوُحَ یا طَوُحَتْ

باب سوم ثلاثی مجرد صرف صغیر اجوف واوی از باب فَعِلَ یَفْعَلُ

جیسے: اَلْخَوْفُ (ڈرنا)

خَافَ یَخَافُ خَوْفًا فهو خَائِفٌ

و خِیْفَ یُخَافُ خَوْفًا فذاك مَخُوْفٌ

لَمْ یَخَفْ لَمْ یُخَفْ ، لَا یَخَافُ لَا یُخَافُ ، لَنْ یَّخَافَ لَنْ یُّخَافَ

الامر منه: خَفْ لِتُخَفْ لِیَخَفْ لِیُخَفْ

والنهي عنه: لَا تَخَفْ لَا تُخَفْ لَا یَخَفْ لَا یُخَفْ

الظرف منه: مَخَافٌ مَخَافَانِ مَخَاوِفُ و مُخَیِّفٌ

والاٰلة منه: مِخْوَفٌ مِخْوَفَانِ مَخَاوِفُ و مُخَیِّفٌ

مِخْوَفَةٌ مِخْوَفَتَانِ مَخَاوِفُ و مُخَیِّفَةٌ

مِخْوَافٌ مِخْوَافَانِ مَخَاوِیْفُ وَ مُخَیِّیْفٌ و مُخَیِّیْفَةٌ

وافعل التفضیل المذکر منه:

اَخْوَفُ اَخْوَفَانِ اَخْوَفُوْنَ اَخَاوِفُ و اُخَیِّفٌ

والمؤنث منه:

خُوْفٰی خُوْفَیَانِ خُوْفَیَاتٌ خُوَفٌ وَ خُوَیْفٰی

وفعل التعجب منه:

مَا اَخْوَفَهٗ و اَخْوِفْ بِهٖ و خَوُفَ یا خُوْفَتْ

باب چہارم ثلاثی مجرد صرف صغیر اجوف واوی از باب فَعُلَ یَفْعُلُ

جیسے ۔ اَلطُّوْلُ (لمبا ہونا)

طَالَ یَطُوْلُ طُوْلاً فهو طَائِلٌ وطَوِيْلٌ

و طِيْلَ يُطَالُ طُوْلاً فذاكَ مَطُوْلٌ

لَمْ يَطُلْ لَمْ يُطَلْ ، لَا يَطُوْلُ لَا يُطَالُ ، لَنْ يَّطُوْلَ لَنْ يُّطَالَ

الامر منه : طُلْ لِتُطَلْ لِيَطُلْ لِيُطَلْ

والنهي عنه : لَا تَطُلْ لَا تُطَلْ لَا يَطُلْ لَا يُطَلْ

الظرف منه : مَطَالٌ مَطَالَانِ مَطَاوِلُ ومُطَيِّلٌ

والآلة منه ، مِطْوَلٌ مِطْوَلَانِ مَطَاوِلُ و مُطَيِّلٌ

مِطْوَلَةٌ مِطْوَلَتَانِ مَطَاوِلُ و مُطَيِّلَةٌ

مِطْوَالٌ مِطْوَالَانِ مَطَاوِيْلُ و مُطَيِّيْلٌ و مُطَيِّيْلَةٌ

وافعل التفضيل المذكر منه :

اَطْوَلُ اَطْوَلَانِ اَطْوَلُوْنَ اَطَاوِلُ اُطَيْوِلُ (اُطَيِّلٌ)

والمؤنث منه :

طُوْلٰى طُوْلَيَانِ طُوْلَيَاتٌ طُوَلٌ وَ طُوَيْلٰى

وفعل التعجب منه :

مَا اَطْوَلَهٗ و اَطْوِلْ بِهٖ وطَوُلَ يا طَوُلَتْ

نوٹ : اسکے (اجوف واوی) کے باقی ابواب استعمال نہیں ہوتے ہیں ثلاثی مجرد کے ،

صفت مشبہ

طَوِيْلٌ

طَوِيْلَانِ

طَوِيْلُوْنَ

طِوَالٌ طِيَالٌ

طُوُوْلٌ

طُوْلٌ

طُوَلَاءُ

طُوْلَانٌ

طِيْلَانٌ

اَطْوَالٌ

اَطْوِلَاءُ

اَطْوِلَةٌ

طَوِيْلَةٌ

طَوِيْلَتَانِ

طَوِيْلَاتٌ

طَوَائِلُ

طُوَيْلٌ

طُوَيْلَةٌ

باب اوّل ثلاثی مزید فیہ صرف صغیر اجوف واوی از باب اِفعالٌ

جیسے۔ اَلْاِقَامَةُ (کھڑا ہونا / قائم کرنا)

اَقَامَ يُقِيْمُ اِقَامَةً فَهُوَ مُقِيْمٌ

و اُقِيْمَ يُقَامُ اِقَامَةً فذاكَ مُقَامٌ

لَمْ يُقِمْ لَمْ يُقَمْ ، لَا يُقِيْمُ لَا يُقَامُ ، لَنْ يُّقِيْمَ لَنْ يُّقَامَ

الامر منه : اَقِمْ لِتُقَمْ لِيُقِمْ لِيُقَمْ

والنهي عنه : لَا تُقِمْ لَا تُقَمْ لَا يُقِمْ لَا يُقَمْ

الظرف منه : مُقَامٌ مُقَامَانِ مُقَامَاتٌ

باب ششم ثلاثی مزید فیہ صرف صغیر اجوف واوی از باب افتعال

جیسے : اَلْاِجْتِيَابُ (جنگل پار کرنا)

اِجْتَابَ يَجْتَابُ اِجْتِيَابًا فهو مُجْتَابٌ
وَ اُجْتِيْبَ يُجْتَابُ اِجْتِيَابًا فذاك مُجْتَابٌ

لَمْ يَجْتَبْ لَمْ يُجْتَبْ، لَا يَجْتَابُ لَا يُجْتَابُ ، لَنْ يَّجْتَابَ لَنْ يُّجْتَابَ

الامر منہ : اِجْتَبْ لِتُجْتَبْ لِيَجْتَبْ لِيُجْتَبْ

والنھی عنہ : لَا تَجْتَبْ لَا تُجْتَبْ لَا يَجْتَبْ لَا يُجْتَبْ

الظرف منہ : مُجْتَابٌ مُجْتَابَانِ مُجْتَابَاتٌ

فائدہ : اُجْتِيْبَ میں تیسرے حرف کی مناسبت کی وجہ سے مکسور بھی پڑھ سکتے ہیں ۔

باب ہفتم ثلاثی مزید فیہ صرف صغیر اجوف واوی از باب
اِنْفِعَال جیسے۔ اَلْاِنْقِيَادُ (تابعدار ہونا)

اِنْقَادَ يَنْقَادُ اِنْقِيَادًا فهو مُنْقَادٌ

واُنْقِيْدَ يُنْقَادُ اِنْقِيَادًا فذاك مُنْقَادٌ

لَمْ يَنْقَدْ لَمْ يُنْقَدْ ، لَا يَنْقَادُ لَا يُنْقَادُ ، لَنْ يَّنْقَادَ لَنْ يُّنْقَادَ

الامر منہ: اِنْقَدْ لِتُنْقَدْ لِيَنْقَدْ لِيُنْقَدْ

والنهي عنہ: لَا تَنْقَدْ لَا تُنْقَدْ لَا يَنْقَدْ لَا يُنْقَدْ

الظرف منہ: مُنْقَادٌ مُنْقَادَانِ مُنْقَادَاتٌ



باب ہشتم ثلاثی مزید فیہ صرف صغیر اجوف واوی از باب
اِسْتِفْعَال جیسے۔ اَلْاِسْتِقَامَۃُ (سیدھا ہونا)

اِسْتَقَامَ یَسْتَقِیْمُ اِسْتِقَامَۃً فھو مُسْتَقِیْمٌ

و اُسْتُقِیْمَ یُسْتَقَامُ اِسْتِقَامَۃً فذاک مُسْتَقَامٌ

لَمْ یَسْتَقِمْ لَمْ یُسْتَقَمْ، لا یَسْتَقِیْمُ لَا یُسْتَقَامُ، لَنْ یَّسْتَقِیْمَ لَنْ یُّسْتَقَامَ

الامر منہ: اِسْتَقِمْ لِتُسْتَقَمْ لِیَسْتَقِمْ لِیُسْتَقَمْ

والنھی عنہ: لَاتَسْتَقِمْ لَاتُسْتَقَمْ لَایَسْتَقِمْ لَایُسْتَقَمْ

الظرف منہ: مُسْتَقَامٌ مُسْتَقَامَانِ مُسْتَقَامَاتٌ

باب اول ثلاثی مجرد صرف صغیر اجوف یائی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

جیسے اَلْبَیْعُ (بیچنا)

بَاعَ یَبِیْعُ بَیْعًا فَهُوَ بَائِعٌ

و بِیْعَ یُبَاعُ بَیْعًا فذاكَ مَبِیْعٌ

لَمْ یَبِعْ لَمْ یُبَعْ ، لَا یَبِیْعُ لَا یُبَاعُ ، لَنْ یَّبِیْعَ لَنْ یُّبَاعَ

الامر منہ : بِعْ لِتُبَعْ لِیَبِعْ لِیُبَعْ

والنہی عنہ : لَاتَبِعْ لَاتُبَعْ لَایَبِعْ لَایُبَعْ

الظَّرْفُ منہ : مَبِیْعٌ مَبِیْعَانِ مَبَایِعُ و مُبَیِّعٌ

والالۃ منہ : مِبْیَعٌ مِبْیَعَانِ مَبَایِعُ و مُبَیِّعٌ

مِبْیَعَۃٌ مِبْیَعَتَانِ مَبَایِعُ و مُبَیِّعَۃٌ

مِبْیَاعٌ مِبْیَاعَانِ مَبَایِیْعُ و مُبَیِّیْعٌ و مُبَیِّیْعَۃٌ

وافعل التفضیل المذکر منہ :

اَبْیَعُ اَبْیَعَانِ اَبْیَعُوْنَ اَبَایِعُ و اُبَیِّعٌ

والمؤنثُ منہُ :

بُوْعٰی بُوْعَیَانِ بُوْعَیَاتٌ بُیَعٌ و بُیَیْعٰی .

وفعل التعجب منہُ :

مَا اَبْیَعَہٗ و اَبْیِعْ بِہٖ و بَیُعَ یا بَیْعُعَتْ

فعل ماضی معلوم	فعل ماضی مجہول	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع مجہول
بَاعَ	بِيْعَ	يَبِيْعُ	يُبَاعُ
بَاعَا	~~بِيْعَ~~ بِيْعَا	يَبِيْعَانِ	يُبَاعَانِ
بَاعُوْا	بِيْعُوْا	يَبِيْعُوْنَ	يُبَاعُوْنَ
بَاعَتْ	بِيْعَتْ	تَبِيْعُ	تُبَاعُ
بَاعَتَا	بِيْعَتَا	تَبِيْعَانِ	تُبَاعَانِ
بِعْنَ	بِعْنَ	يَبِعْنَ	يُبَعْنَ
بِعْتَ	بِعْتَ	تَبِيْعُ	تُبَاعُ
بِعْتُمَا	بِعْتُمَا	تَبِيْعَانِ	تُبَاعَانِ
بِعْتُمْ	بِعْتُمْ	تَبِيْعُوْنَ	تُبَاعُوْنَ
بِعْتِ	بِعْتِ	تَبِيْعِيْنَ	تُبَاعِيْنَ
بِعْتُمَا	بِعْتُمَا	تَبِيْعَانِ	تُبَاعَانِ
بِعْتُنَّ	بِعْتُنَّ	تَبِعْنَ	تُبَعْنَ
بِعْتُ	بِعْتُ	اَبِيْعُ	اُبَاعُ
بِعْنَا	بِعْنَا	نَبِيْعُ	نُبَاعُ

فعل جحد معلوم	فعل جحد مجہول	اسم مفعول	اسم فاعل
لَمْ يَبِعْ	لَمْ يُبَعْ	مَبِيعٌ	بَائِعٌ
لَمْ يَبِيعَا	لَمْ يُبَاعَا	مَبِيعَانِ	بَائِعَانِ
لَمْ يَبِيعُوا	لَمْ يُبَاعُوا	مَبِيعُونَ	بَائِعُونَ
لَمْ تَبِعْ	لَمْ تُبَعْ		
لَمْ تَبِيعَا	لَمْ تُبَاعَا	مَبِيعَةٌ	بَيْعَةٌ
لَمْ يَبِعْنَ	لَمْ يُبَعْنَ	مَبِيعَتَانِ	بُيَّاعٌ
		مَبِيعَاتٌ	بُيَّعٌ
لَمْ تَبِعْ	لَمْ تُبَعْ		بُوعٌ
لَمْ تَبِيعَا	لَمْ تُبَاعَا		بُيَعَاءُ
لَمْ تَبِيعُوا	لَمْ تُبَاعُوا		بُوعَانٌ
لَمْ تَبِيعِي	لَمْ تُبَاعِي		بِيَاعٌ
لَمْ تَبِيعَا	لَمْ تُبَاعَا		بُيُوعٌ
لَمْ تَبِعْنَ	لَمْ تُبَعْنَ		
			بُوَيِّعٌ
لَمْ أَبِعْ	لَمْ أُبَعْ		
لَمْ نَبِعْ	لَمْ نُبَعْ		بَائِعَةٌ
			بَائِعَتَانِ
			بَائِعَاتٌ
			بَوَائِعُ
			بُيَّعٌ
			بُوَيِّعَةٌ

امر حاضر معلوم	امر حاضر مجهول	امر غائب معلوم	امر غائب مجهول
بِعْ	لِتُبَعْ	لِيَبِعْ	لِيُبَعْ
بِيْعَا	لِتُبَاعَا	لِيَبِيْعَا	لِيُبَاعَا
بِيْعُوْا	لِتُبَاعُوْا	لِيَبِيْعُوْا	لِيُبَاعُوْا
بِيْعِيْ	لِتُبَاعِيْ	لِتَبِعْ	لِتُبَعْ
بِيْعَا	لِتُبَاعَا	لِتَبِيْعَا	لِتُبَاعَا
بِعْنَ	لِتُبَعْنَ	لِيَبِعْنَ	لِيُبَعْنَ
		لِاَبِعْ	لِاُبَعْ
		لِنَبِعْ	لِنُبَعْ
بِيْعَنَّ	لِتُبَاعَنَّ		
بِيْعَانِّ	لِتُبَاعَانِّ		
بِيْعُنَّ	لِتُبَاعُنَّ	لِيَبِيْعَنَّ	لِيُبَاعَنَّ
بِيْعِنَّ	لِتُبَاعِنَّ	لِيَبِيْعَانِّ	لِيُبَاعَانِّ
بِيْعَانِّ	لِتُبَاعَانِّ	لِيَبِيْعُنَّ	لِيُبَاعُنَّ
بِعْنَانِّ	لِتُبَعْنَانِّ	لِتَبِيْعَنَّ	لِتُبَاعَنَّ
		لِتَبِيْعَانِّ	لِتُبَاعَانِّ
بِيْعَنْ	لِتُبَاعَنْ	لِيَبِعْنَانِّ	لِيُبَعْنَانِّ
بِيْعُنْ	لِتُبَاعُنْ	لِاَبِيْعَنَّ	لِاُبَاعَنَّ
بِيْعِنْ	لِتُبَاعِنْ	لِنَبِيْعَنَّ	لِنُبَاعَنَّ
		لِيَبِيْعَنْ	لِيُبَاعَنْ
		لِيَبِيْعُنْ	لِيُبَاعُنْ
		لِتَبِيْعَنْ	لِتُبَاعَنْ
		لِاَبِيْعَنْ	لِاُبَاعَنْ
		لِنَبِيْعَنْ	لِنُبَاعَنْ

باب دوم ثلاثی مجرد صرف صغیر اجوف یائی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

جیسے: اَلْغَیْظُ (غائب ہونا)

غَاظَ يَغُوْظُ غَوْظًا فهو غَائِظٌ

وغِيظَ يُغَاظُ غَوْظًا فذاك مَغِيْظٌ

لم يَغُظْ لم يُغَظْ ، لا يَغُوْظُ لا يُغَاظُ ، لَنْ يَغُوظَ لَنْ يُغَاظَ.

الامر منه: غُظْ لِتُغَظْ لِيَغُظْ لِيُغَظْ

والنهي عنه: لَا تَغُظْ لَا تُغَظْ لَا يَغُظْ لَا يُغَظْ

الظرف منه: مَغَاظٌ مَغَاظَانِ مَغَايِظُ مُغَيِّظٌ

والالة منه: مِغْيَظٌ مِغْيَظَانِ مَغَايِظُ مُغَيِّظٌ

مِغْيَظَةٌ مِغْيَظَتَانِ مَغَايِظُ مُغَيِّظَةٌ

مِغْيَاظٌ مِغْيَاظَانِ مَغَايِيْظُ مُغَيِّيْظٌ و مُغَيِّيْظَةٌ

وافعل التفضيل المذكر منه:

اَغْيَظُ اَغْيَظَانِ اَغْيَظُوْنَ اَغَايِظُ اُغَيِّظٌ

والمؤنث منه:

غُوْظَى غُوْظَيَانِ غُوْظَيَاتٌ غُيَظٌ غُيَيْظَى

والفعل
وفعل التعجب منه:

مَا اَغْيَظَهٗ و اَغْيِظْ بِهٖ و غَيُظَ يا غَيُظَتْ

باب سوم ثلاثی مجرد صرف صغیر اجوف یائی از باب فَعِلَ یَفْعَلُ

جیسے = اَلطِّیْبُ (پاک ہونا)

طَابَ یَطَابُ طُوْبًا (طِیْبًا) فھو طَآئِبٌ

و طِیْبَ یُطَابُ طُوْبًا فذاکَ مَطِیْبٌ

لَمْ یَطَبْ لَمْ یُطَبْ، لَا یَطَابُ لَا یُطَابُ، لَنْ یَّطَابَ لَنْ یُّطَابَ

الامر منہ : طَبْ لِیُطَبْ لِیَطَبْ لِیُطَبْ

والنھی عنہ : لَا تَطَبْ لَا تُطَبْ لَا یَطَبْ لَا یُطَبْ

الظرف منہ : مَطَابٌ مَطَابَانِ مَطَایِبُ مُطَیِّبٌ

والالۃ منہ : مِطْیَبٌ مِطْیَبَانِ مَطَایِبُ و مُطَیِّبٌ

مِطْیَبَۃٌ مِطْیَبَتَانِ مَطَایِبُ مُطَیِّبَۃٌ

مِطْیَابٌ مِطْیَابَانِ مَطَایِیْبُ و مُطَیِّیْبٌ و مُطَیِّیْبَۃٌ

وافعل التفضیل المذکر منہ :

اَطْیَبُ اَطْیَبَانِ اَطْیَبُوْنَ اَطَایِبُ و اُطَیِّبٌ

والمؤنث منہ :

طُوْبٰی طُوْبَیَانِ طُوْبَیَاتٌ طُیَبٌ و طُیَیْبٰی

وفعل التعجب منہ :

مَا اَطْیَبَہٗ و اَطْیِبْ بِہٖ و طُیْبَ یا طُیُبَتْ

فائدہ : ثلاثی مجرد کے باقی باب اجوف یائی سے نہیں آتے ہیں ۔

باب اوّل ثلاثی مزید فیہ صرفِ صغیر اجوف یائی از باب افعال

جیسے = الاِطَارَۃُ (اڑانا)

اَطَارَ يُطِيْرُ اِطَارَةً فهو مُطِيْرٌ

و اُطِيْرَ يُطَارُ اِطَارَةً فذاك مُطَارٌ

لَم يُطِرْ لَم يُطَرْ، لَا يُطِيْرُ لَا يُطَارُ، لَنْ يُطِيْرَ لَنْ يُطَارَ

الامر منه : اَطِرْ لِتُطَرْ لِيُطِرْ لِيُطَرْ

والنهي عنه : لَا تُطِرْ لَا تُطَرْ لَا يُطِرْ لَا يُطَرْ

الظرف منه : مُطَارٌ مُطَارَانِ مُطَارَاتٌ



باب ششم ثلاثی مزید فیہ حرف صحیح اجوف یائی از باب افتعال

جیسے - اَلْاِخْتِيَارُ (پسند کرنا)

اِخْتَارَ يَخْتَارُ اِخْتِيَارًا فهو مُخْتَارٌ

واُخْتِيْرَ يُخْتَارُ اِخْتِيَارًا فذاك مُخْتَارٌ

لَمْ يَخْتَرْ لَمْ يُخْتَرْ، لَا يَخْتَارُ لَا يُخْتَارُ، لَنْ يَخْتَارَ لَنْ يُخْتَارَ

الامر منه : اِخْتَرْ لِتُخْتَرْ لِيَخْتَرْ لِيُخْتَرْ

والنهي عنه : لَا تَخْتَرْ لَا تُخْتَرْ لَا يَخْتَرْ لَا يُخْتَرْ

الظرف منه : مُخْتَارٌ مُخْتَارَانِ مُخْتَارَاتٌ

باب ہفتم ثلاثی مزید فیہ صرف صغیر اجوف یائی از باب انفعال

جیسے: اَلْاِنْقِیَاسُ (،)

اِنْقَاسَ يَنْقَاسُ اِنْقِيَاسًا فهو مُنْقَاسٌ

وَانْقِيسَ يُنْقَاسُ اِنْقِيَاسًا فذاك مُنْقَاسٌ

لَمْ يَنْقَسْ لَمْ يُنْقَسْ، لَا يَنْقَاسُ لَا يُنْقَاسُ، لَنْ يَنْقَاسَ لَنْ يُنْقَاسَ

الامر منه: اِنْقَسْ لِتُنْقَسْ لِيَنْقَسْ لِيُنْقَسْ

والنهي عنه: لَا تَنْقَسْ لَا تُنْقَسْ لَا يَنْقَسْ لَا يُنْقَسْ

الظرف منه: مُنْقَاسٌ مُنْقَاسَانِ مُنْقَاسَاتٌ

باب ہشتم ثلاثی مزید فیہ صرف صغیر اجوف یائی از باب اِسْتِفْعَال

جیسے۔ اَلْاِسْتِفَادَةُ (فائدہ حاصل کرنا)

اِسْتَفَادَ يَسْتَفِيْدُ اِسْتِفَادَةً فهو مُسْتَفِيْدٌ

و اُسْتُفِيْدَ يُسْتَفَادُ اِسْتِفَادَةً فذاك مُسْتَفَادٌ

لَمْ يَسْتَفِدْ لَمْ يُسْتَفَدْ، لَا يَسْتَفِيْدُ لَا يُسْتَفَادُ، لَنْ يَسْتَفِيْدَ لَنْ يُسْتَفَادَ

الامر منہ: اِسْتَفِدْ لِتُسْتَفَدْ لِيَسْتَفِدْ لِيُسْتَفَدْ

والنہی عنہ: لَاتَسْتَفِدْ لَاتُسْتَفَدْ لَا يَسْتَفِدْ لَا يُسْتَفَدْ

الظرف منہ: مُسْتَفَادٌ مُسْتَفَادَانِ مُسْتَفَادَاتٌ

باب نہم ثلاثی مزید فیہ صرف صغیر اجوف یائی از باب اِفعِلال

جیسے: اَلْاِبْیِضَاضُ (سفید ہونا)

اِبْيَضَّ يَبْيَضُّ اِبْيِضَاضًا فهو مُبْيَضٌّ
و اُبْيُضَّ يُبْيَضُّ اِبْيِضَاضًا فذاك مُبْيَضٌّ

لَمْ يَبْيَضَّ لَمْ يَبْيَضِّ لَمْ يَبْيَضِضْ لَا يَبْيَضُّ لَنْ يَبْيَضَّ
لَمْ يُبْيَضَّ لَمْ يُبْيَضِّ لَمْ يُبْيَضَضْ لَا يُبْيَضُّ لَنْ يُبْيَضَّ

الأمر منه اِبْيَضَّ اِبْيَضِّ اِبْيَضِضْ لِيَبْيَضَّ لِيَبْيَضِّ لِيَبْيَضِضْ
لِتُبْيَضَّ لِتُبْيَضِّ لِتُبْيَضَضْ لِيُبْيَضَّ لِيُبْيَضِّ لِيُبْيَضَضْ

النهي منه لَا تَبْيَضَّ لَا تَبْيَضِّ لَا تَبْيَضِضْ لَا يَبْيَضَّ لَا يَبْيَضِّ لَا يَبْيَضِضْ
لَا تُبْيَضَّ لَا تُبْيَضِّ لَا تُبْيَضَضْ لَا يُبْيَضَّ لَا يُبْيَضِّ لَا يُبْيَضَضْ

الظرف منه مُبْيَضٌّ مُبْيَضَّانِ مُبْيَضَّاتٌ

باب دہم ثلاثی مزید فیہ صرف صحیح اجوف یائی از باب اِفْعِيلَال

جیسے = اَلْاِبْيِيضَاضُ (زیادہ سفید ہونا)

اِبْيَاضَّ يَبْيَاضُّ اِبْيِيضَاضًا فهو مُبْيَاضٌّ
و اُبْيُوضَّ يُبْيَاضُّ اِبْيِيضَاضًا فذاك مُبْيَاضٌّ

لَمْ يَبْيَاضَّ لَمْ يَبْيَاضِّ لَمْ يَبْيَاضِضْ لَا يَبْيَاضُّ لَنْ يَبْيَاضَّ
لَمْ يُبْيَاضَّ لَمْ يُبْيَاضِّ لَمْ يُبْيَاضَضْ لَا يُبْيَاضُّ لَنْ يُبْيَاضَّ

الامر منہ: اِبْيَاضَّ اِبْيَاضِّ اِبْيَاضِضْ لِيَبْيَاضَّ لِيَبْيَاضِّ لِيَبْيَاضِضْ
لِتُبْيَاضَّ لِتُبْيَاضِّ لِتُبْيَاضَضْ لِيُبْيَاضَّ لِيُبْيَاضِّ لِيُبْيَاضَضْ

والنہی عنہ: لَا تَبْيَاضَّ لَا تَبْيَاضِّ لَا تَبْيَاضِضْ لَا يَبْيَاضَّ لَا يَبْيَاضِّ لَا يَبْيَاضِضْ
لَا تُبْيَاضَّ لَا تُبْيَاضِّ لَا تُبْيَاضَضْ لَا يُبْيَاضَّ لَا يُبْيَاضِّ لَا يُبْيَاضَضْ

الظرف منہ: مُبْيَاضٌّ مُبْيَاضَّانِ مُبْيَاضَّاتٌ

قوانین برائے ناقص

قانون نمبر ①

دُعَاءٌ والا قانون

قانون کا نام: دُعَاءٌ والا قانون
قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے
قانون کا مطلب:
قانون کا مطلب سمجھنے سے پہلے بطور تمہید کے اس بات کا جاننا ضروری ہے کہ طرف کلمہ کی دو قسمیں ہیں ① طرف حقیقی ② طرف حکمی۔

① طرف حقیقی

طرف حقیقی کلمہ کی وہ طرف ہے جو کلمہ کے بالکل آخر میں ہو اور اسکے بعد کوئی حرف نہ ہو جیسے = دُعَاوٌ اور رُوَایٌ۔

② طرف حکمی

طرف حکمی کلمہ کی وہ طرف ہے (وہ حرف ہے) جو کلمہ کے بالکل آخر میں نہ ہو بلکہ اسکے بعد کچھ اور حروف بھی ہوں لیکن وہ کلمہ کے ساتھ لازم نہ ہوں بلکہ اس سے الگ ہو سکتے ہوں انکے بغیر بھی کلمے کا معنی درست ہو جیسے = الف اور نون (تثنیہ) ایسے حروف ہیں جو کلمہ کے ساتھ لازم نہیں بلکہ مفرد اور جمع میں علیحدہ ہو سکتے ہیں۔ جیسے = مِدُعَاوَانِ۔

قانون کا مطلب:

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہر وہ واؤ اور یاء جو الف زائدہ کے بعد طرف کلمہ میں واقع ہوں اور عام ہے کہ یہ طرف حقیقی ہو یا حکمی۔ دونوں صورتوں میں واؤ اور یاء کو ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔ طرف حقیقی کی مثال جیسے دُعَاءٌ جو اصل میں دُعَاوٌ تھا، اور رِدَاءٌ جو اصل میں رِدَایٌ تھا۔ اور طرف حکمی کی مثال جیسے مِدْعَاءَانِ جو اصل میں مِدْعَاوَانِ تھا اور مِرْمَاءَانِ جو اصل میں مِرْمَایَانِ تھا۔

قانون نمبر ۲

دُعِیَ والا قانون ✓

قانون کا نام، دُعِیَ والا قانون

قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے

قانون کا مطلب:

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہر وہ واؤ متحرک جو لام کلمہ میں ما قبل کسرہ کے واقع ہو ~~واقع ہو جائے تو ایسی~~ واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب ہے خواہ وہ کلمہ اسم ہو یا فعل۔ فعل کی مثال جیسے دُعِیَ جو اصل میں دُعِوَ تھا۔ اسم کی مثال جیسے دَاعِیَۃٌ جو اصل میں دَاعِوَۃٌ تھا۔

قانون نمبر ۳

نَھُوَ والا قانون

قانون کا نام: نَھُوَ والا قانون

قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے۔

قانون کا مطلب:

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہر وہ یاء متحرک جو لام کلمہ میں ضمہ کے بعد واقع ہو جائے تو اس یاء کو واؤ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔ جیسے: نَہُوَ جو اصل میں نَہُیَ تھا، اور رَمُوَ جو اصل میں رَمُیَ تھا۔

قانون نمبر (۴)

یَدْعُوْ یَرْمِیْ والا قانون

قانون کا نام: یَدْعُوْ یَرْمِیْ والا قانون

قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے

قانون کا مطلب:

قانون کا مطلب تین شقوں (صورتوں) پر مشتمل ہے

پہلی صورت:

اس صورت کا مطلب یہ ہے کہ ہر وہ واؤ متحرک ماقبل مضموم اور یاء متحرک ماقبل مکسور فعل یا اسم کے لام کلمہ کے مقابلے میں واقع ہو جائیں تو اس واؤ اور یاء کی حرکت کو حذف کرنا واجب ہے۔

واؤ کی مثال جیسے: یَدْعُوْ جو اصل میں یَدْعُوُ تھا۔

یاء کی مثال جیسے: یَرْمِیْ جو اصل میں یَرْمِیُ تھا۔

قانون نمبر ۵ دوسری صورت

اس صورت کا مطلب یہ ہے کہ ہر وہ واؤ متحرک جو ماقبل مضموم ہو اور اسکے بعد ایک اور واؤ ہو یا یاء متحرک جو ماقبل مکسور ہو اور اسکے بعد ایک اور یاء ہو تو ان دونوں صورتوں میں واؤ اور یاء کی حرکت کو حذف کرنا واجب ہے پھر یہ واؤ اور یاء التقائے ساکنین کی وجہ سے گر جاتے ہیں واؤ کی مثال جیسے۔ یَدْعُوْنَ جو اصل میں یَدْعُوُوْنَ تھا، یاء کی مثال جیسے۔ تَرْمِیْنَ جو اصل میں تَرْمِیِیْنَ تھا۔

تیسری صورت

اس صورت کا مطلب یہ ہے کہ ہر وہ واؤ متحرک جو ماقبل مضموم ہو اور اسکے بعد یاء ہو یا یاء متحرک جو ماقبل مکسور ہو اور اسکے بعد واؤ ہو تو ~~اس صو~~ ان دونوں صورتوں میں واؤ اور یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ اور یاء کی حرکت ماقبل کو دیتے ہیں پھر واؤ ~~اور یاء~~ باقاعدہ میعادٌ یاء سے بدل کر ~~یاؤ~~ یاء بقاعدۂ یوسرُ واؤ سے بدل کر التقائے ساکنین کی وجہ سے گر جاتے ہیں۔

واؤ کی مثال جیسے۔ تَدْعِیْنَ جو اصل میں تَدْعُوِیْنَ تھا،

یاء کی مثال جیسے۔ یَرْمُوْنَ جو اصل میں یَرْمِیُوْنَ تھا۔

قانون نمبر ۵

یُدْعٰی والا قانون ✓

یُدْعٰی اصل میں یُدْعَوُ تھا

قانون کا نام: یُدْعٰی والا قانون

قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے

قانون کا مطلب:

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہر وہ واؤ جو چوتھی جگہ

یا چوتھی جگہ سے زائد پر واقع ہو اور اس واؤ سے پہلے ضمہ اور واؤ ساکن نہ ہو تو ایسے واؤ کو یاء سے بدلنا واجب ہے۔

چوتھی جگہ کی مثال جیسے: یُدْعَیَانِ جو اصل میں یُدْعَوَانِ تھا۔

پانچویں جگہ کی مثال جیسے: تَعَالَیْتُ جو اصل میں تَعَالَوْتُ تھا۔

چھٹی جگہ کی مثال جیسے: اِسْتَخْلَیْتُ جو اصل میں اِسْتَخْلَوْتُ تھا۔

قانون نمبر ⑥

دُعَاۃٌ والا قانون

قانون کا نام: دُعَاۃٌ والا قانون

قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے

قانون کا مطلب:

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ناقص کی ہر وہ جمع مکسر جو فَعَلَۃٌ کے وزن پر ہو تو اسکے فاء کلمہ کو ضمہ دینا واجب ہے، جیسے: دُعَاۃٌ جو اصل دَعَوَۃٌ سے دَعَاۃٌ تھا اور رُمَاۃٌ جو اصل میں رَمَیَۃٌ سے رَمَاۃٌ تھا۔

قانون نمبر ⑦

لَمْ یَدْعُ اور اُدْعُ والا قانون

قانون کا نام: لَمْ یَدْعُ اور اُدْعُ والا قانون۔

قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے

قانون کا مطلب:

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ فعل مضارع معتل اللام (ناقص) کے پانچ صیغوں میں کے آخر سے حرف علت کا حذف کرنا واجب ہے۔

دخول جوازم اور امر حاضر معلوم کی بناء کرتے وقت بشرطیکہ وہ حرف علت ہمزہ سے بدلا ہوا نہ ہو، اور حالت وقف میں حرف علت کو گرانا جائز ہے۔
جوازم کی مثال جیسے۔ لَمْ یَدْعُ جو اصل میں لَمْ یَدْعُوْ تھا
امر حاضر معلوم کی مثال جیسے۔ اُدْعُ جو اصل میں تَدْعُوْ سے اُدْعُوْ تھا

قانون نمبر ⑧

لِتَدْعُوْنَّ والا قانون

قانون کا نام: لِتَدْعُوْنَّ والا قانون
قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے
قانون کا مطلب:
اس قانون کا مطلب سمجھنے سے پہلے بطور تمہید کے التقائے ساکنین کا جاننا ضروری ہے، التقائے ساکنین کا مطلب یہ ہے کہ دو ساکنوں کا جمع ہونا اور مل جانا۔ التقائے ساکنین کی دو قسمیں ہیں،
① التقائے ساکنین علٰی حدّہٖ اور ⑪ التقائے ساکنین علٰی غیر حدّہٖ۔

(i) التقائے ساکنین علٰی حدّہٖ
التقائے ساکنین علٰی حدّہٖ کا مطلب یہ ہے کہ دونوں ساکنوں میں سے پہلا ساکن مدہ ہو یا یائے تصغیر ہو اور دوسرا ساکن مدغم (مشدد) ہو۔ اور اسکا حکم یہ ہے کہ دونوں ساکنوں کو باقی رکھتے ہیں۔
مدہ کی مثال جیسے۔ اِحْمَارَّ اور اُحْمُوْرَّ
یائے تصغیر کی مثال جیسے۔ خُوَیْصَّةٌ

(۱۱) التقائے ساکنین علیٰ غیر حدّہٖ

التقائے ساکنین علیٰ غیر حدّہٖ کا مطلب یہ ہے کہ دونوں ساکنوں میں مذکورہ شرطیں نہ ہوں یا دونوں میں سے ایک شرط نہ ہو، اور اسکا حکم یہ ہے کہ دونوں ساکنوں میں سے ایک کو گرا دیتے ہیں، جیسے۔ تَرْمِیْنَ سے تَرْمِیْنَ اور یَدْعُوْنَ سے یَدْعُوْنَ۔

قانون کا مطلب:

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جس جگہ التقائے ساکنین علیٰ غیر حدّہٖ ہو اور پہلا ساکن غیر مدہ ہو اور وہ جمع کی واؤ ہو تو اس ساکن (واؤ) کو ضمہ کی حرکت دینا واجب ہے، اور اگر پہلا ساکن غیر مدہ ہو اور وہ وحدت کی یاء ہو تو اس ساکن (یاء) کو کسرہ کی حرکت دینا واجب ہے۔

واؤ کی مثال جیسے۔ لِتَدْعُوُنَّ جو اصل میں لِتَدْعُوْنَّ تھا

یاء کی مثال جیسے۔ لِتَدْعِیِنَّ جو اصل میں لِتَدْعِیْنَّ تھا

قانون نمبر (۹)

دِلِیٌّ یا دِعِیٌّ والا قانون

قانون کا نام: دِلِیٌّ یا دِعِیٌّ والا قانون

قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے
دو شق وجوبی اور ایک شق جوازی ہے۔

قانون کا مطلب:

اس قانون کا مطلب تین صورتوں پر مشتمل ہے دو صورتیں وجوبی اور ایک صورت جوازی ہے۔

پہلی صورت

پہلی صورت کا مطلب یہ ہے کہ ہر وہ جمع جو فُعُوْلٌ کے وزن پر ہو اور اسکے آخر میں دو واؤ جمع ہو جائیں تو وہ دونوں (واؤ) یاء سے بدلکر مدغم ہو جاتے ہیں وجوبًا (وجوبی طور پر)، اور ما قبل کا ضمہ کسرہ سے بدل جاتا ہے، اور فاء کلمے کو کسرہ دینا بھی جائز ہے۔

جیسے۔ دِلِیٌّ جو اصل میں دُلُوْوٌ تھا دَلْوٌ کی جمع۔
اور دِعِیٌّ جو اصل میں دُعُوْوٌ تھا

دوسری صورت

اس صورت کا مطلب یہ ہے کہ اگر کسی ایسے اسم کے آخر میں دو واؤ جمع ہو جائیں جو فُعُوْلٌ کے وزن پر نہ ہو اور ان دونوں واؤں سے پہلے ایک اور واؤ بھو متحرک ہو تو پھر یہ دونوں واؤ یاء سے بدلکر مدغم ہو جائیں گے (وجوبی طور پر) اور ما قبل کا ضمہ کسرہ سے بدل جائے گا وجوبًا۔
جیسے۔ مَقْوِیٌّ جو اصل میں مَقْوُوْوٌ تھا

تیسری صورت

اس صورت کا مطلب یہ ہے کہ اگر دو واؤ ایسے کلمہ کے آخر میں جمع ہو جائیں جو فُعُوْلٌ کے وزن پر نہ ہو اور ان سے پہلے ایک اور واؤ متحرک بھی نہ ہو تو پھر ان دونوں واؤں کو یاء سے تبدیل کر بدلنا جائز اور پھر ادغام کرنا واجب ہے اور تبدیلی کے بعد ضمہ کسرہ سے بدل جائے گا۔
جیسے۔ مَدْعِیٌّ جو اصل میں مَدْعُوْوٌ تھا
اور جیسے۔ مَرْضُوْوٌ سے مَرْضِیٌّ، مَرْضُوْوٌ اور مَدْعُوْوٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قانون نمبر (۱۰)

اَدْلٍ اور اَظْبٍ والا قانون

قانون کا نام : اَدْلٍ اور اَظْبٍ والا قانون

قانون کا حکم : یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے

قانون کا مطلب :

اس قانون کا مطلب دو صورتوں پر مشتمل ہے

پہلی صورت

اس صورت کا مطلب یہ ہے کہ ہر وہ واؤ متحرک ماقبل مضموم جب اسم متمکن کے لام کلمہ کے مقابلے میں واقع ہو جائے تو اس واؤ کو یاء سے اور ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدلنا واجب ہے، اور پھر وہ یاء بقاعدۂ یَدْعُوْ یَرْمِیْ ساکن ہو کر التقائے ساکنین تنوینی کی وجہ سے گر جاتا ہے

جیسے = اَدْلٍ جو اصل میں اَدْلُوٌ تھا

باب تَفَعُّل کی مثال جیسے = تَعَلٍّ جو اصل میں تَعَلُّوٌ تھا

باب تَفَاعُل کی مثال جیسے = تَعَالٍ جو اصل میں تَعَالُوٌ تھا

دوسری صورت

اس صورت کا مطلب یہ ہے کہ ہر وہ یاء متحرک ماقبل مضموم جب اسم متمکن کے لام کلمہ کے مقابلے میں واقع ہو جائے تو اس یاء کے ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدلنا واجب ہے اور پھر یہ یاء بقاعدۂ یَدْعُوْ یَرْمِیْ ساکن ہو کر التقائے ساکنین تنوینی کی وجہ سے گر جاتا ہے۔

جیسے = اَظْبٍ جو اصل میں اَظْبُیٌ تھا۔

قانون نمبر ⑪

جَوَارِ والا قانون

قانون کا نام : جَوَارِ والا قانون

قانون کا حکم : یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے

قانون کا مطلب :

قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہر وہ جمع جو اَفَاعِلُ ، مَفَاعِلُ یا فَوَاعِلُ وغیرہ کے وزن پر ہو اور اسکے لام کلمہ کے مقابلے میں یاء واقع ہو جائے تو ایسی جمع کی کل تین صورتیں ہیں۔

پہلی صورت

پہلی صورت کا مطلب یہ ہے کہ جمع معرف باللام ہو یا مضاف ہو اور حالت رفع یا جر میں ہو تو لام کلمہ کی یاء ساکن ہو جاتی ہے اسکی چار صورتیں (حالتیں) ہیں۔

① معرف باللام ہو حالت رفع میں جیسے = هٰذِهِ الْجَوَارِيْ

(ii) معرف باللام ہو حالت جری میں جیسے = مَرَرْتُ بِالْجَوَارِيْ

(iii) مضاف ہو حالت رفعی میں جیسے = هٰذِهِ جَوَارِيْكُمْ

(iv) مضاف ہو حالت جری میں جیسے = مَرَرْتُ بِجَوَارِيْكُمْ

دوسری صورت

اس صورت کا مطلب یہ ہے کہ جمع معرف باللام اور مضاف نہ ہو اور حالت رفع یا جر میں ہو تو لام کلمہ کی یاء حذف کر دی جاتی ہے اور اسکی تنوین ما قبل (عین کلمہ) کو دی جاتی ہے۔

(i) حالت رفع میں جیسے

اسکی دو صورتیں ہیں (حالتیں ہیں) - اس مثال میں تشبیہ -
(i) حالت رفع میں جیسے = هٰذِهٖ جَوَارٍ جو اصل میں جَوَارِیٌ تھا -
(ii) حالت جر میں جیسے = مَرَرْتُ بِجَوَارٍ جو اصل میں جَوَارِیٍ تھا -

تیسری صورت

اس صورت کا مطلب یہ ہے کہ جمع چاہے معرف باللام ہو یا نہ ہو یا مضاف ہو یا نہ ہو اور حالت نصبی میں ہو تو لام کلمہ کو نصب دیتے ہیں اسکی تین صورتیں (حالتیں) ہیں -
(i) معرف باللام ہو حالت نصب میں جیسے = رَاَیْتُ الْجَوَارِیَ
(ii) مضاف ہو حالت نصب میں جیسے = رَاَیْتُ جَوَارِیَکُمْ
(iii) معرف باللام نہ ہو اور مضاف بھی نہ ہو حالت نصب میں جیسے = رَاَیْتُ جَوَارِیَ -

قانون نمبر ⑫

دُنْیَا اور تَقْوٰی والا قانون

قانون کا نام: دُنْیَا اور تَقْوٰی والا قانون
قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے
قانون کا مطلب:
اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہر وہ کلمہ جو فُعْلیٰ اسمی کے وزن پر ہو اور اسکے لام کلمہ کے مقابلے میں واؤ آجائے تو اس واؤ کو یاء سے بدلنا واجب ہے، اور اگر ہر وہ کلمہ جو فَعْلیٰ اسمی کے وزن پر ہو اور اسکے لام کلمہ کے مقابلے میں یاء آجائے تو اس یاء کو

واوٗ سے بدلنا واجب ہے۔

دُنْوا

حقیقی

فُعْلیٰ اسمی کی مثال جیسے۔ دُنْیَا جو اصل میں دُنْوٰی تھا

حکمی

اور جیسے۔ دُعْیَا جو اصل میں دُعْوٰی تھا

دُعْوا

تُقیا

فَعْلیٰ اسمی کی مثال جیسے۔ تَقْوٰی جو اصل میں تَقْیٰی تھا

اور جیسے۔ فَتْوٰی جو اصل میں فَتْیٰی تھا

قوانین برائے مہموز

قانون نمبر ①
رَأْسٌ بُؤُسٌ اور ذِئْبٌ والا قانون

قانون کا نام: رَأْسٌ بُؤُسٌ اور ذِئْبٌ والا قانون
قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر جوازی ہے۔

قانون کا مطلب:
اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہر وہ ہمزہ جو منفردہ ساکنہ ہو اور اسکا ماقبل متحرک ہو تو اس ہمزہ کو ماقبل کی کے حرکت کے موافق حرف علت سے تبدیل کرنا جائز ہے۔
جیسے۔ مفتوحہ کی مثال جیسے رَاسٌ جو اصل میں رَأْسٌ تھا
مضمومہ کی مثال جیسے: بُوُسٌ جو اصل میں بُؤُسٌ تھا
مکسورہ کی مثال جیسے: ذِیْبٌ جو اصل میں ذِئْبٌ تھا

قانون نمبر ② یہ قانون زیادہ تر لگتا ہے۔
آمَنَ اُوْمِنَ اِیْمَانًا والا قانون

قانون کا نام: آمَنَ اُوْمِنَ اِیْمَانًا والا قانون
قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے
قانون کا مطلب:
اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہر وہ ہمزہ ساکنہ جو ہمزہ متحرکہ کے بعد ایک کلمہ میں واقع ہو جائے تو اس ہمزہ

ساکنہ کو اپنے ماقبل کے حرکت کے موافق حرف علت سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

مفتوح کی مثال جیسے: اٰمَنَ جو اصل میں أَأْمَنَ تھا
مضموم کی مثال جیسے: اُوْمِنَ جو اصل میں أُؤْمِنَ تھا
مکسور کی مثال جیسے: اِیْمَانًا جو اصل میں اِئْمَانًا تھا

قانون نمبر (٣) یہ قانون زیادہ تر لگتا ہے

جُوَنٌ مِیَرٌ والا قانون

قانون کا نام: جُوَنٌ مِیَرٌ والا قانون
قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر جوازی ہے۔

قانون کا مطلب:

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہر وہ ہمزہ جو منفردہ مفتوحہ ہو اسکو ضمہ کے بعد واؤ سے اور کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کرنا جائز ہے۔
واؤ کی مثال جیسے: جُوَنٌ جو اصل میں جُؤَنٌ تھا
یاء کی مثال جیسے: مِیَرٌ جو اصل میں مِئَرٌ تھا۔

قانون نمبر (٤) کم زیادہ تر لگتا ہے

اٰئِمَّۃٌ جَاءٍ یا اَوَادِمُ والا قانون

قانون کا نام: اٰئِمَّۃٌ، جَاءٍ یا اَوَادِمُ والا قانون
قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے
قانون کا مطلب:

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جب دو ہمزے اکٹھے

متحرک ایک کلمہ میں جمع ہو جائیں اور ان دونوں میں سے ایک
مکسور ہو تو ثانی کو یاء سے تبدیل کرنا واجب ہے. سوائے اَئِمَّۃٌ
کے. کہ اس میں یاء سے بدلنا جائز ہے۔ اور اگر ان دونوں میں سے
کوئی مکسور نہ ہو تو دوسرے کو واؤ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔
یاء کی مثال = جیسے = جَاءٍ جو اصل میں جَایِئٌ سے جَائِئٌ تھا
واؤ کی مثال جیسے = آوَادِمُ جو اصل میں اَءَادِمُ تھا
اور جیسے = اُوَیْدِمُ جو اصل میں اُاَیْدِمُ تھا۔

قانون نمبر ۵

مَقْرُوَّۃٌ، خَطِیَّۃٌ اور اُفَیِّسٌ والا قانون

قانون کا نام: مَقْرُوَّۃٌ خَطِیَّۃٌ اور اُفَیِّسٌ والا قانون
قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر جوازی ہے
قانون کا مطلب:
اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی ہمزہ واؤ مدہ زائدہ یا
یاء مدہ زائدہ کے یا یائے تصغیر کے بعد واقع ہو تو اس ہمزہ کو ماقبل کی
جنس سے تبدیل کرنا جائز پھر ادغام کرنا واجب ہے سوائے نَبِیٌّ اور
بَرِیَّۃٌ کے، کہ ان میں ماقبل کی جنس سے تبدیل کرنا بھی واجب ہے،
واؤ مدہ زائدہ کی مثال جیسے = مَقْرُوَّۃٌ جو اصل میں مَقْرُوءَۃٌ تھا۔
یاء مدہ زائدہ کی مثال جیسے = خَطِیَّۃٌ جو اصل میں خَطِیئَۃٌ تھا۔
یائے تصغیر کی مثال جیسے = اُفَیِّسٌ جو اصل میں اُفَیْئِسٌ تھا۔
یا مدہ زائدہ کی مثال جس میں واجب ہے
جیسے = نَبِیٌّ جو اصل میں نَبِیْءٌ تھا
اور جیسے = بَرِیَّۃٌ جو اصل میں بَرِیْئَۃٌ تھا۔

قانون نمبر ⑥

خَطَا یا والا قانون

قانون کا نام: خَطَا یا والا قانون
قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے

قانون کا مطلب:

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہر وہ ہمزہ جو الف مفاعل کے بعد اور یاء سے پہلے واقع ہو جائے تو ایسے ہمزہ کو یائے مفتوحہ سے تبدیل کرنا اور اسکے بعد کی یاء کو الف سے تبدیل کرنا واجب ہے
جیسے: خَطَایَا جو اصل میں خَطِیْئَۃٌ سے دو تین قانون کے بعد خَطَائِیُ بن گیا پھر اس قانون کے تحت خَطَایَا بن گیا۔

قانون نمبر ⑦

یَسَلُ والا قانون

قانون کا نام: یَسَلُ والا قانون
قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر جوازی ہے
قانون کا مطلب:

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہر وہ ہمزہ متحرکہ جو کسی ساکن حرف کے بعد واقع ہو اور وہ ساکن حرف واؤ مدہ زائدہ یا یاء مدہ زائدہ یا یائے تصغیر کے علاوہ کوئی اور حرف ہو تو اس ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دیکر اس ہمزہ کو حذف کرنا جائز ہے لیکن مگر رُؤْیَۃٌ کے افعال میں یہ قانون وجوبی ہے۔ جیسے: یَسَلُ جو اصل میں یَسْئَلُ تھا۔

قانون نمبر ⑧

کلمہ غَیر مَوْضُوع عَلَی التَّضْعِیْف والا قانون

قانون کا نام : کلمہ غیر مَوْضُوع عَلَی التَّضْعِیْف والا قانون

قانون کا حکم : یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے ۔

قانون کا مطلب :

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ اگر دو ہمزے ایسے کلمہ میں جمع ہو جائیں جو غیر موضوع عَلَی التضعیف ہو (واضع کی وضع کے ساتھ مشددُ الوضع نہ ہو) تو ثانی ہمزہ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب ہے ۔ مگر شرط یہ ہے کہ دونوں ہمزے لام کلمہ کے مقابلے میں ہوں اور پہلا ہمزہ ساکن اور دوسرا متحرک ہو ۔

جیسے : قِرَأْیٌ جو اصل میں قِرَأْءٌ تھا ۔

قانون نمبر ⑨

اَلْحَسَنُ والا قانون

قانون کا نام : اَلْحَسَنُ والا قانون

قانون کا حکم : یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے

قانون کا مطلب :

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہر وہ ہمزہ وصلی جو مفتوحہ ہو اور اس پر ہمزہ استفہام داخل ہو جائے تو اس ہمزہ وصلی مفتوحہ کو الف سے بدلنا واجب ہے ۔ التقائے ساکنین کے باقی رکھنے کے ساتھ

جیسے : آلْحَسَنُ جو اصل میں اَاَلْحَسَنُ تھا ۔

قانون نمبر ⑩

ءَاَوْنْتُمْ اور ءَاءَنْتُمْ والا قانون

قانون کا نام: ءَاَوْنْتُمْ اور ءَاءَنْتُمْ والا قانون

قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر جوازی ہے

قانون کا مطلب:

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جو ہمزہ ہمزہ قطعی یا ہمزہ قطعی ہو اور اس پر ہمزہ استفہام داخل ہو جائے تو اس میں تین صورتیں جائز ہیں۔ ① دوسرے ہمزہ کو مہموز کے قاعدے کے تحت حرف علت سے بدلنا جائز ہے۔ جیسے: ءَاَوْنْتُمْ جو اصل میں ءَاَنْتُمْ تھا۔ ② ان دونوں ہمزوں کے درمیان الف لانا بھی جائز ہے جیسے: آءَنْتُمْ جو اصل میں ءَاَنْتُمْ تھا۔ ③ ایسے دونوں ہمزوں میں تسہیل بھی جائز ہے۔

قانون نمبر ⑪

اَخْفَشْ والا قانون

قانون کا نام: اَخْفَشْ والا قانون

قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر جوازی ہے

قانون کا مطلب:

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہر وہ ہمزہ جو منفردہ مکسورہ ہو ضمہ کے بعد اسکو واؤ سے تبدیل کرنا جائز ہے۔ اور ہر وہ ہمزہ جو منفردہ مضمومہ ہو اسکو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کرنا جائز ہے اور جمہور کے نزدیک تسہیل بھی جائز ہے۔

ہمزہ مکسورہ کی مثال جیسے: سُوِلَ جو اصل میں سُئِلَ تھا۔

ہمزہ مضمومہ کی مثال جیسے: مُسْتَهْزِيُوْنَ جو اصل میں مُسْتَهْزِءُوْنَ تھا۔

قانون نمبر ⑪

ہمزہ متحرکہ والا قانون

قانون کا نام: ہمزہ متحرکہ والا قانون

قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر جوازی ہے

قانون کا مطلب:

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ ہر وہ ہمزہ منفردہ متحرکہ جو متحرک حرف کے بعد واقع ہو تو اس ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا جائز ہے۔

جیسے۔ سُوِلَ جو اصل میں سُئِلَ تھا

مُسْتَھْزِیُوْنَ جو اصل میں مُسْتَھْزِءُوْنَ تھا

اور جیسے۔ جُوَرٌ جو اصل میں جُؤَرٌ تھا

مِیَرٌ جو اصل میں مِئَرٌ تھا۔

سَالَ جو اصل سَئَلَ تھا۔

عـ اور وہ دونوں متحرک ہوں ۔

قوانین برائے مضاعف

قانون نمبر ①

مَدٌّ شَدٌّ والا قانون

قانون کا نام: مَدٌّ شَدٌّ والا قانون

قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے

قانون کا مطلب:

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جب دو حرف ایک جنس کے ہوں یا وہ دونوں قریب المخرج ہوں اور ان میں سے پہلا حرف ساکن ہو لیکن وہ مدہ نہ ہو تو پھر حرف اوّل کو دوسرے حرف میں ادغام کرنا واجب ہے خواہ یہ دونوں حرف ایک کلمہ میں ہوں یا الگ الگ کلموں میں۔

جیسے = مَدٌّ جو اصل میں مَدْ دٌ تھا

اور شَدٌّ جو اصل میں شَدْ دٌ تھا

قریب المخرج کی مثال جیسے = عَبَدُّتُمْ جو اصل میں عَبَدْتُمْ تھا

الگ الگ کلموں کی مثال جیسے = اِذْهَبْ بِّنَا جو اصل میں اِذْهَبْ بِنَا تھا۔

قانون نمبر ②

مَدَّ اور فَرَّ والا قانون

قانون کا نام: مَدَّ اور فَرَّ والا قانون

قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے

قانون کا مطلب:

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ اگر دو متحرک حرف ایک جنس کے ایک کلمہ میں واقع ہوں عـ اور ان کا ماقبل بھی متحرک

ہو تو حرف اول کو ساکن کرکے دوسرے حرف میں ادغام کرنا واجب ہے۔
مگر شرط یہ ہے کہ دو لون متجانسین ایسے اسم میں نہ ہوں جسکا
عین کلمہ متحرک ہو۔
جیسے: مَدٌّ جو اصل میں مَدَدَ تھا
اور فَرَّ جو اصل میں فَرَرَ تھا
اسم کی مثال جس میں عین کلمہ متحرک ہے جیسے: سُرُرٌ اور شَرَرٌ

قانون نمبر (۳)

یَمُدُّ اور یَفِرُّ والا قانون

قانون کا نام: یَمُدُّ اور یَفِرُّ والا قانون
قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے
قانون کا مطلب:
اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جب دو حرف ایک جنس
کے متحرک ہوں اور انکا ماقبل والا حرف ساکن ہو لیکن مدہ نہ ہو تو حرف
اول کی حرکت ماقبل کو دیکر دوسرے حرف میں ادغام کرنا واجب ہے۔ لیکن
شرط یہ ہے کہ وہ کلمہ ملحق نہ ہو۔
جیسے: یَمُدُّ جو اصل میں یَمْدُدُ تھا
اور یَفِرُّ جو اصل میں یَفْرِرُ تھا
ملحق کی مثال جیسے: جَلْبَبَ یہ اسی طرح رہے گا۔

قانون نمبر (۴)

حَاجَّ مُوَدَّ والا قانون

قانون کا نام: حَاجَّ مُوَدَّ والا قانون
قانون کا حکم: یہ قانون مکمل طور پر وجوبی ہے۔

صرف کے قوانین مکمل ہو گئے ۔ الحمد اللہ ۔

۲۶ جمادی الثانی ۱۴۲۷ھ بروز اتوار ٹائم 10:25 23/7/2006ء

قانون کا مطلب :

اسں قانون کا مطلب یہ ہے کہ جب دو حرف ایک جنس کے ایک کلمہ میں واقع ہوں اور وہ دونوں متحرک ہوں اور انکا ماقبل مدہ (یا یاءِ تصغیر) ہو تو حرف اول کی حرکت حذف کر کے اسکا اسکو دوسرے میں ادغام کرنا واجب ہے ۔

جیسے ۔ حَآجٌّ جو اصل میں حَاجِجٌ تھا

اور جیسے ۔ مُوَدٌّ جو اصل میں مُوْدِدٌ تھا

قانون نمبر ⑤

مُدَّ فِرَّ اور لَمْ یَمُدَّ اور لَمْ یَفِرَّ والا قانون

قانون کا نام : مُدَّ فِرَّ اور لَمْ یَمُدَّ اور لَمْ یَفِرَّ والا قانون

قانون کا حکم : مکمل طور پر جوازی ہے

قانون کا مطلب :

اس قانون کا مطلب یہ ہے کہ جب دو حرف ایک جنس کے ایک کلمہ میں واقع ہو جائیں اور دوسرا حرف ادغام کے بعد امر کی وجہ سے محلِ وقف میں واقع ہو جائے یا شروع میں عامل جازم آنے کی وجہ سے محل جزم میں واقع ہو جائے تو اسں میں تین صورتیں جائز ہیں ① فتحہ ⑪ کسرہ ⑪⑪ فکِ ادغام (ادغام نہ کرنا اور اپنی اصل پر چھوڑنا) ۔

اور اگر مضارع کا عین کلمہ مضموم ہو تو پھر ان تین صورتوں کے علاوہ چوتھی صورت بھی جائز ہے (دوسرے حرف کو ضمہ دینا) ۔

امر کی مثال جیسے ۔ فِرَّ فِرِّ اِفْرِرْ

اور جزم کی مثال جیسے ۔ لَمْ یَفِرَّ لَمْ یَفِرِّ لَمْ یَفْرِرْ

مضموم العین کی امر کی مثال جیسے ۔ مُدَّ مُدِّ مُدُّ ۔ اُمْدُدْ

اور جزم کی مثال جیسے ۔ لَمْ یَمُدَّ لَمْ یَمُدِّ لَمْ یَمُدُّ لَمْ یَمْدُدْ

باب اوّل ثلاثی مجرد صرف صغیر مضاعف ثلاثی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

جیسے: اَلْمَدُّ وَالْمَدُّ (کھینچنا)

مَدَّ یَمُدُّ مَدًّا فَهُوَ مَادٌّ

وَمُدَّ یُمَدُّ مَدًّا فَذَاكَ مَمْدُوْدٌ

لَمْ یَمُدَّ لَمْ یَمُدِّ لَمْ یَمُدُّ لَمْ یَمْدُدْ، لَا یَمُدُّ، لَنْ یَمُدَّ

لَمْ یُمَدَّ لَمْ یُمَدِّ لَمْ یُمَدُّ لَمْ یُمْدَدْ، لَا یُمَدُّ، لَنْ یُمَدَّ

الامر منه: مُدَّ مُدِّ مُدُّ اُمْدُدْ، لِیَمُدَّ لِیَمُدِّ لِیَمُدُّ لِیَمْدُدْ

لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمَدُّ لِتُمْدَدْ، لِیُمَدَّ لِیُمَدِّ لِیُمَدُّ لِیُمْدَدْ

والنهی عنه: لَا تَمُدَّ لَا تَمُدِّ لَا تَمُدُّ لَا تَمْدُدْ، لَا یَمُدَّ لَا یَمُدِّ لَا یَمُدُّ لَا یَمْدُدْ

لَا تُمَدَّ لَا تُمَدِّ لَا تُمَدُّ لَا تُمْدَدْ، لَا یُمَدَّ لَا یُمَدِّ لَا یُمَدُّ لَا یُمْدَدْ

الظرف منه: مَمَدٌّ مَمَدَّانِ مَمَادُّ وَمُمَیْدٌّ

والآلة منه: مِمَدٌّ مِمَدَّانِ مَمَادُّ وَمُمَیْدٌّ

مِمَدَّةٌ مِمَدَّتَانِ مَمَادُّ وَمُمَیْدَّةٌ

مِمْدَادٌ مِمْدَادَانِ مَمَادِیْدُ وَمُمَیْدِیْدٌ وَمُمَیْدِیْدَةٌ

افعل التفضیل المذکر منه:

اَمَدُّ اَمَدَّانِ اَمَدُّوْنَ اَمَادُّ وَاُمَیْدٌّ

والمؤنث منه:

مُدّٰی مُدَّیَانِ مُدَّیَاتٌ مُدَدٌ وَمُدَیْدٰی

وفعل التعجب منه: مَا اَمَدَّهٗ وَاَمْدِدْ بِهٖ وَمَدُّ بِا مَدَّتْ

وَاَمِدَّ بِهٖ

فعل ماضی معلوم	فعل ماضی مجہول	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع مجہول	اسم مفعول	اسم فاعل
مَدَّ	مُدَّ	يَمُدُّ	يُمَدُّ	مَمْدُوْدٌ	مَادٌّ
مَدَّا	مُدَّا	يَمُدَّانِ	يُمَدَّانِ		مَادَّانِ
مَدُّوْا	مُدُّوْا	يَمُدُّوْنَ	يُمَدُّوْنَ	مَمْدُوْدَانِ	مَادُّوْنَ
مَدَّتْ	مُدَّتْ	تَمُدُّ	تُمَدُّ		
مَدَّتَا	مُدَّتَا	تَمُدَّانِ	تُمَدَّانِ	مَمْدُوْدُوْنَ	مَدَّةٌ
مَدَدْنَ	مُدِدْنَ	يَمْدُدْنَ	يُمْدَدْنَ		مُدَّادٌ
					مُدَّدٌ
مَدَدْتَ	مُدِدْتَ	تَمُدُّ	تُمَدُّ	مَمْدُوْدَةٌ	مُدُدٌ
مَدَدْتُمَا	مُدِدْتُمَا	تَمُدَّانِ	تُمَدَّانِ		مُدَّاءُ
مَدَدْتُمْ	مُدِدْتُمْ	تَمُدُّوْنَ	تُمَدُّوْنَ	مَمْدُوْدَتَانِ	مُدَّانٌ
مَدَدْتِ	مُدِدْتِ	تَمُدِّيْنَ	تُمَدِّيْنَ		مِدَادٌ
مَدَدْتُمَا	مُدِدْتُمَا	تَمُدَّانِ	تُمَدَّانِ	مَمْدُوْدَاتٌ	مُدُوْدٌ
مَدَدْتُنَّ	مُدِدْتُنَّ	تَمْدُدْنَ	تُمْدَدْنَ		
					مُوَيْدٌّ
مَدَدْتُ	مُدِدْتُ	اَمُدُّ	اُمَدُّ	مَمَادِيْدُ	
مَدَدْنَا	مُدِدْنَا	نَمُدُّ	نُمَدُّ		مَادَّةٌ
				مُمَيْدِيْدٌ	مَادَّتَانِ
					مَادَّاتٌ
				مُمَيْدِيْدَةٌ	
					مَوَادُّ
					مُدَدٌ
					مُوَيْدَةٌ

فعل جحد معلوم

لَمْ يَمُدَّ
لَمْ يَمُدِّ
لَمْ يَمُدُّ
لَمْ يَمْدُدْ
لَمْ يَمُدَّا
لَمْ يَمُدُّوا
لَمْ تَمُدَّ
لَمْ تَمُدِّ
لَمْ تَمُدُّ
لَمْ تَمْدُدْ
لَمْ تَمُدَّا
لَمْ يَمْدُدْنَ

لَمْ تَمُدَّ
لَمْ تَمُدِّ
لَمْ تَمُدُّ
لَمْ تَمْدُدْ
لَمْ تَمُدَّا
لَمْ تَمُدُّوا
لَمْ تَمُدِّيْ
لَمْ تَمُدَّا
لَمْ تَمْدُدْنَ

لَمْ اَمُدَّ
لَمْ اَمُدِّ
لَمْ اَمُدُّ
لَمْ اَمْدُدْ

لَمْ نَمُدَّ
لَمْ نَمُدِّ
لَمْ نَمُدُّ
لَمْ نَمْدُدْ

فعل جحد مجهول

لَمْ يُمَدَّ
لَمْ يُمَدِّ
لَمْ يُمَدُّ
لَمْ يُمْدَدْ
لَمْ يُمَدَّا
لَمْ يُمَدُّوا
لَمْ تُمَدَّ
لَمْ تُمَدِّ
لَمْ تُمَدُّ
لَمْ تُمْدَدْ
لَمْ تُمَدَّا
لَمْ يُمْدَدْنَ

لَمْ تُمَدَّ
لَمْ تُمَدِّ
لَمْ تُمَدُّ
لَمْ تُمْدَدْ
لَمْ تُمَدَّا
لَمْ تُمَدُّوا
لَمْ تُمَدِّيْ
لَمْ تُمَدَّا
لَمْ تُمْدَدْنَ

لَمْ أُمَدَّ
لَمْ اُمَدِّ
لَمْ اُمَدُّ
لَمْ اُمْدَدْ

لَمْ نُمَدَّ
لَمْ نُمَدِّ
لَمْ نُمَدُّ
لَمْ نُمْدَدْ

فعل نفی معلوم	فعل نفی مجہول	بلن ناصبہ فعل نفی معلوم مؤکد	بلن ناصبہ فعل نفی مجہول مؤکد
لَا يَمُدُّ	لَا يُمَدُّ	لَنْ يَمُدَّ	لَنْ يُمَدَّ
لَا يَمُدَّانِ	لَا يُمَدَّانِ	لَنْ يَمُدَّا	لَنْ يُمَدَّا
لَا يَمُدُّوْنَ	لَا يُمَدُّوْنَ	لَنْ يَمُدُّوْا	لَنْ يُمَدُّوْا
لَا تَمُدُّ	لَا تُمَدُّ	لَنْ تَمُدَّ	لَنْ تُمَدَّ
لَا تَمُدَّانِ	لَا تُمَدَّانِ	لَنْ تَمُدَّا	لَنْ تُمَدَّا
لَا يَمْدُدْنَ	لَا يُمْدَدْنَ	لَنْ يَمْدُدْنَ	لَنْ يُمْدَدْنَ
لَا تَمُدُّ	لَا تُمَدُّ	لَنْ تَمُدَّ	لَنْ تُمَدَّ
لَا تَمُدَّانِ	لَا تُمَدَّانِ	لَنْ تَمُدَّا	لَنْ تُمَدَّا
لَا تَمُدُّوْنَ	لَا تُمَدُّوْنَ	لَنْ تَمُدُّوْا	لَنْ تُمَدُّوْا
لَا تَمُدِّيْنَ	لَا تُمَدِّيْنَ	لَنْ تَمُدِّيْ	لَنْ تُمَدِّيْ
لَا تَمُدَّانِ	لَا تُمَدَّانِ	لَنْ تَمُدَّا	لَنْ تُمَدَّا
لَا تَمْدُدْنَ	لَا تُمْدَدْنَ	لَنْ تَمْدُدْنَ	لَنْ تُمْدَدْنَ
لَا اَمُدُّ	لَا اُمَدُّ	لَنْ اَمُدَّ	لَنْ اُمَدَّ
لَا نَمُدُّ	لَا نُمَدُّ	لَنْ نَمُدَّ	لَنْ نُمَدَّ

امر حاضر معلوم	امر حاضر مجہول
مُدَّ	لِتُمَدَّ
مُدِّ	لِتُمَدِّ
اُمْدُدْ	لِتُمَدَّ لِتُمْدَدْ
مُدَّا	لِتُمَدَّا
مُدُّوْا	لِتُمَدُّوْا
مُدِّيْ	لِتُمَدِّيْ
مُدَّا	لِتُمَدَّا
اُمْدُدْنَ	لِتُمْدَدْنَ
مُدَّنَّ	لِتُمَدَّنَّ
مُدَّانِّ	لِتُمَدَّانِّ
مُدُّنَّ	لِتُمَدُّنَّ
مُدِّنَّ	لِتُمَدِّنَّ
مُدَّانِّ	لِتُمَدَّانِّ
اُمْدُدْنَانِّ	لِتُمْدَدْنَانِّ
مُدَّنْ	لِتُمَدَّنْ
مُدُّنْ	لِتُمَدُّنْ
مُدِّنْ	لِتُمَدِّنْ

امر غائب معلوم	امر غائب مجہول
لِيَمُدَّ	لِيُمَدَّ
لِيَمُدِّ	لِيُمَدِّ
لِيَمْدُدْ	لِيُمْدَدْ
لِيَمُدَّا	لِيُمَدَّا
لِيَمُدُّوْا	لِيُمَدُّوْا
لِتَمُدَّ	لِتُمَدَّ
لِتَمُدِّ	لِتُمَدِّ
لِتَمْدُدْ	لِتُمْدَدْ
لِتَمُدَّا	لِتُمَدَّا
لِيَمْدُدْنَ	لِيُمْدَدْنَ
لِاَمُدَّ	لِاُمَدَّ
لِاَمُدِّ	لِاُمَدِّ
لِاَمْدُدْ	لِاُمْدَدْ
لِنَمُدَّ	لِنُمَدَّ
لِنَمُدِّ	لِنُمَدِّ
لِنَمْدُدْ	لِنُمْدَدْ
لِيَمُدَّنَّ	لِيُمَدَّنَّ
لِيَمُدَّانِّ	لِيُمَدَّانِّ
لِيَمُدُّنَّ	لِيُمَدُّنَّ
لِتَمُدَّنَّ	لِتُمَدَّنَّ
لِتَمُدَّانِّ	لِتُمَدَّانِّ
لِيَمْدُدْنَانِّ	لِيُمْدَدْنَانِّ
لِاَمُدَّنَّ	لِاُمَدَّنَّ
لِنَمُدَّنَّ	لِنُمَدَّنَّ

امر غائب معلوم با نون تاکید خفیفہ	امر غائب مجہول با نون تاکید خفیفہ
لِيَمُدَّنْ	لِيُمَدَّنْ
لِيَمُدُّنْ	لِيُمَدُّنْ
لِتَمُدَّنْ	لِتُمَدَّنْ
لِاَمُدَّنْ	لِاُمَدَّنْ
لِنَمُدَّنْ	لِنُمَدَّنْ

مجہول کے قواعد لکھنے ہیں

نہی حاضر معلوم	نہی حاضر مجہول	نہی غائب معلوم	نہی غائب مجہول
لَا تَمُدَّ	لَا تُمَدَّ	لَا يَمُدَّ	لَا يُمَدَّ
لَا تَمُدِّ	لَا تُمَدِّ	لَا يَمُدِّ	لَا يُمَدِّ
لَا تَمْدُدْ	لَا تُمْدَدْ	لَا يَمْدُدْ	لَا يُمْدَدْ
لَا تَمُدَّا	لَا تُمَدَّا	لَا يَمُدَّا	لَا يُمَدَّا
لَا تَمُدُّوا	لَا تُمَدُّوا	لَا يَمُدُّوا	لَا يُمَدُّوا
لَا تَمُدِّي	لَا تُمَدِّي	لَا تَمُدَّ	لَا تُمَدَّ
لَا تَمُدَّا	لَا تُمَدَّا	لَا تَمُدِّ	لَا تُمَدِّ
لَا تَمْدُدْنَ	لَا تُمْدَدْنَ	لَا تَمْدُدْ	لَا تُمْدَدْ
		لَا تَمُدَّا	لَا تُمَدَّا
لَا تَمُدَّنَّ	لَا تُمَدَّنَّ	لَا يَمْدُدْنَ	لَا يُمْدَدْنَ
لَا تَمُدَّانِّ	لَا تُمَدَّانِّ	لَا أَمُدَّ	لَا أُمَدَّ
لَا تَمُدُّنَّ	لَا تُمَدُّنَّ	لَا أَمُدِّ	لَا أُمَدِّ
لَا تَمُدِّنَّ	لَا تُمَدِّنَّ	لَا أَمْدُدْ	لَا أُمْدَدْ
لَا تَمُدَّانِّ	لَا تُمَدَّانِّ	لَا نَمُدَّ	لَا نُمَدَّ
لَا تَمْدُدْنَانِّ	لَا تُمْدَدْنَانِّ	لَا نَمُدِّ	لَا نُمَدِّ
		لَا نَمْدُدْ	لَا نُمْدَدْ
لَا تَمُدَّنْ	لَا تُمَدَّنْ		
لَا تَمُدُّنْ	لَا تُمَدُّنْ	لَا يَمُدَّنَّ	لَا يُمَدَّنَّ
لَا تَمُدِّنْ	لَا تُمَدِّنْ	لَا يَمُدَّانِّ	لَا يُمَدَّانِّ
نہی غائب معلوم بانونِ تاکید خفیفہ	**نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ**	لَا يَمُدُّنَّ	لَا يُمَدُّنَّ
لَا يَمُدَّنْ	لَا يُمَدَّنْ	لَا تَمُدَّنَّ	لَا تُمَدَّنَّ
لَا يَمُدُّنْ	لَا يُمَدُّنْ	لَا تَمُدَّانِّ	لَا تُمَدَّانِّ
لَا تَمُدَّنْ	لَا تُمَدَّنْ	لَا يَمْدُدْنَانِّ	لَا يُمْدَدْنَانِّ
لَا أَمُدَّنْ	لَا أُمَدَّنْ	لَا أَمُدَّنَّ	لَا أُمَدَّنَّ
لَا نَمُدَّنْ	لَا نُمَدَّنْ	لَا نَمُدَّنَّ	لَا نُمَدَّنَّ

باب اوّل ثلاثی مجرد صرف صغیر ناقص واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

جیسے۔ اَلدُّعَاءُ والدَّعْوَةُ (بلانا)

دَعَا يَدْعُوْ دُعَاءً فهو دَاعٍ

ودُعِیَ یُدْعٰی دُعَاءً فذاك مَدْعُوٌّ

لَمْ يَدْعُ لَمْ يُدْعَ، لَا يَدْعُوْ لَا يُدْعٰی، لَنْ يَّدْعُوَ لَنْ يُّدْعٰی

الامر منہ : اُدْعُ لِتُدْعَ لِيَدْعُ لِيُدْعَ

والنهيُ عنہ : لَا تَدْعُ لَا تُدْعَ لَا يَدْعُ لَا يُدْعَ

الظرفُ منہ : مَدْعًى مَدْعَيَانِ مَدَاعٍ و مُدَيْعٍ

والآلةُ مِنْهُ : مِدْعًى مِدْعَيَانِ مَدَاعٍ و مُدَيْعٍ

مِدْعَاةٌ مِدْعَاتَانِ مَدَاعٍ و مُدَيْعِيَةٌ

مِدْعَاءٌ مِدْعَاءَانِ مَدَاعِيٌّ و مُدَيْعِيٌّ و مُدَيْعِيَّةٌ

وافعل التفضيل المذکر منہ :

اَدْعٰی اَدْعَيَانِ اَدْعَوْنَ اَدَاعٍ و اُدَيْعٍ

والمؤنثُ منہ :

دُعْيٰ دُعْيَيَانِ دُعْيَيَاتٌ دُعًى وَ دُعَيًّى

وفعل التعجب منہ :

مَا اَدْعَوَهٗ و اَدْعِ بِهٖ و دَعُوَ يَا دَعُوَتْ

فعل ماضی معلوم	فعل ماضی مجہول	فعل مضارع معلوم	فعل مضارع مجہول	اسم مفعول	اسم فاعل
				مَدْعُوٌّ	دَاعٍ
				مَدْعُوَّانِ	دَاعِيَانِ
				مَدْعُوُّوْنَ	دَاعُوْنَ
				مَدْعُوَّةٌ	دُعَاةٌ
				مَدْعُوَّتَانِ	دُعَّآءٌ
				مَدْعُوَّاتٌ	دُعًّى
					دُعِيٌّ
					دُعَوَآءٌ
				مَدَاعِيٌّ	دُعْوَانٌ
				مُدَيْعِيٌّ	دِعَآءٌ
				مُدَيْعِيَّةٌ	دِعِيٌّ
					اَدْعَآءٌ
					دَاعِيَةٌ
					دَاعِيَتَانِ
					دَاعِيَاتٌ
					دَوَاعٍ
					دُعًّى
					دُوَيْعِيَةٌ